

جاء الحق وزهق الباطل الباطل كان زهوقا

بتوفيق خدا رب العالمين و بظفر شفيخ الدين و حرمت العالمين



انجام سے پہر بیچ مران شاه عبد القدر و سن ابن شاه محمد جلال قادری النخعی

مطبع سنه ۱۲۸۵ قمری  
مطبع واقع در کاشان  
مطبع کاشان

# فہرست ردیفہ قرمندیہ فی شرح تحفہ محمد

۱	متن کا بیابا	۲۰	ح خفی نمازین سب الشیخ کا کہیں نہ ہو چکا	۲۰	ح ایسے لوگوں کو حاکم کے سوا دوسرے نہیں
۲	حاشیہ کا بیابا	۲۱	ح خفی نمازین امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہیں	۲۱	ح قول عبدالوہاب بن حبیب بن محمد
۳	ح میان نوید باہر تا فرقہ و باند کا	۲۲	پرستے سب بیان	۲۲	ح قول فعلی بن اسماعیل بن ہادی بن ہادی بن ہادی
۴	ح ظہور ابن تمیمہ کا اور اسکے اقوال	۲۳	م کلے کہیں ان لوگوں نے فرما دیا اسکے بائیں	۲۳	ح کلے بدعت ملاحانہ اور اقسام بخت کا بیان
۵	م مقدمہ	۲۴	ح خفی جو نمازین کہیں بجا کر نہیں پڑھتے	۲۴	م فقہائے سات طبقہ کا بیان
۶	م باب پہلا اس فرستے کے بعد مہونے	۲۵	سوا اسکے بیان	۲۵	م بدلہ طبعہ محمد بن فی الشرع کا بیان
۷	اور احداث میں	۲۶	ح خفی جو سب شروع تکبیر کے وقت سے ہر فرقہ	۲۶	م دوسرے طبقہ محمد بن فی الذنب کا بیان
۸	م اس فرستے کے بعد مہونے میں آئینہ	۲۷	ہنیں اعتقاد سے سوا اسکے بیان	۲۷	م تیسرے طبقہ محمد بن فی السبیل کا بیان
۹	گیتی ثانی عبارت	۲۸	ح خفی صبح کے نمازین دعا تفرقہ نہیں	۲۸	ح امام ابو حنیفہ وغیرہ کے فضول کے ذکر کا بیان
۱۰	ح مشعر سلطان ابن تیمیہ کے روئے	۲۹	پرستے سوا اسکے بیان	۲۹	ح جو تھا طبقہ اصحاب بخاری کا
۱۱	بطور خطبہ سے سو	۳۰	ح خفی جو نمازین دینا پاؤں اٹھا کر بیان	۳۰	یا بخوان طبقہ اصحاب الترمذی کا
۱۲	ح بصر عبدالوہاب کے حاکم بن محمد بن محمد	۳۱	یاؤں بچھاتے سوا اسکے بیان	۳۱	م چھٹا طبقہ مقلدین کا
۱۳	م نقل خطبہ ابن العابدین مہر ولایت علی	۳۲	ح خفی نمازین سب کھڑے کر کے وقت سے پہلے نہ	۳۲	م ساتواں طبقہ اُن مقلدین کا
۱۴	ح عبدالوہاب کے قتل جو نہیں حکم سلطان مہر	۳۳	کہیں بیان	۳۳	م باب جو تھا شہر در اسمین جو ان لوگوں
۱۵	ح اسماعیل اور سید محمد کا مارے جانا	۳۴	ح خفی غیر ہر شخص کے آفتے سب بیان	۳۴	م فساد
۱۶	ح ولایت علی فریضیہ ان لوگوں کو سید محمد زندہ	۳۵	ح نماز تراویح پر کت بہر بیان	۳۵	ح مذاہب اربعہ کی حقیقت میں
۱۷	ہیں کر کے	۳۶	ح تراویح کے آت رکعت براجح صحابہ	۳۶	م صحابہ نظام حبشہ اور معانی کے بیان
۱۸	ح سید محمد کے پتلے کا کہیں العابدین خط	۳۷	نہو بیان	۳۷	م محمد علی بن ہادی بن اسماعیل بن ہادی بن ہادی
۱۹	ح عبدالوہاب کا بیان ۱۳۳۳ ہجری میں	۳۸	م باب تیسرا مولوی عبدالحی کے خط کا	۳۸	م منع کیا سو
۲۰	ح کنڈ شاہی کے حکم سے فرقہ و باند یا غیور	۳۹	ح وزکی نمازین تین کت پرستے بیان	۳۹	م علمائے مدراس کی فتویٰ تقویت الایمان
۲۱	داخل ہو بیان	۴۰	م عبدالجبار کا خط	۴۰	م شریعہ کے روئے
۲۲	م سید احمد کا پتلہ کے کہیں چرخ کا اور گناہ	۴۱	ح اوپر گزردہ سو روئے بھی حقوق کا بیان	۴۱	ح علمائے مدراس کے فتویٰ کا ترجمہ
۲۳	ح علماء و فرسب اسماعیل کو دہلی کے کہیں	۴۲	م جواب خط عبدالجبار	۴۲	ح چند سوالات یہودہ کا جواب
۲۴	ح وہ میرے کہیں اور لکھا انکار کا بیان	۴۳	ح ایمن کا حکم منسوخ ہو بیان	۴۳	م حق سے میں
۲۵	م سید محمد بن علی بارت کا سید کا خط کا	۴۴	ح روع بدین کا حکم منسوخ ہو بیان	۴۴	ح قول محمد بن محمد بن محمد بن محمد
۲۶	ح باران محمد بن ابان بن محمد کی اسکا	۴۵	ح ظاہرین معنی کہیں حقیقت میں کہیں	۴۵	م محمد علی آگے آئے تھے سب بیان
۲۷	ح بیان فضائل امام اعظم رضی اللہ عنہ	۴۶	مقلد نہو بیان	۴۶	م محمد علی آگے آئے تھے سب کا ترجمہ
۲۸	م مولوی نیر العابدین کے خط کا ترجمہ	۴۷	ح بادشاہ اور نائب ان کو نماز دین کا بیان	۴۷	ح فقہ کی حدیث بہر شریعت کی کتاب
۲۹	ح خفی شروع تکبیر کا وقت کا	۴۸	ح مقصدان اور انبیان و صالحین کا بیان	۴۸	م حدیث سے
۳۰	م اشھو بیان	۴۹	ح خدا تعالیٰ کا مصلحت و حکم کا بیان	۴۹	ح جب کہ حاجت نہ ہو کہیں نہ بیان
۳۱	ح خفی نافہ کی پیچھے ہاتھ باندھتے بیان	۵۰	ح پیچھے صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ کہیں	۵۰	ح حدیث سے بعض کے سوا کہیں
		۵۱	کہے سب بیان	۵۱	م بارگاہ ہونیکا بیان

ح مصلی صحاح سنہ کے اولیٰ و ثانی حدیث ہر  
 ۵۸ ابن مسعود اسکامیان  
 ۵۸ ح صحاح میں احادیث ضعیفہ داخل ہیں  
 ۵۹ م محمد علی رات نامہ مولانا علی قاری  
 ۵۹ ح ہنزہ زستہ میں ایک فرقہ باہمی بیگناہ  
 ۶۰ رات نامہ کا ترجمہ  
 ۶۰ م لفظ شریف علی بن ابی حمزہ نے اپنے اہل امارہ  
 ۶۰ ح روایت میں مقرر اپنے عقل سے کرتے  
 ۶۱ ح زوی حیات طرف ہو کہ تو قیام کرتے  
 ۶۱ میں کر کے کہتے ہیں سو بیان  
 ۶۲ م وثیقہ اپنے اہل امارہ کا ترجمہ  
 ۶۲ ح ایک مذہب پرانا اور صاحب اوقاف حدیث  
 ۶۲ میں ناہی اس طرح کہ علمائے بیگناہ  
 ۶۳ م عقل سے علمائے اور اس کا ترجمہ  
 ۶۳ م حکم خود نوابعظمیٰ جاہ بہادر کو قیام  
 ۶۵ م حکم نوابعظمیٰ جاہ بہادر کو قیام  
 ۶۵ م عقوبت الایمان ہرے کو کہتے تھے  
 ۶۶ سلطان کے سو بیان  
 ۶۶ م ان کے کہنے کا ذکر ازاد میں لکھا  
 ۶۶ ح مذہب جمہور صحیح بخاری اور مرقہ  
 ۶۶ علی کہ بیگناہ  
 ۶۶ باب صاحبزوان ہوں کے علمائے فتنہ  
 ۶۶ بیان میں  
 ۶۶ خود سید احمد کی فتنہ ان کو سے مذہب  
 ۷۱ ذوالہ کے سو بیان  
 ۷۱ م اجماع دہلی کی عکاپت اور دور سے  
 ۷۲ فی حدیث کا جوہر نا  
 ۷۲ م مولوی کریم اللہ دہلوی کا جوہر  
 ۷۲ کہتے سو بیان  
 ۷۲ م مولوی فضل الرحمن دہلوی کا جوہر  
 ۷۲ م مولوی محمد علی دہلوی کا جوہر  
 ۷۲ م مولانا سید علی دہلوی کا جوہر  
 ۷۲ انھیں کہتے سو بیان

۵۸ م دہلی میں انکو گویا بعد غلہ فرض کے  
 ۵۸ دعا کو بدعت کہے سو اسکامیان  
 ۵۹ م معتدل مذہب جو کہ حدیث میں لکھا  
 ۵۹ م باب شاعرین انشیر فیہ کے علمائے فتنہ  
 ۵۹ م سنو الی جواب علمائے فتنہ  
 ۵۹ م فتویٰ کا ترجمہ میں انشیر فیہ کے علمائے فتنہ  
 ۵۹ ح حدیث کا لفظ خدا اور مردود ہر ہی  
 ۵۹ م درمذہب جو کہ حدیث میں لکھا  
 ۵۹ م شیخ احمد شافعی انکو گویا کہ شری کے  
 ۵۹ پاس پیر کے سو بیان  
 ۵۹ ح علما حنفی ایک مذہب پر رہا کہتے ہیں  
 ۵۹ ح علما شافعی مذہب کا حقیقت یہ ہے  
 ۵۹ ح علما مالکی مذہب کی تحقیق یہ ہے  
 ۵۹ م ترجمہ دوسرے فتویٰ کا جوہر مصلے کے لغت  
 ۸۱ کہے سو اسکامیان  
 ۸۱ ح مرد و بیہوشی پر ہذا اور انکا کہنا  
 ۸۱ کہنے بیگناہ  
 ۸۲ م حنفی حنفی کا فتویٰ میں انشیر فیہ کے  
 ۸۳ م شافعی حنفی کا فتویٰ ان کے رو میں  
 ۸۴ م مالکی حنفی کا فتویٰ ان کے رو میں  
 ۸۴ ح افضل امام میں ارواح گھر کو کہتے  
 ۸۵ م حنفی حنفی کا فتویٰ ان کے رو میں  
 ۸۶ م بی بی فاطمہ کو کہہ کر کہتے ہیں  
 ۸۶ م ترجمہ حنفی حنفی کے فتویٰ  
 ۸۶ ح تو ساری اور انکا اور انکا جاہر میں  
 ۸۶ م ترجمہ شافعی حنفی کے فتویٰ  
 ۸۶ ح مرد و بیہوشی میں انشیر فیہ کے  
 ۸۶ م ترجمہ مالکی حنفی کے فتویٰ  
 ۸۶ ح غیر کے نام سے مشہور کہ اللہ کے  
 ۹۰ نام سے ذبح کئے تو جائز ہو بیگناہ  
 ۹۲ م ترجمہ حنفی حنفی کے فتویٰ  
 ۹۲ م باب سادات مہرور میں بی بی فاطمہ  
 ۹۵ کیا سو اسکامیان میں

۹۶ م سید احمد کو کہے کہ اب اس کا ترجمہ  
 ۹۶ م ولایت علی غنیہ سید احمد کا ترجمہ  
 ۹۶ فیضت ہو کر جانا  
 ۹۶ م سید احمد کے ترجمہ میں لکھا  
 ۹۶ کرتے تھے سو حال  
 ۹۶ م ولایت علی غنیہ میں بی بی فاطمہ کا ترجمہ  
 ۹۶ م بی بی فاطمہ کا ترجمہ میں لکھا  
 ۹۶ م خوف ہو سو اسکامیان  
 ۹۶ م خطبہ حضرت امیر فارسی  
 ۱۰۰ م ترجمہ خط فارسی کا  
 ۱۰۱ ح قبور انبیا اور اولیاء کی زیارت کے خاطر  
 ۱۰۱ لائے حال کی حدیث لار سفر میں لکھا  
 ۱۰۳ م خط دوسرا  
 ۱۰۳ کوئی وہابی فقہ احمد نامہ زیارت انبیاء  
 ۱۰۳ کیا سو اسکامیان  
 ۱۰۳ م اسکے نوں صفحہ میں لکھا  
 ۱۰۴ حلال ہے کہ کہ جہوت کہا سو بیگناہ  
 ۱۰۴ م اسکے ۵۸ صفحہ میں شافعی کے پاس  
 ۱۰۴ جنگلی گود حلال کہ جہوت کہا سو بیان  
 ۱۰۴ م اسکے ۵۸ صفحہ میں لکھا  
 ۱۰۵ حلال ہے کہ کہ جہوت کہا سو  
 ۱۰۵ م اسکے ۵۸ صفحہ میں لکھا  
 ۱۰۵ اور میں کہ سو شافعی کے یہاں  
 ۱۰۵ حلال ہے کہ کہ جہوت کہا سو  
 ۱۰۵ م اسکے ۵۸ صفحہ میں لکھا  
 ۱۰۵ شافعی کے یہاں اور میں کہ سو  
 ۱۰۵ اسکے ۵۸ صفحہ میں شافعی کے یہاں  
 ۱۰۵ حلال ہے کہ کہ جہوت کہا سو بیان  
 ۱۰۵ ح قبور انبیا اور اولیاء کی زیارت کے خاطر  
 ۱۰۵ ہے سو بیان  
 ۱۰۵ ح سرور عالم صلی علیہ وسلم کی فضیلت  
 ۱۰۵ زیارت کا بیان  
 ۱۰۵ م جواب صاحب مجمع الاخبار کے  
 ۱۰۶

۱۰۴ م اسکے ۵۸ صفحہ میں شافعی کے پاس

۱۲۳۲	ح اشرفی کے نام کے ساتھ حضرت مسیح نام کو لکھا بیان	۱۰۷	وقت کہ جس نے جو شکر کہا سو بیانیہ م ایک پریم گناہ آیا خدا سے بدو کے	۱۱۵	سجادی الاذنیہ لہذا سوسو
۱۲۳۳	ح بنفعل و جیسے الفاظ ملا ناخبر جانے سے م خاتمہ اس فقرہ کو ایک مستطیل کے اور	۱۰۸	م ہر سب تقصیرین ثابت ہوئے ہے وہیو مولویان کے میں تیکم ہو سوبیان	۱۱۵	ح فیض محمد مہموزم ہے مہموزم شنی
۱۲۳۴	م احمد احمد کے ایک کی تاویل سید احمد کے ناجہ کرتے سوبیان	۱۰۹	م وہ بیان اب سب سے پہلے اس سنت و جماعت کے عالم کو یہ سب کے سب کیو	۱۱۵	م نہیں سوبیان
۱۲۳۵	ح اللہ کے نام کے ساتھ حضرت کا نام پھر اور تیرن وغیرہ تھا سوبیان	۱۱۰	م عبد الحق بنارسی قتل کا فتویٰ علامہ کچے سوبیان	۱۱۵	ح وہ یہ کہتے ہیں خدا فیض محمد قادری
۱۲۳۶	م مولوی اسماعیل وغیرہ پشاور میں ایک سادات کے مقبرہ کو گرائے سوبیان	۱۱۱	م مولوی محمد علی چشتی سہارن پوری بدایہ کے کے میں سیر سوبیان	۱۱۵	ح وہ کہتے ہیں حضرت کی دست مکن اور
۱۲۳۷	ح حضرت کو جان و مال سے زیادہ دوست سمجھنے کا بیان	۱۱۲	م مولوی مراد کاو خط کے میں موقوف مگر بعد لکھا لے گیا سوبیان	۱۱۵	م تیسرا خط فارسی علامہ خطبہ سے آیا ہوا
۱۲۳۸	م کے سے وہ بیان شہر بدر سے سوبیان م مولوی عبدالرحمن بنارسی قمر شریف	۱۱۳	ح حضرت کو عالم الغیب کھنا درست ہے ح دیوار کے گچھے کے بات نہیں جانتا	۱۱۵	ح بیچر صلی اللہ علیہ وسلم کو نذر انجلیات
۱۲۳۹	م اس دست لے لے کا کار کا سوسکھان م پہلا ایک شخص شافعی اور دوسرا مالکی	۱۱۴	م کہ اگر کوئی سوحایت باطل ہے سوبیان م ایسے خدا ن دین کا رونا کھنا	۱۱۵	ح نذر حقیقی و حکمی کا بیان
۱۲۴۰	م بدعت کہا سوسا سکیان ح علم مطلق دوسری معنی کے بیان	۱۱۵	وہ بیان کے سے اپنے مرتب کے بنار روانہ کرتے تھے سوبیان	۱۱۵	م ایک خط بھائی کے مقام میں دینے کے
۱۲۴۱	م ایک شخص بھائی کے مقام میں دینے کے حرم سے ملکہ کا حرم پر حرم کے لگا	۱۱۶	م بہر سب تقصیر و سب سے پہلے میں شہر بدر سے سوبیان	۱۱۵	ح کوئی ہے حضرت نزدیک سے ہے
۱۲۴۲	م سوسا سکیان م پشاور اور سیما فی علما احوال کا مک	۱۱۷	ح حضرت کے روبرو تمام دنیا مانند ہتھلی کے ہے سوبیان	۱۱۵	م دور سے نہیں سوسا جواب
۱۲۴۳	م سبب پشاور کو کہ سوبیان م ایک شخص پشاور کو شکر کہا پشاور	۱۱۸	ح قدرت کے ترقی میں میں سوبیان م اول خط کے کا آیا سوسو لطیف	۱۱۵	ح تقویۃ الایمان میں ندا کی آیت کا
۱۲۴۴	م گواہ گزرسے سوبیان م پشاور شہر ناز کے کہنا کو حرم کہا سوسو	۱۱۹	م وہیو کے حال میں ح قسم اول قدرت کے بیان میں	۱۱۵	م تاریخ اخرج وہ یہ از کو زانیہ جوی
۱۲۴۵	م اسیر گواہ گزرسے سوبیان م ایک شخص پشاور اللہ کہنے کو شکر کہا سوسو	۱۲۰	ح قسم دوم قدرت کے بیان میں م ترجمہ خط مذکور کا	۱۱۵	ح سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
۱۲۴۶	م اسیر گواہ گزرسے سوبیان م ایک شخص قادیانہ وغیرہ مسکن کو	۱۲۱	ح تیسری قسم قدرت کے بیان میں م خط دوسرا جوی	۱۱۵	م تاریخ اخرج وہ یہ از کو زانیہ جوی
۱۲۴۷	م نادرست کہا سوسو تقصیر کا بیان م پشاور ایک شخص مولود شریف اور	۱۲۲	ح تیسری قسم قدرت کے بیان میں م خط دوسرا جوی	۱۱۵	م تاریخ اخرج وہ یہ از کو زانیہ جوی

ح تقویۃ الایمان میں ندا کی آیت کا



جاء الحق وزهق الباطل الباطل كان زهوقا

بتوفيق خدا رب العالمين و بطفيل شفيع الذين و رحمت العالمين



اتمام سے پہلے بیچ دیاں شاہ عبدالقادر و سن ابن شاہ محمد جلال قادری النعمانی

مطبع واقع مسیحان لشکر گاہ بنگلو میں مطبع ہوا

[illegible]

الحمد لله الذي ميسر بكم إمامه بين الحق والباطل حول  
 الأولياء والأئمة دافعين عنه حجة كل زايع  
 عاقل والصلوة والسلام على رسوله وحجبه محمد  
 المختار الأمين كما قال الله تعالى في شأنه وما  
 أرسلناك إلا رحمة للعالمين وعلى إله الطيبين  
 الطاهرين وأصحابه المهديين وإتباعه المؤمنين إلى  
 يوم الدين أما بعد فيقر حقير خاسر خادم الطلاب الراجي إلى رحمة الله  
 الباري سيد عبد الفتاح الحسيني القادري المدني سيد اشرف علي گلشن  
 غفر الله عنه وعن جميع المؤمنين سب وندار صاحبونكي خدمت من

[illegible]

ظاہر کرتا ہے کہ کئی برس سے ایک نیا فرقہ ہند میں پیدا ہوا تھا اور  
 اُس کے سال یعنی ۱۲۹۵ھ ہجری مقدسہ میں حریم الشریفین کے  
 علما و نیکو اجماع اور اتفاق سے استیصال پایا اس فرقے کا احداث  
 ہونا اور استیصال پانا اور دہلی در اس کلکتہ ممبئی حریم الشریفین  
 سب دیندار عالموں کی صحیح اور مہر دستخط کے فتوے اور جارون  
 مصلو نیکو مفتون کے جواب و سوال اور خطوں کے داخلے جو یہاں کے  
 رئیس بزرگوں کو مکملہ معظیہ سے آئے ہیں مع تفصیل نام و نشان ہند  
 عبارت میں ترجمہ کر کے اس مختصر رسالے میں جمع کیا اور نام اس کا  
 تحفہ محمدیہ رکھا تا ہر ایک مسلمان اس کو پڑھ کر اُن کے احوال سے  
 واقف ہو جاوے اور پھر اُن کے کروفر کے دام میں نہ پھسے اور ناظرین  
 بحکم انظر الی ما قال ولا تنظر الی من قال چشم البصاف سے  
 اس رسالے کو اول سے آخر تک دیکھیں اور اس عاجز کی خطا اگر  
 کہیں ہوئی ہو تو اسے اصلاح دیوین اور دعا خیر سے یاد کریں اس  
 رسالے میں ایک مقدمہ شایاں اور ایک خاتمہ مقرر کیا و یا اللہ  
 التوفیق حسنا اللہ نعم الوکیل نعم المولی ونعم النصیر

علامہ کے اس بیان سے پتہ چلتا ہے کہ یہ فرقہ  
 کے بانیوں نے اپنے اپنے جہانوں میں اصلاح  
 کے لئے اپنے اپنے جہانوں میں اصلاح  
 کے لئے اپنے اپنے جہانوں میں اصلاح  
 کے لئے اپنے اپنے جہانوں میں اصلاح

عظیم اس سبب سے کہ اس فرقے کے بانیوں نے  
 اس فرقے کے بانیوں نے اس فرقے کے بانیوں نے  
 اس فرقے کے بانیوں نے اس فرقے کے بانیوں نے  
 اس فرقے کے بانیوں نے اس فرقے کے بانیوں نے

علامہ کے اس بیان سے پتہ چلتا ہے کہ یہ فرقہ  
 کے بانیوں نے اپنے اپنے جہانوں میں اصلاح  
 کے لئے اپنے اپنے جہانوں میں اصلاح  
 کے لئے اپنے اپنے جہانوں میں اصلاح  
 کے لئے اپنے اپنے جہانوں میں اصلاح









[illegible][illegible]

اور کھانا اور ایک بھات ہے اور علی بن ابی طالب کو کوٹھڑی پر بیٹھا اور میں نے یہاں تک کہ  
 اور نہایت کہ بہت کم ہے اور علی بن ابی طالب کو کوٹھڑی پر بیٹھا اور میں نے یہاں تک کہ  
 اور کھانا اور ایک بھات ہے اور علی بن ابی طالب کو کوٹھڑی پر بیٹھا اور میں نے یہاں تک کہ  
 اور نہایت کہ بہت کم ہے اور علی بن ابی طالب کو کوٹھڑی پر بیٹھا اور میں نے یہاں تک کہ

[illegible]

قبل عید الفصحی میگفت که تمام اولیا با پیغمبر خدا صلی الله علیه و آله و اصحاب  
و سلم پیش امام آمده بودند همه اولیا امام عام را گفتند که بر خیز لشکر کفار  
بر بالا کوه آمده امام فرمودند که بجز حکم خدا نخواهم برخاست آخر  
پیغمبر خدا صلی الله علیه و آله و سلم فرمودند که بر خیز امام جواب دادند  
که غلام را اختیار خود نیست و ملا غا و قبل ملاحظه کنانیدن جسد مصحف  
عهد و پیمان و اثنی از مردمان گرفت که اراده کلام و مصافحه کنند و الا  
چهارده سال دیگر غایب خواهد شد از کمال محبت همان جسد حسنی  
حرکت را میدیدند و سلام هم میکردند که جواب نمیداد لیکن قصد مصافحه  
نمیکردند آخر شده بمصدق مثل گذشته چون شک و دل مردمان  
زیاده شد و قصد مصافحه کردند ملا غا و ترسانیدن شروع نمود که اگر  
کسی ب اطلاع قصد مصافحه خواهد کرد میان چشتی صاحب و یامیان  
عبدالله صاحب از پیچیده خواهند زد چون دید که ترسانیدن هم بکار  
نمی آید مردمان بغیر مصافحه نخواهند گذاشت و حقیقت حال واضح  
خواهد گشت گفتن گرفت که امام میفرمایند که مردمان بر دیدن من بغیر  
مصافحه و کلام اتقا نکردند و شکر این نعمت بجا نیاوردند و سبحانه

[illegible]

[illegible][illegible]

السلام نوشتہ بود خلاصہ ترجمہ اسکا ہندی عباد مبین  
 پوشیدہ نہ ہے کہ حضرت اکمل اولاد مصطفوی واجمل احفاد تضرعی  
 قدوة العارفين زبدة الواصلين المويدين اللہ الصمد البشر من جناب  
 رسول الامجد حضرت سید احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعن اخوانه والنصارہ کے  
 وجود برکت آمود سے بہت بدعت اور گمراہی کے کام ہندوستان  
 ملک میں موقوف ہو اور ہزاروں مسلمان مرد و عورت شرف بدعت کے  
 خلاسی پاکرانے مرید ہو کر توبہ اور ہدایت مشرف ہو چنانچہ دہلی حکومت  
 اور بمبئی کے تمام اطراف کے شہر و قلعہ میں ایک کوئی مقام باقی نہ رہا  
 کہ جہان انکے فیض کا اثر نہ پہنچا اور اکثر مومنین پاک اعتقاد انہی مرید  
 اور حجت کی برکت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم  
 پیروی اور سنت پر قائم ہو گئے اور جو کچھ انھوں نے اللہ کی راہ میں  
 کوشش کی سب دوست اور دشمن پر ظاہر ہی یہاں تک کہ اپنی  
 جان بھی فدا کئے اور شہید و کس ساتھ بہت بریں کی طرف چلے گئے  
 انھوں نے رفیق اور خلفائے انکے سامنے سب کے سب پید ہو اور کوئی  
 باقی نہ رہا جو انکے مسند خلافت کو زیر نہ دیکو مگر جو لوگ اپنی جا بجا کر

یہاں سے اسکا ہندی عباد مبین  
 پوشیدہ نہ ہے کہ حضرت اکمل اولاد مصطفوی واجمل احفاد تضرعی  
 قدوة العارفين زبدة الواصلين المويدين اللہ الصمد البشر من جناب  
 رسول الامجد حضرت سید احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعن اخوانه والنصارہ کے  
 وجود برکت آمود سے بہت بدعت اور گمراہی کے کام ہندوستان  
 ملک میں موقوف ہو اور ہزاروں مسلمان مرد و عورت شرف بدعت کے  
 خلاسی پاکرانے مرید ہو کر توبہ اور ہدایت مشرف ہو چنانچہ دہلی حکومت  
 اور بمبئی کے تمام اطراف کے شہر و قلعہ میں ایک کوئی مقام باقی نہ رہا  
 کہ جہان انکے فیض کا اثر نہ پہنچا اور اکثر مومنین پاک اعتقاد انہی مرید  
 اور حجت کی برکت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم  
 پیروی اور سنت پر قائم ہو گئے اور جو کچھ انھوں نے اللہ کی راہ میں  
 کوشش کی سب دوست اور دشمن پر ظاہر ہی یہاں تک کہ اپنی  
 جان بھی فدا کئے اور شہید و کس ساتھ بہت بریں کی طرف چلے گئے  
 انھوں نے رفیق اور خلفائے انکے سامنے سب کے سب پید ہو اور کوئی  
 باقی نہ رہا جو انکے مسند خلافت کو زیر نہ دیکو مگر جو لوگ اپنی جا بجا کر

السلام نوشتہ بود خلاصہ ترجمہ اسکا ہندی عباد مبین  
 پوشیدہ نہ ہے کہ حضرت اکمل اولاد مصطفوی واجمل احفاد تضرعی  
 قدوة العارفين زبدة الواصلين المويدين اللہ الصمد البشر من جناب  
 رسول الامجد حضرت سید احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعن اخوانه والنصارہ کے  
 وجود برکت آمود سے بہت بدعت اور گمراہی کے کام ہندوستان  
 ملک میں موقوف ہو اور ہزاروں مسلمان مرد و عورت شرف بدعت کے  
 خلاسی پاکرانے مرید ہو کر توبہ اور ہدایت مشرف ہو چنانچہ دہلی حکومت  
 اور بمبئی کے تمام اطراف کے شہر و قلعہ میں ایک کوئی مقام باقی نہ رہا  
 کہ جہان انکے فیض کا اثر نہ پہنچا اور اکثر مومنین پاک اعتقاد انہی مرید  
 اور حجت کی برکت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم  
 پیروی اور سنت پر قائم ہو گئے اور جو کچھ انھوں نے اللہ کی راہ میں  
 کوشش کی سب دوست اور دشمن پر ظاہر ہی یہاں تک کہ اپنی  
 جان بھی فدا کئے اور شہید و کس ساتھ بہت بریں کی طرف چلے گئے  
 انھوں نے رفیق اور خلفائے انکے سامنے سب کے سب پید ہو اور کوئی  
 باقی نہ رہا جو انکے مسند خلافت کو زیر نہ دیکو مگر جو لوگ اپنی جا بجا کر

حضرت علیؓ کا بیڑہ چار تاج تھے  
 پہلے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 دوسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 تیسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 چوتھے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 حضرت علیؓ کا بیڑہ چار تاج تھے  
 پہلے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 دوسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 تیسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 چوتھے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے

وہاں سے بھاگ نکلے سوہندوستان میں اگر پیری مرید کا سلسلہ  
 برہان لگے اور حضرت سید صاحب مدوح و مغفور نے دین محمدی کی  
 تقویت اور افزائش کی نیت سے اکثر لوگوں کو یہاں سند خلافت و اجازت  
 عنایت کئے تھے اس لئے بہتر سے نالایق اور نفسانیت و استخفون  
 و عظ و نصیحت کا بازار گرم کیا اور خود کو دین کا پیشوا اور مقتدی سمجھ کر  
 بہت سے بندگان خدا کو اپنے دام فریب میں کھینچا اور یہ لوگ اکثر علوم  
 سرف نحو منطق معانی فقہ اصول کلام عقاید وغیرہ علوم درسیہ سے  
 بہرہ تھے اور فقط مشکلات شریف کا ترجمہ علم حدیث میں اور حضرت  
 تاج العفرین سلطان محمد بن مولوی عبد القادر صاحب مولوی فرج  
 الدین صاحب علیہما الرحمۃ والفضلان کا ہندی ترجمہ کلام مجید اور فرقان  
 حمید کا پتر حکر برے مولوی بنیتھے اور دعویٰ اجتہاد کا شروع  
 کیا اور سب ائمہ اربعہ اور فقہائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی  
 شاخیں ناشایستہ بائیں اور جھوٹی تہمتیں ظاہر کر کے بدبختی کی  
 خاک اپنے منہ میں بھر اور خود کو عامل بالحدیث جانکر بہت سے  
 مسلمان کو شیطانی دام میں گرفتار کئے مگر علوم درسیہ بالکل ناقص تھے

حضرت علیؓ کا بیڑہ چار تاج تھے  
 پہلے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 دوسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 تیسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 چوتھے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 حضرت علیؓ کا بیڑہ چار تاج تھے  
 پہلے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 دوسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 تیسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 چوتھے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے

حضرت علیؓ کا بیڑہ چار تاج تھے  
 پہلے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 دوسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 تیسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 چوتھے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 حضرت علیؓ کا بیڑہ چار تاج تھے  
 پہلے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 دوسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 تیسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے  
 چوتھے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے







بہار میں نہیں کہہ سکوں شکر حیرت کرتا تھا اور قاسم کو پوچھتا تھا کہ شخص  
 انبیاء علیہم السلام کا یہ تو سپنے اخلاق حیرت اور عقلمیں رکھتا ہو سو وہ اس سخت  
 باتیں سے تو کچھ سمجھیں نہیں آتیں ہیں سنے میں بہت متحیر ہو قاسم جواب  
 دیتا تھا کہ نہرت ابھی حالت جذب میں ہیں اور پیر الدین نے ایک مہر نام کی  
 اپنی طرف سے کندہ کر کے ہندوستان بھرا لگیا تھا ایک کریم اللہ ملا غاؤر کے  
 طرف آیا اور یہ پیغام لایا کہ امام ہمام اپنے نام کی مہر مانگتے ہیں قاسم نے وہ مہر لیکر  
 کریم اللہ کے ہاتھوں بھیجی چند روز کے بعد کریم اللہ نے وہ مہر بھیجے لایا اور  
 کہا کہ امام ایسا فرماتے ہیں کہ میری طرف سے جا بجا خط بھیجیں اور یہ مہر اُس پر لگاویں  
 اُس تو بھی اس عاجز کہا کہ اب تک امام کی زندگانی میں لوگوں کو شک اسطے خطوں کا  
 لکھنا اور یہ مہر اُس پر لگانا امام ہمام کی رسائی عقل سے دور نظر آتا ہے کیونکہ سوا  
 نقصان اس میں کچھ نفع کی امید نہیں بعد دو روز کے پھر کریم اللہ آیا اور کہنے  
 لگا کہ امام ناخوش ہو گئے ہیں اور فرماتے ہیں کیا زین العابدین جھکو عقل کھا تا جو ملا غاؤر  
 ایسا کہتے ہیں کہ دو صحابی جنگ میں سے ایک میں سے کہ ایک نام  
 ابن عباس اور دوسرا نام ابن خزیمہ تھا غایب ہو کر زمین کی نیچے ہدایت کے  
 مشغول تھے اب جو امام کے ظہور کا زمانہ نزدیک آیا ہے سو وہ دونوں مردان

شکر حیرت کرتا تھا اور قاسم کو پوچھتا تھا کہ شخص  
 انبیاء علیہم السلام کا یہ تو سپنے اخلاق حیرت اور عقلمیں رکھتا ہو سو وہ اس سخت  
 باتیں سے تو کچھ سمجھیں نہیں آتیں ہیں سنے میں بہت متحیر ہو قاسم جواب  
 دیتا تھا کہ نہرت ابھی حالت جذب میں ہیں اور پیر الدین نے ایک مہر نام کی  
 اپنی طرف سے کندہ کر کے ہندوستان بھرا لگیا تھا ایک کریم اللہ ملا غاؤر کے  
 طرف آیا اور یہ پیغام لایا کہ امام ہمام اپنے نام کی مہر مانگتے ہیں قاسم نے وہ مہر لیکر  
 کریم اللہ کے ہاتھوں بھیجی چند روز کے بعد کریم اللہ نے وہ مہر بھیجے لایا اور  
 کہا کہ امام ایسا فرماتے ہیں کہ میری طرف سے جا بجا خط بھیجیں اور یہ مہر اُس پر لگاویں  
 اُس تو بھی اس عاجز کہا کہ اب تک امام کی زندگانی میں لوگوں کو شک اسطے خطوں کا  
 لکھنا اور یہ مہر اُس پر لگانا امام ہمام کی رسائی عقل سے دور نظر آتا ہے کیونکہ سوا  
 نقصان اس میں کچھ نفع کی امید نہیں بعد دو روز کے پھر کریم اللہ آیا اور کہنے  
 لگا کہ امام ناخوش ہو گئے ہیں اور فرماتے ہیں کیا زین العابدین جھکو عقل کھا تا جو ملا غاؤر  
 ایسا کہتے ہیں کہ دو صحابی جنگ میں سے ایک میں سے کہ ایک نام  
 ابن عباس اور دوسرا نام ابن خزیمہ تھا غایب ہو کر زمین کی نیچے ہدایت کے  
 مشغول تھے اب جو امام کے ظہور کا زمانہ نزدیک آیا ہے سو وہ دونوں مردان

۱۹  
 دیں کہ امام ایسا فرماتے ہیں کہ میری طرف سے جا بجا خط بھیجیں اور یہ مہر اُس پر لگاویں  
 اُس تو بھی اس عاجز کہا کہ اب تک امام کی زندگانی میں لوگوں کو شک اسطے خطوں کا  
 لکھنا اور یہ مہر اُس پر لگانا امام ہمام کی رسائی عقل سے دور نظر آتا ہے کیونکہ سوا  
 نقصان اس میں کچھ نفع کی امید نہیں بعد دو روز کے پھر کریم اللہ آیا اور کہنے  
 لگا کہ امام ناخوش ہو گئے ہیں اور فرماتے ہیں کیا زین العابدین جھکو عقل کھا تا جو ملا غاؤر  
 ایسا کہتے ہیں کہ دو صحابی جنگ میں سے ایک میں سے کہ ایک نام  
 ابن عباس اور دوسرا نام ابن خزیمہ تھا غایب ہو کر زمین کی نیچے ہدایت کے  
 مشغول تھے اب جو امام کے ظہور کا زمانہ نزدیک آیا ہے سو وہ دونوں مردان

کہ امام ایسا فرماتے ہیں کہ میری طرف سے جا بجا خط بھیجیں اور یہ مہر اُس پر لگاویں  
 اُس تو بھی اس عاجز کہا کہ اب تک امام کی زندگانی میں لوگوں کو شک اسطے خطوں کا  
 لکھنا اور یہ مہر اُس پر لگانا امام ہمام کی رسائی عقل سے دور نظر آتا ہے کیونکہ سوا  
 نقصان اس میں کچھ نفع کی امید نہیں بعد دو روز کے پھر کریم اللہ آیا اور کہنے  
 لگا کہ امام ناخوش ہو گئے ہیں اور فرماتے ہیں کیا زین العابدین جھکو عقل کھا تا جو ملا غاؤر  
 ایسا کہتے ہیں کہ دو صحابی جنگ میں سے ایک میں سے کہ ایک نام  
 ابن عباس اور دوسرا نام ابن خزیمہ تھا غایب ہو کر زمین کی نیچے ہدایت کے  
 مشغول تھے اب جو امام کے ظہور کا زمانہ نزدیک آیا ہے سو وہ دونوں مردان

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جن کا بادشاہ مہاجرین بلایا گیا ہے کہ اُس کے تخت پر  
 امام سب اولیا زمان کے ساتھ بیٹھ کر سلیمان علیہ السلام کے مانند ہوا پر سیر کر چھرتے  
 ہیں اور عید کی اول ملا غاوریسا کہتا تھا کہ اولیا پیغمبر علیہ السلام کے ہمراہ امام  
 عام کے نزدیک آتھے اور امام عام کہتے تھے کہ اُتھو کا فروغ انکار بالاکوت  
 آیا ہے امام نے فرمایا کہ بدین حکم سوائے نہ اُتھو گا آخر پیغمبر علیہ السلام فرمایا  
 اُتھو امام نے جواب دیا کہ غلام کو اتنا اختیار نہیں ملا غاوری نے یہہر ایک  
 بنایا ہوا کھلانے کے اول سب لوگوں عہد و پیمان کیا تھا کہ تم ہرگز مصافحہ اور بات  
 جیت کا ارادہ مت کرو نہیں تو پھر امام عام چودہ برس تک غائب ہو جائیگے تمام آدمی  
 اپنے دلی محبت سے وہی بچان جسم کو دیکھا کرتے اور دور سلام کیا کرتے اگرچہ  
 جواب نہ سننے تھے مصافحہ کا ارادہ بھی ہرگز کرتے تھے جب چند روز سیا  
 طر سے گذر لوگوں کے دلوں میں شبہ برپا ہوا کہ جلی مصافحہ کا قصد کے ملا غاوری کو  
 درانے لگا کہ اگر کوئی بے اطلاع مصافحہ کریگا تو میان خشتی صاحب یامیان  
 عبد اللہ صاحب کو طعن سے مار ڈالینگے ملا غاوری نے دیکھا کہ میرا درانا کچھ کام  
 میں نہیں آتا اور لوگ مصافحہ کے بغیر چھوڑینگے اور اس کی حقیقت حال

بہار پر چھتر کے سنے سے باہر نکل آئے اور امام عام کی رفاقت میں گشتے  
 اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جن کا بادشاہ مہاجرین بلایا گیا ہے کہ اُس کے تخت پر  
 امام سب اولیا زمان کے ساتھ بیٹھ کر سلیمان علیہ السلام کے مانند ہوا پر سیر کر چھرتے  
 ہیں اور عید کی اول ملا غاوریسا کہتا تھا کہ اولیا پیغمبر علیہ السلام کے ہمراہ امام  
 عام کے نزدیک آتھے اور امام عام کہتے تھے کہ اُتھو کا فروغ انکار بالاکوت  
 آیا ہے امام نے فرمایا کہ بدین حکم سوائے نہ اُتھو گا آخر پیغمبر علیہ السلام فرمایا  
 اُتھو امام نے جواب دیا کہ غلام کو اتنا اختیار نہیں ملا غاوری نے یہہر ایک  
 بنایا ہوا کھلانے کے اول سب لوگوں عہد و پیمان کیا تھا کہ تم ہرگز مصافحہ اور بات  
 جیت کا ارادہ مت کرو نہیں تو پھر امام عام چودہ برس تک غائب ہو جائیگے تمام آدمی  
 اپنے دلی محبت سے وہی بچان جسم کو دیکھا کرتے اور دور سلام کیا کرتے اگرچہ  
 جواب نہ سننے تھے مصافحہ کا ارادہ بھی ہرگز کرتے تھے جب چند روز سیا  
 طر سے گذر لوگوں کے دلوں میں شبہ برپا ہوا کہ جلی مصافحہ کا قصد کے ملا غاوری کو  
 درانے لگا کہ اگر کوئی بے اطلاع مصافحہ کریگا تو میان خشتی صاحب یامیان  
 عبد اللہ صاحب کو طعن سے مار ڈالینگے ملا غاوری نے دیکھا کہ میرا درانا کچھ کام  
 میں نہیں آتا اور لوگ مصافحہ کے بغیر چھوڑینگے اور اس کی حقیقت حال

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جن کا بادشاہ مہاجرین بلایا گیا ہے کہ اُس کے تخت پر  
 امام سب اولیا زمان کے ساتھ بیٹھ کر سلیمان علیہ السلام کے مانند ہوا پر سیر کر چھرتے  
 ہیں اور عید کی اول ملا غاوریسا کہتا تھا کہ اولیا پیغمبر علیہ السلام کے ہمراہ امام  
 عام کے نزدیک آتھے اور امام عام کہتے تھے کہ اُتھو کا فروغ انکار بالاکوت  
 آیا ہے امام نے فرمایا کہ بدین حکم سوائے نہ اُتھو گا آخر پیغمبر علیہ السلام فرمایا  
 اُتھو امام نے جواب دیا کہ غلام کو اتنا اختیار نہیں ملا غاوری نے یہہر ایک  
 بنایا ہوا کھلانے کے اول سب لوگوں عہد و پیمان کیا تھا کہ تم ہرگز مصافحہ اور بات  
 جیت کا ارادہ مت کرو نہیں تو پھر امام عام چودہ برس تک غائب ہو جائیگے تمام آدمی  
 اپنے دلی محبت سے وہی بچان جسم کو دیکھا کرتے اور دور سلام کیا کرتے اگرچہ  
 جواب نہ سننے تھے مصافحہ کا ارادہ بھی ہرگز کرتے تھے جب چند روز سیا  
 طر سے گذر لوگوں کے دلوں میں شبہ برپا ہوا کہ جلی مصافحہ کا قصد کے ملا غاوری کو  
 درانے لگا کہ اگر کوئی بے اطلاع مصافحہ کریگا تو میان خشتی صاحب یامیان  
 عبد اللہ صاحب کو طعن سے مار ڈالینگے ملا غاوری نے دیکھا کہ میرا درانا کچھ کام  
 میں نہیں آتا اور لوگ مصافحہ کے بغیر چھوڑینگے اور اس کی حقیقت حال

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جن کا بادشاہ مہاجرین بلایا گیا ہے کہ اُس کے تخت پر  
 امام سب اولیا زمان کے ساتھ بیٹھ کر سلیمان علیہ السلام کے مانند ہوا پر سیر کر چھرتے  
 ہیں اور عید کی اول ملا غاوریسا کہتا تھا کہ اولیا پیغمبر علیہ السلام کے ہمراہ امام  
 عام کے نزدیک آتھے اور امام عام کہتے تھے کہ اُتھو کا فروغ انکار بالاکوت  
 آیا ہے امام نے فرمایا کہ بدین حکم سوائے نہ اُتھو گا آخر پیغمبر علیہ السلام فرمایا  
 اُتھو امام نے جواب دیا کہ غلام کو اتنا اختیار نہیں ملا غاوری نے یہہر ایک  
 بنایا ہوا کھلانے کے اول سب لوگوں عہد و پیمان کیا تھا کہ تم ہرگز مصافحہ اور بات  
 جیت کا ارادہ مت کرو نہیں تو پھر امام عام چودہ برس تک غائب ہو جائیگے تمام آدمی  
 اپنے دلی محبت سے وہی بچان جسم کو دیکھا کرتے اور دور سلام کیا کرتے اگرچہ  
 جواب نہ سننے تھے مصافحہ کا ارادہ بھی ہرگز کرتے تھے جب چند روز سیا  
 طر سے گذر لوگوں کے دلوں میں شبہ برپا ہوا کہ جلی مصافحہ کا قصد کے ملا غاوری کو  
 درانے لگا کہ اگر کوئی بے اطلاع مصافحہ کریگا تو میان خشتی صاحب یامیان  
 عبد اللہ صاحب کو طعن سے مار ڈالینگے ملا غاوری نے دیکھا کہ میرا درانا کچھ کام  
 میں نہیں آتا اور لوگ مصافحہ کے بغیر چھوڑینگے اور اس کی حقیقت حال





معلوم ہو کہ مولوی عبد الجبار ابن حبیب اللہ ساکن شیخپورہ نے ایک برفتنہ دین  
میں والا اول قویری مریدی کر کے اپنا پیت بھرتا تھا بعد ازاں حضرت فیاض  
ماب مولوی کرامت علی جوہنوری کے پاس جو حضرت اسحاق صبا کے بڑا نامی  
خلیفہ ہیں مشکات شیرف کا ہندی ترجمہ برص کرتین دین ستاد اور مرشد بھی نہ  
برہ گیا اور چارونڈہ بنو کو بدعت کہنے لگا آخر مسجد میں غازی ممانو کے دیر  
فساد ہونا شروع ہوا اور زبان ہما تھ پر نو تپہ پہنچی تب عالم با محفل فاضل بے بدل  
مولوی محمد وحید صاحب مدرسہ اعلیٰ مدرسہ کلکتہ نے بڑی تلاش کے پچیس سوال  
اور جواب آیات اور احادیث سے مدلل کر کے چھپوادی اور نام کا نظام الاسلام  
رکھا اور وہاں کے علما و مہرین جو اس رسالے میں علامہ سجاد

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

با ائمه صاحب قبلہ علیہ السلام رحمہم اجمعین سے ملی حتی اور اس فقیر حقیر کو بھی مجاہدہ  
 طریق کی اجازت حضرت مرشد ناسید عبدالرزاق المدنی عطا حسین صنادانا  
 پوری ہے اور ان بزرگواروں کی جناب میں کمال اعتقاد رکھتا ہوں کہ یہ مردود لوگ  
 اپنے پیروں اور مرشدوں بالکل منکر ہو گئے کیونکہ یہ سب بزرگوار خفی مذہب  
 رکھتے تھے اور یہ مذہب میں باب دوسرا واللہ اعلم بالصواب  
 مکتبہ میں ان لوگوں نے جو ادا کیا تھا اس کے بیان میں  
 معلوم ہو کہ مولوی عبدالجبار ابن حبیب اللہ ساکن شیخ پورہ ایک بڑا فتنہ دین  
 میں والا اول تویری مریدی کر کے اپنا پست بھرتا تھا بعد ازاں حضرت فاضل  
 ماب مولوی کرامت علی جو پوری کے پاس جو حضرت اس کے بڑا نامی  
 خلیفہ میں مشکات شیر کا ہندی ترجمہ رکھتے تھے وہیں آتا اور مرشد بھی نہ  
 پڑھ گیا اور چار و پنج سو کو بیعت کہنے لگا آخر مسجد میں نمازی مسلمانوں کے درمیان  
 فساد ہونا شروع ہوا اور زبان سے تہمتیں پہنچی تب عالم باعمل فاضل بے بدل  
 مولوی محمد وحید صاحب مدرسہ اول رسد مکتبہ نے بڑی تلاش کے کچھ سوال  
 اور جواب آیات اور احادیث سے مدلل کر کے چھپو ادا اور نام کا نظام الاسلام  
 رکھا اور وہ ان کے علما کی مہرین جو اس رسالے میں علامہ سید محمد  
 احمد کسروی

اہل بیت علیہم السلام سے روایت ہے کہ ان کے ہاں جو کچھ بھی ہو گیا وہ ان کے ہاں ہی رہا اور ان کے ہاں ہی دفن کیا گیا۔  
 اہل بیت علیہم السلام سے روایت ہے کہ ان کے ہاں جو کچھ بھی ہو گیا وہ ان کے ہاں ہی رہا اور ان کے ہاں ہی دفن کیا گیا۔  
 اہل بیت علیہم السلام سے روایت ہے کہ ان کے ہاں جو کچھ بھی ہو گیا وہ ان کے ہاں ہی رہا اور ان کے ہاں ہی دفن کیا گیا۔

وارث علی	محمد وجہ	ابن ابی الدین	نور الحق	محمد رضی	محمد ابراہیم
مفتی عہدات	مدیر کل	مدیر	مدیر	چھاپہ	معاون
خادم حسین	محمد مظہر	احمد حسین	محمد اکبر شاہ	نہا محمد حسین	خادم حسین
معاون	سیوم	حکیم	مدیر اول	مدیر اول	مدیر اول
مفتی سید احمد	سید رضا علی	حافظ محمد صدیق	احمد	نہا محمد حسین	خادم حسین
مدیر	مدیر	مدیر	مدیر	مدیر	مدیر
حسین الدین شطاری	صوفی نور محمد	سید عبداللہ	محمد عبداللہ	سب مکتبہ	سب مکتبہ
مفتی سرگود	خلیفہ حضرت	خلیفہ حضرت	خلیفہ حضرت	خلیفہ حضرت	خلیفہ حضرت

ہمیں ہیں اور اس کتاب کے دیباچے کی نقل بہ ہے اس لیے کا نام نظام الاسلام  
 اس نے مانگے بعض لوگ فقہ کے مسلو کو خلاف قرآن اور حدیث کے تصور کر کے  
 عوام کو ہسکا تے ہیں اور فقہ کی نسبت حقارت کلمات زبان پر لائیں اور  
 ائمہ اربعہ کی تقلید سے لوگوں کو بد اعتقاد بنائیں خصوصاً امام ابو حنیفہ کی فقہ سے  
 لوگوں کو روگرداں کر دیا ہے اس لیے علماء و نیدارا و فقہانیک کو دار نے اس لیے میں  
 غار کہ رکین عظیم ہے دین کا اسکے مسایل کو قرآن اور حدیث مدلل کیا اور حنفی  
 مذہب کی حقیقت کو ظاہر کیا اور تھل کتیں اپنی سمجھ کے موافق قرآن و حدیث پر

اور ان کے ہاں جو کچھ بھی ہو گیا وہ ان کے ہاں ہی رہا اور ان کے ہاں ہی دفن کیا گیا۔  
 اور ان کے ہاں جو کچھ بھی ہو گیا وہ ان کے ہاں ہی رہا اور ان کے ہاں ہی دفن کیا گیا۔  
 اور ان کے ہاں جو کچھ بھی ہو گیا وہ ان کے ہاں ہی رہا اور ان کے ہاں ہی دفن کیا گیا۔



این دعا را در هر روز و هر وقت که بخواهید بخوانید  
 خداوند تعالی شما را از هر گناهی که بخواهد  
 محفوظ نگاهدارد و شما را بهشتی که بخواهد  
 عطا فرماید و این دعا را در هر روز و هر وقت  
 که بخواهید بخوانید خداوند تعالی شما را  
 از هر گناهی که بخواهد محفوظ نگاهدارد  
 و شما را بهشتی که بخواهد عطا فرماید

[illegible]

[illegible][illegible]

اور دوسری روایت میں ہے کہ



ظاہری معنی اور باطنی معنی ثابت ہیں اور باطنی معنی سادہ ہے تکہ میں  
اور حضرت تاج السعیرین الخلیفین مولانا شاہ عبدالغیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دس  
مسابق رسالے میں بخوف و انوار طوق معانی کے علم کو پُر صاف و کفایت لکھا تا  
تفسیر کی عبارت اچھی طرح ذہن میں آویں یہاں معلوم ہوا کہ یہ لوگ قرآن شریف کے  
بھی تابع رہیں کیونکہ ان کا اصل مطلب تفسیر سے معلوم ہوتا ہے اُن کے پُر صاف پر یہ  
اعتبار نہیں کہ تفسیر میں تفسیر سے فساد کا جواب قوت الایمان کی جگہ پر ۵۳ صفحے کی  
عبارت لکھا ہے تیسری جہول یہ ہے کہ جانوں کہتے ہیں کہ زان کے تلے نمازین  
ہاتھ باندھنا یہود کا فعل ہے اللہ انکو توبہ نصیب سنت کو فعل ہو دیکھا ایسی بات  
کہنے میں جو عالم لوگ فتویٰ دیتے ہیں سو ہر کو اُن کے حتمین ہر شرم آتی ہے  
کیونکہ آخر وہ لوگ کلمہ میں اور ایسی بات بے علمی کے سبب کہتے ہیں اگرچہ سب  
عالم کہتے ہیں کہ کفر کا کلام جہالت سے کہنے سے بھی کافر ہوتا ہے مگر ہم اُن کے  
حتمین دعا ہی کرتے ہیں کہ اللہ انکو ایسی باتوں سے توبہ کی توفیق دے ارباب  
تلے ہاتھ باندھنا سنت ہو کی دلیل سنو تیسیر الاصول کے ۲۱۲ صفحے میں کتاب  
الصلوۃ کے پانچویں باب میں یہ حدیث ہے عن ابی جحیفۃ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ ان علیاً رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال السنۃ وضع الکف

ظاہری معنی اور باطنی معنی ثابت ہیں اور باطنی معنی سادہ ہے تب تک میں  
 او حضرت تاج المفسرین المحدثین مولانا شاہ عبدالغیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دس  
 مسابک رسالے میں پانچ حرف اور مطلق معانی کے علم کو پُر صاف فرض کفا لکھا تا  
 تفسیر کی عبارت بھی طرزِ ذہن میں آویہاں معلوم ہوا کہ یہ لوگ قرآن شریف کے  
 جہی تا بعد از نہیں کیونکہ اسکا اصل مطلب تفسیر سے معلوم ہوتا ہے اُن کے پڑھنے پر یہ  
 اعتبار نہیں کرتے ہیں تیسرے فساد کا جواب توفۃ الایمان کی جہت ۵۲ صفحے کی  
 عبارت لکھا ہے تیسری جہول یہ ہے کہ عالموں کہتے ہیں کہ ان کے لئے نماز میں  
 ماحذہ باندہ یہود کا فعل اللہ انکو تو نصیب سنت کو فعل ہو دیکھا ایسی بات  
 کہنے میں جو عالم لوگ فتویٰ دیتے ہیں سو محلوں کے حتمین کہنے سے شرم آتی ہے  
 کیونکہ آخر وہ لوگ کلمہ میں اور ایسی بات بے علمی کے سبب کہتے ہیں اگرچہ سب  
 عالم کہتے ہیں کہ کفر کا کلام جہالت کہنے سے بھی کافر ہوتا ہے مگر ہم ان کے  
 حتمین دعویٰ کرتے ہیں کہ اللہ انکو ایسی باتوں سے تو بہ کی توفیق دے اربابِ کفر  
 تھے ماحذہ باندہ حنا سنت ہو کی دلیل سنو تیسیر اللصول کے ۲۱۲ صفحے میں کتاب  
 الصلوۃ کے پانچویں باب میں یہ حدیث ہے عن ابی جحیفۃ رضی اللہ  
 تعالیٰ عنہ ان علیاً رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال السنۃ وضع الکف

فی الصلوۃ ویکسوها تحت الشترۃ أخرجه سرزمین روایت ہی  
 ابی جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تحقیق علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا سنت  
 ہاتھ رکھنا نماز میں یعنی ہاتھوں کا باندھنا نماز میں سنت ہے اور رکھنا دونوں  
 ہاتھوں کو ناف کے تلے روایت کیا اسکو زرین نے اور احمد ابو داؤد اور  
 ترمذی اور بیہقی کی روایت میں ہی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
 کہ قرا یا السنۃ ووضیع الکف علی الکف تحت الشترۃ یعنی سنت ہے رکھنا  
 ہاتھ کا دوسرے ہاتھ پر نیچے ناف کے اور ایک روایت میں وضع الیمین علی الشترۃ  
 بھی آیا ہے یعنی سید ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھنا سنت ہے یہاں بحوالہ اریق  
 لغایہ غنایہ نہایہ اور کافی میں بھی اس مضمون کی حدیث ہے صرف لفظ میں  
 اختلاف ہے اور معنی میں اتفاق اور بحوالہ اریق میں عن النبی صلی اللہ علیہ  
 وسلم ان قال ثلث من سنن المسلمین واذ کو جعلتها وضع الیمین  
 علی الشترۃ تحت الشترۃ یعنی تین چیزیں ہیں پیغمبر کی سنت  
 اور بیان کیا ان میں سے رکھنا دہنے ہاتھ کا بائیں ہاتھ پر نیچے ناف کے  
 فقط اور سطر کے قلم مسئلوں کا اختلاف مع سوال جواب سب ہندوستان کے  
 علماء وکرام اور جوہرین الشریعہ کے حسب عالم کی مسایل عالیہ جوہر کے قرین

کہ میں نے یہ سب مسائل کے دو کلمات کی

(The bottom section of the page contains dense, overlapping handwritten notes in Urdu script, likely additional commentary or references related to the main text.)

ظاہر ہوو کہ یہ شخص کلکتے میں مولوی ولایت علی کے گماشتے تھے کئی طرح کے  
فساد و دغا کا لے کر خرابی اوی کر امت علی صبا چوہدری جو حضرت امیر المومنین  
سید احمد صاحب قبلہ بن شمس العیز کے عظیم الخلفاء اور عالم باطن میں ظاہر کے عالم کے  
ساتھ اقتدار سمجھانے انکو باطن کی بھی نعمت عطا کی یہ قوت الایمان کے خاتمے  
میں ۳۳۳ صفحہ میں کیا اچھی باتیں انصاف کے لکھی ہیں جسکی عبارت  
یہاں داخل ہوتی ہے اور رب دیندار و مسلمان حضور حضرت مولانا و مرشدنا سید  
صاحب کے خلفاء اور مریدوں کو سہاگنا اور سپر عمل کرنا لازم ہے اگر چشم انصاف  
یکھیں تو بالکل اپنی نفسانیت اور گمراہی چھوڑ دیں اور اپنے پیروں کی تابعداری  
اختیار کر لیں اور کبھی چار غم ہوں منکر نہ ہوں اور بیاں خوان نہ بننے سے  
توبہ کریں اور اگر اپنے پیروں کی اور ان کے خلفاء و انکی بات مانیں تو جہنم میں جاویں



وامن گیر خواہم شد بقدر وسع در اصلاح کو شندہ حیات بنی رقعہ کا جواب  
 علیکم السلام پہلے اپنے رقعہ کا جواب نمبر مولوی حنا آپ نے جو رقعہ لکھا اور اس کے  
 پنجے نام حیات بنی کا لکھا تو مستے کیا فائدہ آخر زاد علی کو جب منقسم دیات  
 اپنے صاف کہا کہ یہ رقعہ بھی مولوی حنا نے لکھا ہے اور حیات بنی کا نام بھی  
 انھوں نے لکھا ہے تو کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ جب مجموعہ کہنا منع ہے وہی سی  
 مجموعہ کہنا بھی یہی طرح آپ کو لکھو مسئلہ بھی بتاتے ہوں گے اور آپ نے جو لکھا  
 کہ یہ سوال مشکوک ہے اس کا جواب لکھنا بہت دشوار ہے حال یہ کہ اس کا جواب کے لکھ  
 کہ یہ جواب اگر انہیں سید احمد طبعی کے لکھنے کے سوا دوسرا جواب لکھنا  
 ممکن نہیں ہو سکتا ہے یہی ہے بین کا اگر آپ نے یہ سمجھا ہے اس سوال کا جواب  
 کسی بشر سے نہ ہو سکے گا تو اس سوال کے لیے کہ مرسلین کے لیے جو حاشیہ التاکیا  
 ضرور تھا اور اس سوال کا جواب بھی ہو سکتا ہے وہی ہے کہ لکھنا یا ضرور تھا کہ تم  
 دوسرے جواب ہو سکتا ہے اس کے کہ اس کا جواب کے لکھنے کے کہ یہ خیال ہے  
 اس میں سید احمد طبعی کے شاید تم جواب لکھا تو میرے جوتھے ہو اور میرے  
 جواب لکھنے کے کہ اگر جواب کا قصد ہو تو میرے سوال میں کسی زیادتی نہ کہ میرے  
 نام میں وامن گیر نہ لکھنا تھا کسی زیادتی کے لکھنے کے کہ یہ مسئلہ مالک



اگر هم لوگ بھی مختار ہے ہوتا ہے اس لیے سوال کا جواب سنو بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 سوال چون طریق اربعہ کے عبارت از چشتیہ و نقشبندیہ و قادریہ و مجریہ است و نعمت مائی  
 گوناگون این طریقہا در عالم واقع است بعض در طریقہ چشتیہ بیعت حاصل کر پوشتہ  
 میگویند و بعض قادریہ و بعض مجددیہ و نزد جمہور اہل ملی این طریقہا داخل اند  
 زیرہ آنہا کہ در شان آنہا انعمت علیہم است و خارج اند از زمرہ آنہا کہ در  
 شان آنہا غیر الغضب علیہم و الا الضالین است و احدی قایل  
 نیست کہ کسی از متاخرین و متقدمین این ہمہ طریقہ را یکجا سانسند بطور مجرب  
 و مخلوط ساختہ گاہی بطور نقشبندیہ شغل نمودہ باشد و گاہی بطور طریقہ دیگر درین  
 جزو زمان جناب سید احمد صاحب کہ اہل طریقہ بودند و نام طریقہ خود مجددیہ شستہ  
 بان چار طریقہ متظم ساختہ در پنج طریقہ بیعت میکردند چنانچہ در خلفای ایشان  
 الی الان این طریقہ جاری است پس این ترکیب و تجلیط ہدایت است یا ضلالت  
 در مسئلہ است چہ اسید ممدوح و مریدانش این را پیہ میوزند اگر ہدایت است و انضمام در اس  
 اربعہ کہ ہمہ قایل حق دایر اند نہ محصور بہ قیامت میدانند بر تقدیر قیامت حسب  
 اللہ جواب دادن این اعراض کہ جناب امام ابو حنیفہ و امام محمد و امام ابی یوسف  
 و امام زفر رحمہم اللہ با وجودیکہ با خود اختلافات کثیرہ دارند مخلوط و مرکب کردہ ہر ایک

اختیار از او ندارد کہ  
 در اسلک ساختہ حجت بخشد و اورا واجب  
 کہ بگوید کہ من از اہل بیت ہستم  
 و در اسلک ساختہ حجت بخشد و اورا واجب  
 کہ بگوید کہ من از اہل بیت ہستم  
 و در اسلک ساختہ حجت بخشد و اورا واجب  
 کہ بگوید کہ من از اہل بیت ہستم

۳۵  
 و اگر کسی از متاخرین و متقدمین این ہمہ طریقہ را یکجا سانسند بطور مجرب  
 و مخلوط ساختہ گاہی بطور نقشبندیہ شغل نمودہ باشد و گاہی بطور طریقہ دیگر درین  
 جزو زمان جناب سید احمد صاحب کہ اہل طریقہ بودند و نام طریقہ خود مجددیہ شستہ  
 بان چار طریقہ متظم ساختہ در پنج طریقہ بیعت میکردند چنانچہ در خلفای ایشان  
 الی الان این طریقہ جاری است پس این ترکیب و تجلیط ہدایت است یا ضلالت  
 در مسئلہ است چہ اسید ممدوح و مریدانش این را پیہ میوزند اگر ہدایت است و انضمام در اس  
 اربعہ کہ ہمہ قایل حق دایر اند نہ محصور بہ قیامت میدانند بر تقدیر قیامت حسب  
 اللہ جواب دادن این اعراض کہ جناب امام ابو حنیفہ و امام محمد و امام ابی یوسف  
 و امام زفر رحمہم اللہ با وجودیکہ با خود اختلافات کثیرہ دارند مخلوط و مرکب کردہ ہر ایک

و اگر کسی از متاخرین و متقدمین این ہمہ طریقہ را یکجا سانسند بطور مجرب  
 و مخلوط ساختہ گاہی بطور نقشبندیہ شغل نمودہ باشد و گاہی بطور طریقہ دیگر درین  
 جزو زمان جناب سید احمد صاحب کہ اہل طریقہ بودند و نام طریقہ خود مجددیہ شستہ  
 بان چار طریقہ متظم ساختہ در پنج طریقہ بیعت میکردند چنانچہ در خلفای ایشان  
 الی الان این طریقہ جاری است پس این ترکیب و تجلیط ہدایت است یا ضلالت  
 در مسئلہ است چہ اسید ممدوح و مریدانش این را پیہ میوزند اگر ہدایت است و انضمام در اس  
 اربعہ کہ ہمہ قایل حق دایر اند نہ محصور بہ قیامت میدانند بر تقدیر قیامت حسب  
 اللہ جواب دادن این اعراض کہ جناب امام ابو حنیفہ و امام محمد و امام ابی یوسف  
 و امام زفر رحمہم اللہ با وجودیکہ با خود اختلافات کثیرہ دارند مخلوط و مرکب کردہ ہر ایک

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من تولى  
 على فلاة من الناس فله من الله ما لم يدر  
 على فلاة من الناس فله من الله ما لم يدر  
 عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من تولى

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من تولى  
 على فلاة من الناس فله من الله ما لم يدر  
 على فلاة من الناس فله من الله ما لم يدر  
 عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من تولى

مذہب قرار داند و نامش حنفیہ کردند اگر کسی صاحب اربعہ راجح پنداشتہ چنانچہ خطوط  
 کردہ مذہب یہ نام ہندو گا ہی فتویٰ بر قول امام اعظم و گا ہی بر قول امام شافعی و گا ہی  
 بر قول احمد آخر دہر چنانکہ فتویٰ گا ہی بر قول امام محمد و گا ہی بر قول امام ابی یوسف  
 و گا ہی بر قول امام زفر مید ہند یہ قیاحت پیدای شود و بنوا و توجروا و جواب  
 یہ ہے کہ سوال کر یو ا کو مطلق علم سے بہرہ نہیں کسی فساد نے یہ بجا ریکو  
 دھوکا دینے کیو سٹے اور حضرت سید احمد صاحب طریقت سے ہکوبہ اعتماد  
 کر نیکی واسطے یہ سوال عوام فریب بنا دیا ہی سو سایل ہیج میج دھوکا کھا گیا ہی اور  
 اس کے بعد ایسی شک لگنی ہی کہ جسے جان لیا ہی کہ اس سوال کا جواب کسی ہنو  
 سلیگا سو ہم اس سوال کا جواب کہتے ہیں ط اب جواب ہر ضرورت کا بخوبی سنو  
 یہہ جو سایل نے لکھا ہی کہ چونکہ چار طریقے کہ مراد ہستیاہ اور نقشبندیہ اور  
 قادریہ اور مجددیہ اور ان طریقوں کی طرح طرح کی نعمتیں عالم میں پھلی ہیں بعض  
 لوگ طریقتہ ہستیاہ میں بیعت حاصل کر کے ہستیاہ کہلاتے ہیں اور بعض  
 قادریہ اور بعض نقشبندیہ اور بعض مجددیہ اور سب لوگ کے نزدیک ان طریقوں  
 لوگ داخل ان کے گروہ میں کہ جنکی شامین انعمت علیہم ہی اور خارج ہیں ان  
 گروہ سے کہ جنکی شامین غیر القضوب علیہم ولا الضالین سایل کا

مذہب قرار داند و نامش حنفیہ کردند اگر کسی صاحب اربعہ راجح پنداشتہ چنانچہ خطوط  
 کردہ مذہب یہ نام ہندو گا ہی فتویٰ بر قول امام اعظم و گا ہی بر قول امام شافعی و گا ہی  
 بر قول احمد آخر دہر چنانکہ فتویٰ گا ہی بر قول امام محمد و گا ہی بر قول امام ابی یوسف  
 و گا ہی بر قول امام زفر مید ہند یہ قیاحت پیدای شود و بنوا و توجروا و جواب  
 یہ ہے کہ سوال کر یو ا کو مطلق علم سے بہرہ نہیں کسی فساد نے یہ بجا ریکو  
 دھوکا دینے کیو سٹے اور حضرت سید احمد صاحب طریقت سے ہکوبہ اعتماد  
 کر نیکی واسطے یہ سوال عوام فریب بنا دیا ہی سو سایل ہیج میج دھوکا کھا گیا ہی اور  
 اس کے بعد ایسی شک لگنی ہی کہ جسے جان لیا ہی کہ اس سوال کا جواب کسی ہنو  
 سلیگا سو ہم اس سوال کا جواب کہتے ہیں ط اب جواب ہر ضرورت کا بخوبی سنو  
 یہہ جو سایل نے لکھا ہی کہ چونکہ چار طریقے کہ مراد ہستیاہ اور نقشبندیہ اور  
 قادریہ اور مجددیہ اور ان طریقوں کی طرح طرح کی نعمتیں عالم میں پھلی ہیں بعض  
 لوگ طریقتہ ہستیاہ میں بیعت حاصل کر کے ہستیاہ کہلاتے ہیں اور بعض  
 قادریہ اور بعض نقشبندیہ اور بعض مجددیہ اور سب لوگ کے نزدیک ان طریقوں  
 لوگ داخل ان کے گروہ میں کہ جنکی شامین انعمت علیہم ہی اور خارج ہیں ان  
 گروہ سے کہ جنکی شامین غیر القضوب علیہم ولا الضالین سایل کا

مذہب قرار داند و نامش حنفیہ کردند اگر کسی صاحب اربعہ راجح پنداشتہ چنانچہ خطوط  
 کردہ مذہب یہ نام ہندو گا ہی فتویٰ بر قول امام اعظم و گا ہی بر قول امام شافعی و گا ہی  
 بر قول احمد آخر دہر چنانکہ فتویٰ گا ہی بر قول امام محمد و گا ہی بر قول امام ابی یوسف  
 و گا ہی بر قول امام زفر مید ہند یہ قیاحت پیدای شود و بنوا و توجروا و جواب  
 یہ ہے کہ سوال کر یو ا کو مطلق علم سے بہرہ نہیں کسی فساد نے یہ بجا ریکو  
 دھوکا دینے کیو سٹے اور حضرت سید احمد صاحب طریقت سے ہکوبہ اعتماد  
 کر نیکی واسطے یہ سوال عوام فریب بنا دیا ہی سو سایل ہیج میج دھوکا کھا گیا ہی اور  
 اس کے بعد ایسی شک لگنی ہی کہ جسے جان لیا ہی کہ اس سوال کا جواب کسی ہنو  
 سلیگا سو ہم اس سوال کا جواب کہتے ہیں ط اب جواب ہر ضرورت کا بخوبی سنو  
 یہہ جو سایل نے لکھا ہی کہ چونکہ چار طریقے کہ مراد ہستیاہ اور نقشبندیہ اور  
 قادریہ اور مجددیہ اور ان طریقوں کی طرح طرح کی نعمتیں عالم میں پھلی ہیں بعض  
 لوگ طریقتہ ہستیاہ میں بیعت حاصل کر کے ہستیاہ کہلاتے ہیں اور بعض  
 قادریہ اور بعض نقشبندیہ اور بعض مجددیہ اور سب لوگ کے نزدیک ان طریقوں  
 لوگ داخل ان کے گروہ میں کہ جنکی شامین انعمت علیہم ہی اور خارج ہیں ان  
 گروہ سے کہ جنکی شامین غیر القضوب علیہم ولا الضالین سایل کا

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں اس کو چاہتا ہوں۔  
اور میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں اس کو چاہتا ہوں۔  
اور میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں اس کو چاہتا ہوں۔

[illegible][illegible]



[illegible]

کلام اللہ تعالیٰ  
 یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ  
 مقرر فرمایا کہ  
 علم غیبی کو  
 یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ  
 مقرر فرمایا کہ  
 علم غیبی کو





[illegible]

لکھی دوسرے اماموں کے قول پر فتویٰ دیا جیسا کہ کبھی امام محمد کے قول پر اور کبھی امام  
 ابی یوسف کے قول پر اور کبھی امام زفر کے قول پر فتویٰ دیتے تھے تو کیا قباحت  
 پیدا ہوتی ہے سو اس کا جواب تو جو تھے سوال کے جواب میں گدڑ چکا کر پھر بھی  
 ہم کہتے ہیں ایمان کے کان سے سنو کہ امام محمد اور ابی یوسف اور زفر رحمہم اللہ کا مذہب  
 خفی تھا ان لوگوں کا کوئی مذہب جدا تھا وہ لوگ مجتہد فی المذہب کہلاتے تھے یعنی  
 ابو حنیفہ رحمۃ اللہ کے مذہب میں مجتہد تھے نہ یہ کہ ان کا کوئی دوسرا مذہب علیحدہ  
 تو حقیقت میں ابو حنیفہ اور محمد اور ابی یوسف اور زفر رحمہم اللہ کا مذہب ایک تھا چار  
 کہاں سے سمجھا جو ملنا کہا خلاف امام ابو حنیفہ اور امام شافعی اور امام مالک اور امام  
 احمد جمل کے کہ یہ لوگ مجتہد مطلق اور صاحب مذہب تھے اس واسطے چارہ اماموں کے  
 مذہب کو ایک میں ملائے سو ادا اعظم نے منع کیا ہے مگر تین وجہ جیسا کہ شاہ  
 عبدالغیر رحمۃ اللہ کے فتویٰ اوپر بخوبی لکھ چکے کہ انھوں نے بغیر تینوں وجہ کے  
 دوسرے امام کے مذہب پر عمل کو نیکو حرام لکھا ہے اور ایسا ہی شرح منظر السعادت  
 میں بھی لکھا ہے باقی رہا مجتہد مطلق یعنی مجتہد فی الشرع اور مجتہد فی المذہب کا  
 فرق حضرت شاہ ولی اللہ محدث رحمۃ اللہ دہلوی عقد الجید کی دو نوٹیں اور  
 قرۃ الانظار کے اوایل میں بخوبی لکھا ہے جو چاہے سو دیکھے مگر مفیدہ

[illegible][illegible]

عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لو كان  
الطير مني عن أبي مسعود رضي الله عنه ما لم يطير بهن  
والطيور مني عن أبي سعيد بن جابر عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم  
قال لو كان الطير مني ما لم يطير بهن



[illegible]

نوں بین مثل خضاف اور ابی جعفر طحاوی اور ابی حسن کرخی اور شمس الایمہ طحاوی  
اور شمس الایمہ سحری اور فرخ الاسلام بزودی اور فرخ الدین قاضی خان وغیرہ کے  
پہو تھا طبقہ اصحاب تخریج کا تقلید میں سے مثلاً زری اور اسکے مانند کے کہ کیونکہ  
یہ لوگ اجتہاد کی قدرت مطلق نہیں کہتے لیکن یہ لوگ اس سب سے حصول  
کے قاعدہ انو خوب بین اور حسن مقام سے امام شمس کے خلاف یہ وہ مقام انو خوب  
معلوم میں یہ طاقت کہتے ہیں کہ امام کا جو قول فحاصل الیہ ہو کہ ہمیں دو وجہ ہو سکتی  
ہمیں جو وجہ قوی ہو کہ بیان کر دین اور جو فقہی مسئلہ ضابطہ یا اسکے  
اصحاب منقول ہو اور ہمیں دو احتمال پایا جاتا ہو ہمیں جو احتمال قوی ہو  
بیان کر دین سو بعض مقام میں جو ہدیہ میں لکھا ہے کہ کذا فی تخریج لازمی تو اس  
سے بھی معنی میں یا پھر ان طبقہ اصحاب التخریج کا یہ مقدمین میں سے مثلاً ابو الحسن قدوری  
اور ضابطہ وغیرہ کے انکا کام یہ ہے کہ بعض روایتوں کو بعض پر فضیلت  
دینا یعنی اسکی افضلیت بیان کرنا اپنے قول سے اس طرح سے کہ افضل  
روایت یہ کہتے ہیں ہذا اولی و ہذا اصح روایت و ہذا اوضح روایت و ہذا اقوی  
و ہذا اوفق للقیاس و ہذا ارفق للناس ہجھا طبقہ ان تقلیدین کا جنکو طاقت  
کہ فرق کر دین درمیان اقوی اور ضعیف کے اور ظاہر مذہب نامدر روایت مثل اصحاب







[illegible]



[illegible]

ایسی قوم کا  
مستحق بننا  
وقت میں  
کافی زمانہ  
کلیں  
میں  
عالمین  
زمان  
تقدیر  
یہ

[illegible][illegible][illegible]

رسول الله قاض  
شرح سيد عبد خان  
شرف ۱۲۲۱  
سنة

محمد رضا علي  
خان بهادر افضل العلماء  
القصاة ما اليك محروسه  
من خلقه عز و جل

محمد صبحه الله  
خاتمة العلماء بدر و مولو  
نور عظيم نواز خان بهاء محمد  
معنى شرعا

سيد محمد الدين قاضي  
عرف محمد الدين شاه  
عفي الله عنه

عبد العليم حق  
ما ارجو ان اقباع من خافهم فقد خاف الله  
والتي هي جباة العلماء محمد عفي الله عنه

اصاب من اطلق محمد عفي الله عنه  
تجاوز الله عنه

عبدالله ۱۲۳۰	محمد ۱۲۱۹ عبد ودود نقو	علي ۱۲۳۳ محمد ۱۲۳۰ عبد نقو	عبدالله ۱۲۳۰
عبدالله ۱۲۳۰	محمد ۱۲۳۲ عبد نقو	علي ۱۲۳۳ محمد ۱۲۳۰ عبد نقو	عبدالله ۱۲۳۰
عبدالله ۱۲۳۰	محمد ۱۲۳۲ عبد نقو	علي ۱۲۳۳ محمد ۱۲۳۰ عبد نقو	عبدالله ۱۲۳۰
عبدالله ۱۲۳۰	محمد ۱۲۳۲ عبد نقو	علي ۱۲۳۳ محمد ۱۲۳۰ عبد نقو	عبدالله ۱۲۳۰

[illegible]

[illegible][illegible]

اسلحه بجزی مقدمه سید اسیر بعض اهل اراوت او بتصور نمایند شش این عقیده باطله  
 است که از دست بهار و ناکس گفتگو آغاز نمودند و زبان تبصیف و تحقیق آن کتب دراز  
 ساختند آخر شبی که هشتم ماه شوال از سنه الیوم دولوی جمال الدین احمد صاحب  
 که یکی از علمای نامدار مدینه اتفاق میباشند الیومی مسطور بخانه شرافت که از امین وی یک کتب  
 باطله فیه تفسیر علی بن ابی طالب و امپوری مذکور را برای مشاوره طلبیدند تا فساد کتب مرقوم  
 بر بر داشتند واضح و لایح گرد و دومی التیها باشد و خود یافته لیت و چون یک کتب را در آخر الامر وی صاحب  
 موقوفه مؤلفه از سال صدر بعد نماز جمعه در مسجد جامع و الا باهای قرآن شریف بدست گرفته  
 در ممبر علی بن ابی طالب و تحقیق بطلان مطالب کتب مزبوره صورت مشاهده نمود و علاوه فرمودند  
 بعضی از این الیومی که از عقیده باطله باطنه ایشان واقف بودند باستماع این ماجرای  
 از سمیتش از خوف ورزیدند و سر انقیاد از متابعتش در کشیدند و الیومی بخوف  
 از خوف دیگر مهربان خود بر نامه مکه که خلف نوشته بحضور علما عرض کرد چون  
 اثری از ایشان آنرا مکتفی ندانست و ثقیه دیگر طلبیدند و حسابش آنها وثیقه داد  
 آخر آن قیام نورزید و آنچه در دل بود به اختیار بر زبانش رسید چنانچه تفصیلش  
 از ذیل این قرطاس مبرهن میشود دیگر باید دانست که الیومی مسطور در وقت

۱۔ اسی حدیث کی تائید میں جو کہ فرماتا ہے کہ جو شخص اپنے  
 ۲۔ اپنے آپ کو اللہ کی عبادت میں مصروف رکھے گا وہ اللہ کی طرف سے  
 ۳۔ اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے  
 ۴۔ اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے  
 ۵۔ اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے  
 ۶۔ اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے  
 ۷۔ اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے  
 ۸۔ اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے  
 ۹۔ اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے  
 ۱۰۔ اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے

[illegible][illegible]



[illegible][illegible][illegible]



نقل النقل برآئامه بولعطف باسم التاجم الرحيم

[illegible]

دانت میں لپکا دھوا کر  
موفق عمل کیا چاہے کہ ایک قوم سے  
کے پہلے جاننا چاہے کہ سواب قرآن اور عربی سے  
لو بہتر فرمے کہ سواب قرآن اور عربی سے  
دیکھ لکھیں اور اپنے خیال میں اسی پر عمل سے  
زین بادجو در اس بات کے ایک گروہ کہیں سے  
سنت و جماعت کا ناجی اور باقی بہتر جنہی سے  
سنت و جماعت کا ناجی اور باقی بہتر جنہی سے  
سنت و جماعت کا ناجی اور باقی بہتر جنہی سے  
سنت و جماعت کا ناجی اور باقی بہتر جنہی سے

04


۵۴

تفاوت عقل و احساس  
خود را بشناس که عقل و احساس  
اور و لازم اور و واجب جانین اور غیر ضرر اصل اور  
عقل و احساس کی نسبت  
جان و دل قول است  
عقل و احساس کی نسبت  
خارجی و معتزله که  
و حقیقت بین اینها  
اور و احساس کی نسبت  
عقل و احساس کی نسبت  
عقل و احساس کی نسبت

[illegible]

۶۰

[illegible]



ہفتم ذی قعدہ ۱۲۵۱  
روزانہ شائع  
شعبہ ادبیات  
تہذیبیہ  
۱۲۵۱

محمد علی

ہرمنشویں محمد علی راہپوری

امام اعظم علیؑ کی طرف سے لکھا گیا ہے کہ میں نے اپنے پیغمبر کے ساتھ رہا ہے اور ان کے ساتھ رہنے میں میری زندگی بھر کی ساری باتیں لکھی ہیں۔ یہ کتاب ہے جو میری طرف سے لکھی گئی ہے اور میں نے اس میں ساری باتیں لکھی ہیں۔ یہ کتاب ہے جو میری طرف سے لکھی گئی ہے اور میں نے اس میں ساری باتیں لکھی ہیں۔

برقور رسید متب معروف میر محمد شہد بنیہ شہد بنیہ شہد بنیہ

محمد حسن علی	زور آور علی نان ۱۳۱۵	محمد قاسم حسین خان بہادر امیر نواز
محمد حسین خان	شرف الملک بہادر	محمد حسین خان ابو جلال الدین



میر محمد علیؑ کی طرف سے لکھا گیا ہے کہ میں نے اپنے پیغمبر کے ساتھ رہا ہے اور ان کے ساتھ رہنے میں میری زندگی بھر کی ساری باتیں لکھی ہیں۔ یہ کتاب ہے جو میری طرف سے لکھی گئی ہے اور میں نے اس میں ساری باتیں لکھی ہیں۔

۶۲  
امام اعظم علیؑ کی طرف سے لکھا گیا ہے کہ میں نے اپنے پیغمبر کے ساتھ رہا ہے اور ان کے ساتھ رہنے میں میری زندگی بھر کی ساری باتیں لکھی ہیں۔ یہ کتاب ہے جو میری طرف سے لکھی گئی ہے اور میں نے اس میں ساری باتیں لکھی ہیں۔

امام اعظم علیؑ کی طرف سے لکھا گیا ہے کہ میں نے اپنے پیغمبر کے ساتھ رہا ہے اور ان کے ساتھ رہنے میں میری زندگی بھر کی ساری باتیں لکھی ہیں۔ یہ کتاب ہے جو میری طرف سے لکھی گئی ہے اور میں نے اس میں ساری باتیں لکھی ہیں۔

[illegible][illegible]



[illegible][illegible]



[illegible]

تعداد المائین  
نے ادا نہیں  
کر کے  
شعبہ وار

[illegible]

[illegible]

عبدالحق ہے جو چند روز سے بنارس میں رہتا ہے اور حضرت امیر المومنینؑ کی  
ایسی ہی حرکات ناشائستہ باعث اپنی جماعت اُسکو نکال دیا اور علما حموز  
الشریفین نے اُسکے قتل کا فتوا لکھا پھر کس طرح جہاگ کرومان بیچ نکلا پھر اُسکے  
شاگرد خاص اور پیروبا اخلص عظیم آباد کلکتہ وغیرہ کو گئے حاکم شرع اور علما  
صاحب دین کا تو کچھ یہاں خوف تھا اپنے تئیں خلیفہ امیر المومنینؑ کے مشہور کر کے  
لوگوں کو اپنے اعتقاد سے بدرجہ مطلع کیا اور جاہلوں کو گمراہ بنایا جب یہ  
معاملہ علما دین اور حضرت کے سچے خلیفہ غیر ظاہر ہوا اُسکے سبب برفتنہ فساد  
مسلمانوں میں برپا ہوا تک کہ بابائے کمال اور بجائے بجائی کا اور خاوند جور و کا  
اور نوکر آقا کا مخالف بنا آپس میں بھوت ہوئی اور دین کے کاموں میں خلل آگیا اس  
طریقے کو خلاف حکم خدا اور رسول اور خلاف مرضی حضرت امیر المومنینؑ کے سمجھ کر  
علما اور فضلا عموماً اور حضرت کے خلفاء نے خصوصاً دروازہ نصیحت کا کھولا ان  
نہالوں کو جو جنہوں نے یہ فساد بویا تھا ممانعت کی مگر نصانیت اور خود پسندی اور  
دنیا کی طمع نے انکو ہرگز راہِ راست پر آنے نہ دیا کسینی بات نعمانی بلکہ اور بھی  
شورش شریعت کی اوکھلا کھیلے اور ایک فساد عظیم برپا کیا جس سے ہدایت کا  
دروازہ بند ہو گیا آخر اس مذہب نو کی کیفیت لوگوں نے علما حموزین الشریفین کی

[illegible]

خدمت میں ظاہر کی انھوں نے اس کے طریقے مردود اور جھوٹے ہونے پر  
 فتوایا اور علماء اہل اور ہندوستان اور خلفائے امیر المومنین نے بھی ویسی فتوے لکھا اور اپنے  
 ہر وہ خط سے چھپوا دیا تاکہ لوگ اس طریقے سے بچ جائیں اور فریبوں کے قریب میں  
 نہ آویں جھوٹے کہنا اور خلاف وعدہ کرنا اور اہل حق کے سامنے اپنے اعتقاد سے  
 منکر ہو جانا اور جب اپنا خاص مقصد نہ ہو تب تک اپنے بھید سے واقف نہ کرنا اور فریب دینا  
 اور اپنے طریقے کے رواج دینے کی واسطے جھوٹی قسم کھا لینے ان کے یہاں درست  
 چنانچہ حضرت مولانا شاہ عبدالغفر صاحب تحفۃ السامعین کے ۹۴ صفحے میں ایسے  
 مکاروں کا ذکر لکھا ہے اور چاروں مذہب کا حق ہونا مع دلائل سہمیں موجود ہے اور یہ  
 نئے مذہب والے علماء اہل سنت جماعت کے خلاف سمجھا کر یہ کار مسلمانوں کا ایمان کھوینے  
 جاہل نمین خود کو مولانا اور محدث اور حجت السنۃ اور قاضی البدعہ خطاب سے شہرت و تمیز  
 اور ست تو بہ کو بھی بدت جائیں مگر کیا کریں کہ اسپر تو روزی اکل تم گئی ہے اگر  
 کھو کر اس کے مخالف کہیں تو جھوٹے مین اسی بھائیوں مسلمانوں بہ زمانہ فساد کا آیا ہے  
 اور بہرہ لگ آخری زمانہ کے نابینا بھال ہیں باطل کو حق میں ملا والے اسی بھائیوں تم  
 لوگ خوب ہشیار ہو اور تحقیق جانو اور یقین کرو کہ یہ طریقہ لامذہب کا خلاف  
 حکم خدا اور رسول اور علم سلف کے صرف اپنی نمود اور برائی بتانے کی وجہ سے

اور جب یہ طریقہ مردود اور جھوٹا ہے تو اس کے خلاف فتوے لکھنا اور اپنے ہر وہ خط سے چھپوا دینا تاکہ لوگ اس طریقے سے بچ جائیں اور فریبوں کے قریب میں نہ آویں جھوٹے کہنا اور خلاف وعدہ کرنا اور اہل حق کے سامنے اپنے اعتقاد سے منکر ہو جانا اور جب اپنا خاص مقصد نہ ہو تب تک اپنے بھید سے واقف نہ کرنا اور فریب دینا اور اپنے طریقے کے رواج دینے کی واسطے جھوٹی قسم کھا لینے ان کے یہاں درست چنانچہ حضرت مولانا شاہ عبدالغفر صاحب تحفۃ السامعین کے ۹۴ صفحے میں ایسے مکاروں کا ذکر لکھا ہے اور چاروں مذہب کا حق ہونا مع دلائل سہمیں موجود ہے اور یہ نئے مذہب والے علماء اہل سنت جماعت کے خلاف سمجھا کر یہ کار مسلمانوں کا ایمان کھوینے جاہل نمین خود کو مولانا اور محدث اور حجت السنۃ اور قاضی البدعہ خطاب سے شہرت و تمیز اور اور ست تو بہ کو بھی بدت جائیں مگر کیا کریں کہ اسپر تو روزی اکل تم گئی ہے اگر کھو کر اس کے مخالف کہیں تو جھوٹے مین اسی بھائیوں مسلمانوں بہ زمانہ فساد کا آیا ہے اور بہرہ لگ آخری زمانہ کے نابینا بھال ہیں باطل کو حق میں ملا والے اسی بھائیوں تم لوگ خوب ہشیار ہو اور تحقیق جانو اور یقین کرو کہ یہ طریقہ لامذہب کا خلاف حکم خدا اور رسول اور علم سلف کے صرف اپنی نمود اور برائی بتانے کی وجہ سے

اور جب یہ طریقہ مردود اور جھوٹا ہے تو اس کے خلاف فتوے لکھنا اور اپنے ہر وہ خط سے چھپوا دینا تاکہ لوگ اس طریقے سے بچ جائیں اور فریبوں کے قریب میں نہ آویں جھوٹے کہنا اور خلاف وعدہ کرنا اور اہل حق کے سامنے اپنے اعتقاد سے منکر ہو جانا اور جب اپنا خاص مقصد نہ ہو تب تک اپنے بھید سے واقف نہ کرنا اور فریب دینا اور اپنے طریقے کے رواج دینے کی واسطے جھوٹی قسم کھا لینے ان کے یہاں درست چنانچہ حضرت مولانا شاہ عبدالغفر صاحب تحفۃ السامعین کے ۹۴ صفحے میں ایسے مکاروں کا ذکر لکھا ہے اور چاروں مذہب کا حق ہونا مع دلائل سہمیں موجود ہے اور یہ نئے مذہب والے علماء اہل سنت جماعت کے خلاف سمجھا کر یہ کار مسلمانوں کا ایمان کھوینے جاہل نمین خود کو مولانا اور محدث اور حجت السنۃ اور قاضی البدعہ خطاب سے شہرت و تمیز اور اور ست تو بہ کو بھی بدت جائیں مگر کیا کریں کہ اسپر تو روزی اکل تم گئی ہے اگر کھو کر اس کے مخالف کہیں تو جھوٹے مین اسی بھائیوں مسلمانوں بہ زمانہ فساد کا آیا ہے اور بہرہ لگ آخری زمانہ کے نابینا بھال ہیں باطل کو حق میں ملا والے اسی بھائیوں تم لوگ خوب ہشیار ہو اور تحقیق جانو اور یقین کرو کہ یہ طریقہ لامذہب کا خلاف حکم خدا اور رسول اور علم سلف کے صرف اپنی نمود اور برائی بتانے کی وجہ سے

اور جب یہ طریقہ مردود اور جھوٹا ہے تو اس کے خلاف فتوے لکھنا اور اپنے ہر وہ خط سے چھپوا دینا تاکہ لوگ اس طریقے سے بچ جائیں اور فریبوں کے قریب میں نہ آویں جھوٹے کہنا اور خلاف وعدہ کرنا اور اہل حق کے سامنے اپنے اعتقاد سے منکر ہو جانا اور جب اپنا خاص مقصد نہ ہو تب تک اپنے بھید سے واقف نہ کرنا اور فریب دینا اور اپنے طریقے کے رواج دینے کی واسطے جھوٹی قسم کھا لینے ان کے یہاں درست چنانچہ حضرت مولانا شاہ عبدالغفر صاحب تحفۃ السامعین کے ۹۴ صفحے میں ایسے مکاروں کا ذکر لکھا ہے اور چاروں مذہب کا حق ہونا مع دلائل سہمیں موجود ہے اور یہ نئے مذہب والے علماء اہل سنت جماعت کے خلاف سمجھا کر یہ کار مسلمانوں کا ایمان کھوینے جاہل نمین خود کو مولانا اور محدث اور حجت السنۃ اور قاضی البدعہ خطاب سے شہرت و تمیز اور اور ست تو بہ کو بھی بدت جائیں مگر کیا کریں کہ اسپر تو روزی اکل تم گئی ہے اگر کھو کر اس کے مخالف کہیں تو جھوٹے مین اسی بھائیوں مسلمانوں بہ زمانہ فساد کا آیا ہے اور بہرہ لگ آخری زمانہ کے نابینا بھال ہیں باطل کو حق میں ملا والے اسی بھائیوں تم لوگ خوب ہشیار ہو اور تحقیق جانو اور یقین کرو کہ یہ طریقہ لامذہب کا خلاف حکم خدا اور رسول اور علم سلف کے صرف اپنی نمود اور برائی بتانے کی وجہ سے



[illegible]

اور حضرت مولانا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے باختر لکھا اور دہلی کے علما اور فضلاء کو جواب فتوہ ہر دو دستخط کے ساتھ جو اس کتاب میں دستاویز داخل ہیں ان کے نام یہ ہیں جنہر مولانا محمد سخی صاحب رحمۃ اللہ علیہ صدر الدین مفتی شہر دہلی محمد اکرم الدین مولوی عبدالحق مولوی محمد حیات لاہور مولوی حسین علی سراج العلماء الفقہاء مفتی العالیۃ السطانی سیہ حرم علیخان دہلی کے بادشاہ حجاز خلد اللہ ملک کی سرکار کے مفتی مہربان خوندیہ شیر محمد شاکر مولوی رفیع الدین صاحب مملوک علی سید محمد احمد سعید نجدی مجددیہ طریقہ کے سجادہ نشین ہیں محمد علی غنی علیہ

زین العابدین کاظمی مولو محبوب علی جانا چاہئے کہ کتاب مذکور کے ۳۷ صفحے میں لکھا کہ مولوی کریم اللہ دہلوی ساکن محلہ لال کنوئے کہا کہ یہ لوگ سہا عیلمین مولوی اسماعیل کی تقلید کرتے ہیں وہ بھی ایسے ہی مگر یہ یوں کہ لکھا یہ گمان فاسد کیونکہ مولوی اسماعیل جیشہ اور کو گئے وہاں کے خفیہ علماء اُسے خوب مباحثہ کی آخر رفع یدین کرنا چھوڑ دیا تھا اور ان کے اصول کل سالہ کرخی طحاوی کی طور پر اور زبور الغین کا سالہ جو انکار کے مشہور ہو اسوجہی شہامین معتبر نہ کہ اعتبار خاتم کو ہے اور انھوں نے آخر عمر میں رفع یدین چھوڑ دیا تھا مولوی

اور مولانا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے باختر لکھا اور دہلی کے علما اور فضلاء کو جواب فتوہ ہر دو دستخط کے ساتھ جو اس کتاب میں دستاویز داخل ہیں ان کے نام یہ ہیں جنہر مولانا محمد سخی صاحب رحمۃ اللہ علیہ صدر الدین مفتی شہر دہلی محمد اکرم الدین مولوی عبدالحق مولوی محمد حیات لاہور مولوی حسین علی سراج العلماء الفقہاء مفتی العالیۃ السطانی سیہ حرم علیخان دہلی کے بادشاہ حجاز خلد اللہ ملک کی سرکار کے مفتی مہربان خوندیہ شیر محمد شاکر مولوی رفیع الدین صاحب مملوک علی سید محمد احمد سعید نجدی مجددیہ طریقہ کے سجادہ نشین ہیں محمد علی غنی علیہ

اور مولانا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے باختر لکھا اور دہلی کے علما اور فضلاء کو جواب فتوہ ہر دو دستخط کے ساتھ جو اس کتاب میں دستاویز داخل ہیں ان کے نام یہ ہیں جنہر مولانا محمد سخی صاحب رحمۃ اللہ علیہ صدر الدین مفتی شہر دہلی محمد اکرم الدین مولوی عبدالحق مولوی محمد حیات لاہور مولوی حسین علی سراج العلماء الفقہاء مفتی العالیۃ السطانی سیہ حرم علیخان دہلی کے بادشاہ حجاز خلد اللہ ملک کی سرکار کے مفتی مہربان خوندیہ شیر محمد شاکر مولوی رفیع الدین صاحب مملوک علی سید محمد احمد سعید نجدی مجددیہ طریقہ کے سجادہ نشین ہیں محمد علی غنی علیہ

اور مولانا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے باختر لکھا اور دہلی کے علما اور فضلاء کو جواب فتوہ ہر دو دستخط کے ساتھ جو اس کتاب میں دستاویز داخل ہیں ان کے نام یہ ہیں جنہر مولانا محمد سخی صاحب رحمۃ اللہ علیہ صدر الدین مفتی شہر دہلی محمد اکرم الدین مولوی عبدالحق مولوی محمد حیات لاہور مولوی حسین علی سراج العلماء الفقہاء مفتی العالیۃ السطانی سیہ حرم علیخان دہلی کے بادشاہ حجاز خلد اللہ ملک کی سرکار کے مفتی مہربان خوندیہ شیر محمد شاکر مولوی رفیع الدین صاحب مملوک علی سید محمد احمد سعید نجدی مجددیہ طریقہ کے سجادہ نشین ہیں محمد علی غنی علیہ

شیعہ تصوف نے فرماتے ہیں کہ ہم کوئی ان چار مذہبوں سے ایک مذہب کو نہ  
 پکڑے کچھ اسمٰ دین کچھ اسمٰ دین لیکر اپنا مذہب بناو وہ بیشک گمراہ ہے اور جو  
 کوئی ایسے نالایق مہملوں کے رد کرنے میں گول فتوا لکھے ہم اس کو بھی بدجاہل اور غلط  
 مریخی کے جھوٹے بھائی قریب ہی تقریر کے کہتے ہیں مولوی سہائیل نائینا بونٹ  
 عمر بن مولوی محمد اسمٰ دین کے استاد ہیں سو انھوں نے بھی کہا کہ اس مذہب  
 کو گونا گوار قرآن اور حدیث میں موجود ہے نہ کہ اللہ تعالیٰ قوم ظالم کو ہدایت  
 نہیں کرتا مولوی تہ اللہ لسانی ضلعی صوفی سنہ ایک ہزار و چھ سو و چھ  
 الضلالت کے حتمیہ ایک اور بھی ان کے 'ظلمات' میں نوٹ ہے اللہ علیہ السلام حاجی قاسم  
 بسبب کے وہ خود را اور فرامیر کے مشق میں چار و مذہب باہر میں ہمارے  
 شیرک نہیں ہو گراں لوگوں کو سمجھایا کہ ہر باہر مذہب کی مانتی بہت مشکل ہے۔  
 ایک دن ایک مذہب نے حضرت مولانا محمد سحاق صاحب کے کو اختلافی مسئلے  
 میں پوچھا کہ خدا اللہ کیا حق ہے مولانا صاحب نے فرمایا کہ ایک مذہب ہمیں اختیار  
 ضرور ہے اور اختیار کر لینے کے بعد وہ بات اس حتمیہ حق ہے یہ جواب سنکر  
 پوچھنے والا سر دھن کر رہ گیا اور ان لوگوں نے ایک نیا فساد دہلی میں نکالا کہ فر  
 نماز کے بعد ماتھے اوٹھا کر دعا مانگنا بدعت ہے دیکھا جائے کہ ایک ضعیف

[illegible][illegible]

روایت کو پرکے سب راوی اور مجتہدین کا خلاف کرتے ہیں اور دعویٰ رکھتے ہیں  
 کہ ہم خاص محمدی ہیں کسی غیر کی تقلید نہیں کرتے اب انکو غیر محمدی کہیں تو بخاطر  
 جیسا کہ مجاہدین بعد از نبی جو نبوی کے مقلد و مقلوب غیر مہدی وہ کہتے ہیں اور خود کو مہدی  
 فرقہ جانتے ہیں (اگر فرصت ملتی تو یہ بھی اسی دھبہ پر آجاتے مگر کیا کریں کہ  
 امام عہد نامہ میں تفاوت تھا) اور یہ بہت با حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ جس  
 بھلائی پر علماء امت شاہدی دین وہ بھلائی اور جسکی برائی پر گواہی دین وہ برا  
 کرنا ہے اور اس کے گواہ میں زمین میں نہ آوے اور ایک کج فہم اپنا نام عبدالحق محمدی رکھ کر  
 گئی چوتھین ہندی ترجمے میں لکھ کر اسمیں ایسا اتفاق کا کلام لکھا ہے کہ دو  
 مثل سایہ کے نیچے شمس کی نماز پڑھنا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وہ منافق  
 ہے اور حالانکہ خفی صاحب کے یہاں مثل سایہ ہو تک عصر کی نماز کی تاخیر کرنا حکم  
 خدا انکو ہدایت دیو اب جو لوگ کچھ بہکانے سے خفی مذہب خارج ہو کر  
 ضلالت میں پڑے سو اسے ترجمے سے صاف معلوم ہوا کہ وہ سب خارجی اور معتزل  
 بن گئے اگرچہ کوئی عالم انکو دباوے تو اقرار کرتے ہیں کہ ہم خفی ہیں مگر انہیں  
 ہشیار رہا کہ وہ چارو مذہب خارج ہیں کیونکہ جسے حدیث میں کل اہل اصحاب  
 اجیار اور ایئمہ مجتہدین کی تعریف میں ہیں ان سب کو یہ لوگ ضعیف کہتے

یہ روایت کو پرکے سب راوی اور مجتہدین کا خلاف کرتے ہیں اور دعویٰ رکھتے ہیں  
 کہ ہم خاص محمدی ہیں کسی غیر کی تقلید نہیں کرتے اب انکو غیر محمدی کہیں تو بخاطر  
 جیسا کہ مجاہدین بعد از نبی جو نبوی کے مقلد و مقلوب غیر مہدی وہ کہتے ہیں اور خود کو مہدی  
 فرقہ جانتے ہیں (اگر فرصت ملتی تو یہ بھی اسی دھبہ پر آجاتے مگر کیا کریں کہ  
 امام عہد نامہ میں تفاوت تھا) اور یہ بہت با حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ جس  
 بھلائی پر علماء امت شاہدی دین وہ بھلائی اور جسکی برائی پر گواہی دین وہ برا  
 کرنا ہے اور اس کے گواہ میں زمین میں نہ آوے اور ایک کج فہم اپنا نام عبدالحق محمدی رکھ کر  
 گئی چوتھین ہندی ترجمے میں لکھ کر اسمیں ایسا اتفاق کا کلام لکھا ہے کہ دو  
 مثل سایہ کے نیچے شمس کی نماز پڑھنا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وہ منافق  
 ہے اور حالانکہ خفی صاحب کے یہاں مثل سایہ ہو تک عصر کی نماز کی تاخیر کرنا حکم  
 خدا انکو ہدایت دیو اب جو لوگ کچھ بہکانے سے خفی مذہب خارج ہو کر  
 ضلالت میں پڑے سو اسے ترجمے سے صاف معلوم ہوا کہ وہ سب خارجی اور معتزل  
 بن گئے اگرچہ کوئی عالم انکو دباوے تو اقرار کرتے ہیں کہ ہم خفی ہیں مگر انہیں  
 ہشیار رہا کہ وہ چارو مذہب خارج ہیں کیونکہ جسے حدیث میں کل اہل اصحاب  
 اجیار اور ایئمہ مجتہدین کی تعریف میں ہیں ان سب کو یہ لوگ ضعیف کہتے

روایت کو پرکے سب راوی اور مجتہدین کا خلاف کرتے ہیں اور دعویٰ رکھتے ہیں  
 کہ ہم خاص محمدی ہیں کسی غیر کی تقلید نہیں کرتے اب انکو غیر محمدی کہیں تو بخاطر  
 جیسا کہ مجاہدین بعد از نبی جو نبوی کے مقلد و مقلوب غیر مہدی وہ کہتے ہیں اور خود کو مہدی  
 فرقہ جانتے ہیں (اگر فرصت ملتی تو یہ بھی اسی دھبہ پر آجاتے مگر کیا کریں کہ  
 امام عہد نامہ میں تفاوت تھا) اور یہ بہت با حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ جس  
 بھلائی پر علماء امت شاہدی دین وہ بھلائی اور جسکی برائی پر گواہی دین وہ برا  
 کرنا ہے اور اس کے گواہ میں زمین میں نہ آوے اور ایک کج فہم اپنا نام عبدالحق محمدی رکھ کر  
 گئی چوتھین ہندی ترجمے میں لکھ کر اسمیں ایسا اتفاق کا کلام لکھا ہے کہ دو  
 مثل سایہ کے نیچے شمس کی نماز پڑھنا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وہ منافق  
 ہے اور حالانکہ خفی صاحب کے یہاں مثل سایہ ہو تک عصر کی نماز کی تاخیر کرنا حکم  
 خدا انکو ہدایت دیو اب جو لوگ کچھ بہکانے سے خفی مذہب خارج ہو کر  
 ضلالت میں پڑے سو اسے ترجمے سے صاف معلوم ہوا کہ وہ سب خارجی اور معتزل  
 بن گئے اگرچہ کوئی عالم انکو دباوے تو اقرار کرتے ہیں کہ ہم خفی ہیں مگر انہیں  
 ہشیار رہا کہ وہ چارو مذہب خارج ہیں کیونکہ جسے حدیث میں کل اہل اصحاب  
 اجیار اور ایئمہ مجتہدین کی تعریف میں ہیں ان سب کو یہ لوگ ضعیف کہتے









۷۹



لیکون تراجرالہ عن غیبہ وضلالہ افید ونا اثمکم اللہ الجنتہ ترجمہ  
 کیا فرماتا ہے میں حرمین الشریعین کے علماء اس بات میں کہ بعض ہندی مولوی  
 اس زمانے میں یوں کہتا ہے کہ چار اماموں میں سے کیسی پیروی کرنی مسلمانوں  
 نہیں بلکہ حدیث پر عمل کرنا واجب کیونکہ حق تعالیٰ نے امام مہو حنیفہ اور دوسرے  
 اماموں کی تقلید اور پیروی کا حکم نہیں کیا بلکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی فرمائی  
 کرنا فرمایا اور ایسا بھی کہتا ہے جسے چار اماموں میں سے کسی امام کی تقلید کی تو بیشک اسے  
 خدا حکم کی مخالفت کی اسلئے ایک شخص پر لازم ہے حدیث پر عمل کرے اور پیروی حدیث میں  
 بناوے تو اپنی عقل اور سمجھ سے کمال کیو اور اُس پر عمل کرے۔ پھر ان لوگوں نے علم  
 فقہ کی کتابوں پر بالکل عمل کرنا چھوڑ دیا اور حدیث پر عمل کرنا اور اپنی عقل سے  
 کالنا شروع کیا اور اصول حدیث کے قاعدے میں ہر کوئی حدیث  
 ضعیف اور کوئی صحیح ہے اسکی کچھ تمیز نہیں کرتے اور خود کو فرقہ مچھ یہ کہلاتے  
 ہیں اور ان چاروں مذہب کی تقلید اور پیروی کرنا والے اہل سنت و جماعت پر  
 طعنہ مارتے ہیں اور لوگوں کو اپنی پیروی اور متابعت پر دعوت کرتے ہیں  
 اور بہت مسلمانوں کو تقاید سے چھڑا کر گمراہ کرتے ہیں اور بعض ائمہ سے حنفی  
 بھی کہلاتا ہے اور رُکوع کرنے کے پہلے اور بعد رفع یدین بھی کرتا ہے

اس اجماع سے  
 کلام مجاہد نے اس اتفاق کے  
 شخص کا چار اعتبار نہیں کیا کیونکہ وہ اجماع کے  
 حدیث کے لئے کہ ان شرط سے بند اور واجب ہے کہ  
 اسکا پیروی کرنا واجب ہے اور اس اجماع میں  
 اور حاجت کا خلاف ناجائز ہے بلکہ وہ خود خلاف  
 میں ہے عن حدیث واکمل مسلم اثنی عشر فی کتاب  
 جانتے کہ سو مشرکوں کے لئے معاذ بن جبل سے  
 کیا فرماتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 الشیطان ذنب الانسان والایمان ذنبه  
 یا خذ الذی اوتوا فی القادۃ والعامۃ فیہ  
 علیکم السلام ذلکما حجتہ والعامۃ فیہ  
 آدمی کے عقوبت میں پیروی اور دوسرے  
 کہتا ہے کہ جو آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کی پیروی کی اور ان کے احکام سے پیروی کی  
 اور ان کے احکام سے پیروی کی اور ان کے احکام سے پیروی کی

کمال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 الشیطان ذنب الانسان والایمان ذنبه  
 یا خذ الذی اوتوا فی القادۃ والعامۃ فیہ  
 علیکم السلام ذلکما حجتہ والعامۃ فیہ  
 آدمی کے عقوبت میں پیروی اور دوسرے  
 کہتا ہے کہ جو آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کی پیروی کی اور ان کے احکام سے پیروی کی  
 اور ان کے احکام سے پیروی کی اور ان کے احکام سے پیروی کی

اور ان کے احکام سے پیروی کی اور ان کے احکام سے پیروی کی  
 اور ان کے احکام سے پیروی کی اور ان کے احکام سے پیروی کی  
 اور ان کے احکام سے پیروی کی اور ان کے احکام سے پیروی کی  
 اور ان کے احکام سے پیروی کی اور ان کے احکام سے پیروی کی



[illegible][illegible][illegible]



روز اول بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتح کرستہ میں کہ وہ بی  
روز دوم بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتح کرستہ میں کہ وہ بی  
روز سوم بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتح کرستہ میں کہ وہ بی  
روز چہارم بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتح کرستہ میں کہ وہ بی  
روز پنجم بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتح کرستہ میں کہ وہ بی  
روز ششم بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتح کرستہ میں کہ وہ بی  
روز ہفتم بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتح کرستہ میں کہ وہ بی  
روز ہشتم بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتح کرستہ میں کہ وہ بی  
روز نہم بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتح کرستہ میں کہ وہ بی  
روز دہم بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتح کرستہ میں کہ وہ بی

ان كل من سئل عن شيء من هذه المسائل  
 فليقل له ان الله اعلم بما في القلوب  
 واما ما ذكره من ان الله لا يهدي  
 القوم الضالين فذلك في حق من  
 لم يهتد بهداه الله تعالى  
 واما ما ذكره من ان الله لا يهدي  
 القوم الضالين فذلك في حق من  
 لم يهتد بهداه الله تعالى

او خلط فروع ما ذهب غيره مع فروع المذهب المنسوب اليه بلا ضرورة  
 فذاك جاهل عن الاحاديث الصحيحة والفرقان لان في بعض  
 الصور المذكورة في سوال يكون العمل باضاه وفي بعضها لا يكون  
 وكذا لم يابر فروع عاتقه ولا تشك ان هذا من اغواء الشيطان و  
 من اتبع هؤلاء المضلين كان في الخسران فواجب على الحكام ايد الله  
 بهم امور الاسلام تاديب الزاعمين على مضمون السؤال بما يقتضيه  
 وانه السليم على قدر مراقبهم مع ملاحظة الامر القبيح والاضلال الشنيع  
 الذي صدر عنهم في اغواء السليين عن الصراط المستقيم صلى الله على  
 سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم امر بتجريد هذا العبادة محمد بن الشيخ  
 يحيى مفتي الحنابلة بمكة الشرفة محمد بن يحيى مفتي الحنابل  
 جواب ساداتنا مفتاى مكة الشرفة وعلماء هاعن السؤال  
 المذكور حق وانما مقلد ابى حنيفة رض محمد مراد ابن لطف على  
 يهتدى من شهر كلتي كبرى الميم ما اتقى به ساداتنا مفتاى مكة الشرفة  
 وعلماء هاعن في هذه الفتوى وانما على مذهب امام الاعظم ابى  
 حنيفة رحمة الله تعالى كنه عبد الله اللاهورى الكفوى ما اتقى

١٦  
 ان الله اعلم بما في القلوب  
 واما ما ذكره من ان الله لا يهدي  
 القوم الضالين فذلك في حق من  
 لم يهتد بهداه الله تعالى  
 واما ما ذكره من ان الله لا يهدي  
 القوم الضالين فذلك في حق من  
 لم يهتد بهداه الله تعالى  
 ان الله اعلم بما في القلوب  
 واما ما ذكره من ان الله لا يهدي  
 القوم الضالين فذلك في حق من  
 لم يهتد بهداه الله تعالى  
 واما ما ذكره من ان الله لا يهدي  
 القوم الضالين فذلك في حق من  
 لم يهتد بهداه الله تعالى

ان الله اعلم بما في القلوب  
 واما ما ذكره من ان الله لا يهدي  
 القوم الضالين فذلك في حق من  
 لم يهتد بهداه الله تعالى  
 واما ما ذكره من ان الله لا يهدي  
 القوم الضالين فذلك في حق من  
 لم يهتد بهداه الله تعالى

به ساد افتخار سفار مکتبہ الشرفیہ و علماء ہا حق فی ہذہ الفتوی  
 وانا علی مذہب الامام الاعظم ابی حنیفہ رحمۃ اللہ تعالی  
 کتبہ فقیر عبد الحیدر بن سوری انس مرحوم عفی اللہ عنہ  
 ببین بن ہر ما فتی بہ ساد اتنا مفتی مکتبہ الشرفیہ و علماء ہا حق فی  
 ہذہ الفتوی وانا علی مذہب الامام الاعظم ابی حنیفہ رحمۃ  
 اللہ تعالی کتبہ محمد افضل بن محمد فضل ابن مسئلہ مشتبہ مواہیر مفتیان  
 ائمہ اربعہ و علماء مکہ معظمہ در ۱۲۵۴ ہجری قدسی صلعم جہت رسالت بسیاری  
 از مردم کم علم و کم فہم جویندگان و سیدہ نجات کہ باغوازی حضی از مردمان  
 کم علم و فسادانی ہرک تقلید در ورطہ ہلاک افتادہ بودند مرتب و کمال شد خانیچہ  
 اکثری از اہل ہند کہ خود را محمدی نام ہنادہ بودند بدریافت آنکہ فی الحقیقت  
 حنفی و شافعی و تبعہ دیگر از ائمہ مذکورین محمدی ہستند رجوع از قول خود ناکردند  
 حرہ انتم محمد صاحب ابی عظیم کدی عفا عنہ الکریم مجمع علی ترجمہ  
 سب تعریف اللہ کو ثابت ہر ای پروردگار ہمارا علم بر ما یوای سوال  
 کرینوالے تو بوجہ اللہ تعالی ہمو اور تجھ کو صواب کے طرف پہنچا و اور قرآن  
 و حدیث کی تابعداری کرنے کی توفیق دیوے کہ تحقیق ان لوگوں کی

ای فتی فی ہذہ الفتوی  
 بہ ساد افتخار سفار مکتبہ الشرفیہ و علماء ہا حق فی ہذہ الفتوی  
 وانا علی مذہب الامام الاعظم ابی حنیفہ رحمۃ اللہ تعالی  
 کتبہ فقیر عبد الحیدر بن سوری انس مرحوم عفی اللہ عنہ  
 ببین بن ہر ما فتی بہ ساد اتنا مفتی مکتبہ الشرفیہ و علماء ہا حق فی  
 ہذہ الفتوی وانا علی مذہب الامام الاعظم ابی حنیفہ رحمۃ  
 اللہ تعالی کتبہ محمد افضل بن محمد فضل ابن مسئلہ مشتبہ مواہیر مفتیان  
 ائمہ اربعہ و علماء مکہ معظمہ در ۱۲۵۴ ہجری قدسی صلعم جہت رسالت بسیاری  
 از مردم کم علم و کم فہم جویندگان و سیدہ نجات کہ باغوازی حضی از مردمان  
 کم علم و فسادانی ہرک تقلید در ورطہ ہلاک افتادہ بودند مرتب و کمال شد خانیچہ  
 اکثری از اہل ہند کہ خود را محمدی نام ہنادہ بودند بدریافت آنکہ فی الحقیقت  
 حنفی و شافعی و تبعہ دیگر از ائمہ مذکورین محمدی ہستند رجوع از قول خود ناکردند  
 حرہ انتم محمد صاحب ابی عظیم کدی عفا عنہ الکریم مجمع علی ترجمہ  
 سب تعریف اللہ کو ثابت ہر ای پروردگار ہمارا علم بر ما یوای سوال  
 کرینوالے تو بوجہ اللہ تعالی ہمو اور تجھ کو صواب کے طرف پہنچا و اور قرآن  
 و حدیث کی تابعداری کرنے کی توفیق دیوے کہ تحقیق ان لوگوں کی

ای فتی فی ہذہ الفتوی  
 بہ ساد افتخار سفار مکتبہ الشرفیہ و علماء ہا حق فی ہذہ الفتوی  
 وانا علی مذہب الامام الاعظم ابی حنیفہ رحمۃ اللہ تعالی  
 کتبہ فقیر عبد الحیدر بن سوری انس مرحوم عفی اللہ عنہ  
 ببین بن ہر ما فتی بہ ساد اتنا مفتی مکتبہ الشرفیہ و علماء ہا حق فی  
 ہذہ الفتوی وانا علی مذہب الامام الاعظم ابی حنیفہ رحمۃ  
 اللہ تعالی کتبہ محمد افضل بن محمد فضل ابن مسئلہ مشتبہ مواہیر مفتیان  
 ائمہ اربعہ و علماء مکہ معظمہ در ۱۲۵۴ ہجری قدسی صلعم جہت رسالت بسیاری  
 از مردم کم علم و کم فہم جویندگان و سیدہ نجات کہ باغوازی حضی از مردمان  
 کم علم و فسادانی ہرک تقلید در ورطہ ہلاک افتادہ بودند مرتب و کمال شد خانیچہ  
 اکثری از اہل ہند کہ خود را محمدی نام ہنادہ بودند بدریافت آنکہ فی الحقیقت  
 حنفی و شافعی و تبعہ دیگر از ائمہ مذکورین محمدی ہستند رجوع از قول خود ناکردند  
 حرہ انتم محمد صاحب ابی عظیم کدی عفا عنہ الکریم مجمع علی ترجمہ  
 سب تعریف اللہ کو ثابت ہر ای پروردگار ہمارا علم بر ما یوای سوال  
 کرینوالے تو بوجہ اللہ تعالی ہمو اور تجھ کو صواب کے طرف پہنچا و اور قرآن  
 و حدیث کی تابعداری کرنے کی توفیق دیوے کہ تحقیق ان لوگوں کی

بائیں جو کہ اسی کے طرف راہ چلتے ہیں اور دوسروں کو ہدایت کے طریق  
 چھڑا کر رکھتے ہیں اور جو ائمہ دین کہ امت کے ہدایت کو خواہے تھے سو  
 انہیں ایک کی تقلید سے چھڑا کر اپنی تابعداری کے طرف بلاتے سوانح  
 کام بالکل منکر اور باطل ہے انکی طرف ہرگز التفات نہ کیا چاہے پھر انکی باتوں پر  
 اعتماد کرنا تو دوسرے سب فقہاء اور محدثین اور اہل اصول کے قول کے موافق  
 جسکو بالکل اجتہاد کی مطلق لیاقت نہیں ہے سو سکویوں لازم ہے کہ  
 ان چار اماموں میں سے ایک کی تقلید اور پیروی اختیار کرے اور اسنے  
 سوا اور کسی کی پیروی نہ کرے کس نے کہ انکا مذہب متواتر چلا آتا ہی اور  
 اسکی اصل دلیل یہ ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَاَسْأَلُ أَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ  
 كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ یعنی سوال کرو تم دیندار علماء کو اگر تم جانتے اور فرماتو  
 اللہ تعالیٰ فَاَسْأَلُ أَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ فَاَسْأَلُ أَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ  
 الدِّينِ وَلَئِنْ رَأَوْكُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْكُمْ لَعَنَهُمْ يَحْذَرُونَ  
 یعنی پھر کیونکہ نکلے ہر فرقے میں سے ایک حصہ تا سمجھہ پیدا کریں دین میں  
 اور خبر پہنچاویں اپنی قوم کو جب پھر لوین انکی طرف شاید و بچتے ہیں اور  
 فرماتا ہے اللہ تعالیٰ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ

بائیں جو کہ اسی کے طرف راہ چلتے ہیں اور دوسروں کو ہدایت کے طریق  
 چھڑا کر رکھتے ہیں اور جو ائمہ دین کہ امت کے ہدایت کو خواہے تھے سو  
 انہیں ایک کی تقلید سے چھڑا کر اپنی تابعداری کے طرف بلاتے سوانح  
 کام بالکل منکر اور باطل ہے انکی طرف ہرگز التفات نہ کیا چاہے پھر انکی باتوں پر  
 اعتماد کرنا تو دوسرے سب فقہاء اور محدثین اور اہل اصول کے قول کے موافق  
 جسکو بالکل اجتہاد کی مطلق لیاقت نہیں ہے سو سکویوں لازم ہے کہ  
 ان چار اماموں میں سے ایک کی تقلید اور پیروی اختیار کرے اور اسنے  
 سوا اور کسی کی پیروی نہ کرے کس نے کہ انکا مذہب متواتر چلا آتا ہی اور  
 اسکی اصل دلیل یہ ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَاَسْأَلُ أَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ  
 كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ یعنی سوال کرو تم دیندار علماء کو اگر تم جانتے اور فرماتو  
 اللہ تعالیٰ فَاَسْأَلُ أَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ فَاَسْأَلُ أَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ  
 الدِّينِ وَلَئِنْ رَأَوْكُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْكُمْ لَعَنَهُمْ يَحْذَرُونَ  
 یعنی پھر کیونکہ نکلے ہر فرقے میں سے ایک حصہ تا سمجھہ پیدا کریں دین میں  
 اور خبر پہنچاویں اپنی قوم کو جب پھر لوین انکی طرف شاید و بچتے ہیں اور  
 فرماتا ہے اللہ تعالیٰ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ

بائیں جو کہ اسی کے طرف راہ چلتے ہیں اور دوسروں کو ہدایت کے طریق  
 چھڑا کر رکھتے ہیں اور جو ائمہ دین کہ امت کے ہدایت کو خواہے تھے سو  
 انہیں ایک کی تقلید سے چھڑا کر اپنی تابعداری کے طرف بلاتے سوانح  
 کام بالکل منکر اور باطل ہے انکی طرف ہرگز التفات نہ کیا چاہے پھر انکی باتوں پر  
 اعتماد کرنا تو دوسرے سب فقہاء اور محدثین اور اہل اصول کے قول کے موافق  
 جسکو بالکل اجتہاد کی مطلق لیاقت نہیں ہے سو سکویوں لازم ہے کہ  
 ان چار اماموں میں سے ایک کی تقلید اور پیروی اختیار کرے اور اسنے  
 سوا اور کسی کی پیروی نہ کرے کس نے کہ انکا مذہب متواتر چلا آتا ہی اور  
 اسکی اصل دلیل یہ ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَاَسْأَلُ أَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ  
 كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ یعنی سوال کرو تم دیندار علماء کو اگر تم جانتے اور فرماتو  
 اللہ تعالیٰ فَاَسْأَلُ أَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ فَاَسْأَلُ أَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ  
 الدِّينِ وَلَئِنْ رَأَوْكُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْكُمْ لَعَنَهُمْ يَحْذَرُونَ  
 یعنی پھر کیونکہ نکلے ہر فرقے میں سے ایک حصہ تا سمجھہ پیدا کریں دین میں  
 اور خبر پہنچاویں اپنی قوم کو جب پھر لوین انکی طرف شاید و بچتے ہیں اور  
 فرماتا ہے اللہ تعالیٰ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ

بائیں جو کہ اسی کے طرف راہ چلتے ہیں اور دوسروں کو ہدایت کے طریق  
 چھڑا کر رکھتے ہیں اور جو ائمہ دین کہ امت کے ہدایت کو خواہے تھے سو  
 انہیں ایک کی تقلید سے چھڑا کر اپنی تابعداری کے طرف بلاتے سوانح  
 کام بالکل منکر اور باطل ہے انکی طرف ہرگز التفات نہ کیا چاہے پھر انکی باتوں پر  
 اعتماد کرنا تو دوسرے سب فقہاء اور محدثین اور اہل اصول کے قول کے موافق  
 جسکو بالکل اجتہاد کی مطلق لیاقت نہیں ہے سو سکویوں لازم ہے کہ  
 ان چار اماموں میں سے ایک کی تقلید اور پیروی اختیار کرے اور اسنے  
 سوا اور کسی کی پیروی نہ کرے کس نے کہ انکا مذہب متواتر چلا آتا ہی اور  
 اسکی اصل دلیل یہ ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَاَسْأَلُ أَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ  
 كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ یعنی سوال کرو تم دیندار علماء کو اگر تم جانتے اور فرماتو  
 اللہ تعالیٰ فَاَسْأَلُ أَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ فَاَسْأَلُ أَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ  
 الدِّينِ وَلَئِنْ رَأَوْكُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْكُمْ لَعَنَهُمْ يَحْذَرُونَ  
 یعنی پھر کیونکہ نکلے ہر فرقے میں سے ایک حصہ تا سمجھہ پیدا کریں دین میں  
 اور خبر پہنچاویں اپنی قوم کو جب پھر لوین انکی طرف شاید و بچتے ہیں اور  
 فرماتا ہے اللہ تعالیٰ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ

وَاللَّهُ أَعْلَمُ  
بِمُخَرَّجِ عَمْرٍو

یعنی با بعداری کرو تم خدائی اور تابعداری کرو تم رسول کی اور تم میں سے  
 صاحب امر ہو انکی یعنی صاحب امر خواہ عالم ہو خواہ امیر مسلمین ہو و نون برابر  
 میں اب مسلمانوں کے امیر خدا انکو توفیق دیو اور انکا ثواب لگنا بر ماوے ایسا جواب  
 کہ جب یہ گمراہ کہنوں کو ظاہر ہو جاوین تو ان لوگوں کو گمراہی سے منع کریں اور  
 اچھے طریقے پر انکو بھراوین اور جو تعزیران جیسو لایق ہے سو انکو دیوین تا  
 وہ اپنے قول و فعل سے باز آوین اور امین اللہ تعالیٰ کی درگاہ سے  
 بڑے ثواب کی امید ہے اور وہی سبحانہ تعالیٰ اچھے رستے کی طرف ہدایت  
 کرے وَهُوَ حَسْبُكَ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ یہہ جواب عبد اللہ بن محمد المرعی رحمۃ  
 معظمہ کے حنفی مفتی نے لکھا ہے **عبداللہ** سب تعریف اللہ تعالیٰ کو  
 ثابت ہے اور درود و سلام کے رسول پر اور ان کے اصحاب پر خدا ہدایت  
 کرینکی کی طرف اس جواب میں جو لکھا گیا سو بہت اچھا اور اہل سنت و  
 جماعت کے مذہب کے موافق ہے اور جو کوئی اسکے خلاف کہے وہ خود گمراہ اور  
 دوسرے کو گمراہ کرینوا لا جاہل اور دشمن دین ہے حاکم کو لازم ہے کہ جو  
 تعزیران جیسو لایق ہے سو انکو کرے اور حاکم کو انہیں برا ثواب ہے  
 واللہ اعلم **محمد عیوب** **ابلی بکر الرئیس** یہہ جواب محمد بن ابلی بکر الرئیس رحمۃ  
 معظمہ کے حنفی مفتی نے لکھا ہے





نمائین تو ابھی طرح سے ان کے لایق انکو ادب دیکھنا اللہ تعالیٰ حاکم مسلمین کا  
ثواب زیادہ بڑا ہے واللہ اعلم۔ یہ جواب محمد المرزوقی مکہ معظمہ کے  
مالکی مفتی نے لکھا ہے **محمد المرزوقی** سب تعریف سزاوار ہے اللہ تعالیٰ  
جس نے چاروا مامون کی تابعداری کو حق کیا کہ جب کی بزرگی اور شائیں حضرت رسول  
خدا علیہ الصلوٰۃ والسلام بہت صحیح حدیثیں ثابت ہیں اور جس نے ان کی مخالفت  
مبتدئ اور گمراہوں میں سے ہوا جو جواب کہ تینوں فاضل مفتیوں نے لکھا ہے  
بہت درست ہے کیونکہ ان چاروا مامون میں سے ایک کی تقلید جو اصول و  
نہج میں فتنہ کے موافق پچھلایا تو اس نے تمام قرآن اور حدیث پر عمل کیا کبھی  
اسے خارج نہیں ہوا اور جس نے اپنے مذہب میں دوسرے مذہب کی باتیں  
اعمال احوال میں شامل کیں یا بے ضرورت ایک مذہب کو دوسرے  
نقطہ سے ان کی تقلید سے باہر نکل گیا وہ قرآن اور حدیث سے بالکل جاں  
اس کے کہ سوال کے موافق یہ بیشعور تو نہیں سکا عل باطل ہوا اور بعض صورتوں  
میں مکروہ اور ایسے ایسے مذہبات کا بھی سمجھا جائے اور بیشک ایسا  
شخص شیطان کے برخلاف نہیں پکا اور جو کوئی ایسے گمراہ کریں والو کا تابعدار  
ہو اوہ بھی خسرو نہیں گرا آج حاکم امور اسلام کو خدا اس کی ذات اسلام کی تائید کر

[illegible]







اس مجمع مورہ میں تشریف لائے تھے ابتدا میں یہ بزرگ تو تک کے لواحقین کے  
 یہاں سوار و غنیمت نوکر تھے جب رشتہ پیدا ہوا حضرت افضل المتاخرین سلطان  
 الحجتین و المنصورین مولانا شاہ عبدالغیر صاحب کمرید ہو اور چار سلسلوں میں  
 اجازت خلافت لئے انکی برکت سے بہت لوگوں نے بیعت توبہ و انابت کی  
 نعمت پائی اور یہاں بھی بہت لوگ انکے سلسلے کے فیض سے سرفراز ہوئے  
 بعد اسکے ۱۲۴۵ ہجری بمقدسہ میں مولوی ولایت علی عظیم آبادی خلیفہ سید  
 احمد صاحب گاہان آیا اور نئی بدعتیں برپا کیں یہاں نے رئیس و بزرگ مسلمان  
 لوگ ہمیشہ مولود شریف کی مجلس کرستے ہیں خصوصاً ربیع الاول کے مہینے میں  
 ہر ایک رئیس کے یہاں نیاز کے کھانے پکتے ہیں ہزاروں آدمی فیض  
 پاتے بلکہ شادی غمی میں بھی مولود شریف کی مجلس ہوتی ہے فوت کے  
 قصیدے پڑھے جاتے ہیں اور پھر حضرت صلی اللہ علیہ کی کمال محبت جو ایمان کا  
 شعبہ بلکہ عین ایمان ہے سلام کیوقت سب مجلس کے آدمی تعظیم اکھرے  
 ہوتے ہیں اور سب بستہ ہو کر ادب سے درود و سلام پڑھتے ہیں اور مولانا شاہ  
 عبدالغیر صاحب مولود شریف کی مجلس ہمیشہ پہلی میں بڑی دھوم کیا کرتے  
 یہ ہمہ نامشہور تھی مگر مولوی ولایت علی مذکور نے ان کا منکر اور اکہنا شروع کیا

اس مجمع مورہ میں تشریف لائے تھے ابتدا میں یہ بزرگ تو تک کے لواحقین کے  
 یہاں سوار و غنیمت نوکر تھے جب رشتہ پیدا ہوا حضرت افضل المتاخرین سلطان  
 الحجتین و المنصورین مولانا شاہ عبدالغیر صاحب کمرید ہو اور چار سلسلوں میں  
 اجازت خلافت لئے انکی برکت سے بہت لوگوں نے بیعت توبہ و انابت کی  
 نعمت پائی اور یہاں بھی بہت لوگ انکے سلسلے کے فیض سے سرفراز ہوئے  
 بعد اسکے ۱۲۴۵ ہجری بمقدسہ میں مولوی ولایت علی عظیم آبادی خلیفہ سید  
 احمد صاحب گاہان آیا اور نئی بدعتیں برپا کیں یہاں نے رئیس و بزرگ مسلمان  
 لوگ ہمیشہ مولود شریف کی مجلس کرستے ہیں خصوصاً ربیع الاول کے مہینے میں  
 ہر ایک رئیس کے یہاں نیاز کے کھانے پکتے ہیں ہزاروں آدمی فیض  
 پاتے بلکہ شادی غمی میں بھی مولود شریف کی مجلس ہوتی ہے فوت کے  
 قصیدے پڑھے جاتے ہیں اور پھر حضرت صلی اللہ علیہ کی کمال محبت جو ایمان کا  
 شعبہ بلکہ عین ایمان ہے سلام کیوقت سب مجلس کے آدمی تعظیم اکھرے  
 ہوتے ہیں اور سب بستہ ہو کر ادب سے درود و سلام پڑھتے ہیں اور مولانا شاہ  
 عبدالغیر صاحب مولود شریف کی مجلس ہمیشہ پہلی میں بڑی دھوم کیا کرتے  
 یہ ہمہ نامشہور تھی مگر مولوی ولایت علی مذکور نے ان کا منکر اور اکہنا شروع کیا

اس مجمع مورہ میں تشریف لائے تھے ابتدا میں یہ بزرگ تو تک کے لواحقین کے  
 یہاں سوار و غنیمت نوکر تھے جب رشتہ پیدا ہوا حضرت افضل المتاخرین سلطان  
 الحجتین و المنصورین مولانا شاہ عبدالغیر صاحب کمرید ہو اور چار سلسلوں میں  
 اجازت خلافت لئے انکی برکت سے بہت لوگوں نے بیعت توبہ و انابت کی  
 نعمت پائی اور یہاں بھی بہت لوگ انکے سلسلے کے فیض سے سرفراز ہوئے  
 بعد اسکے ۱۲۴۵ ہجری بمقدسہ میں مولوی ولایت علی عظیم آبادی خلیفہ سید  
 احمد صاحب گاہان آیا اور نئی بدعتیں برپا کیں یہاں نے رئیس و بزرگ مسلمان  
 لوگ ہمیشہ مولود شریف کی مجلس کرستے ہیں خصوصاً ربیع الاول کے مہینے میں  
 ہر ایک رئیس کے یہاں نیاز کے کھانے پکتے ہیں ہزاروں آدمی فیض  
 پاتے بلکہ شادی غمی میں بھی مولود شریف کی مجلس ہوتی ہے فوت کے  
 قصیدے پڑھے جاتے ہیں اور پھر حضرت صلی اللہ علیہ کی کمال محبت جو ایمان کا  
 شعبہ بلکہ عین ایمان ہے سلام کیوقت سب مجلس کے آدمی تعظیم اکھرے  
 ہوتے ہیں اور سب بستہ ہو کر ادب سے درود و سلام پڑھتے ہیں اور مولانا شاہ  
 عبدالغیر صاحب مولود شریف کی مجلس ہمیشہ پہلی میں بڑی دھوم کیا کرتے  
 یہ ہمہ نامشہور تھی مگر مولوی ولایت علی مذکور نے ان کا منکر اور اکہنا شروع کیا









دوسرا یہ کہ جو مولوی عبد الحلیم نے قرآن چھاپا تھا اسکے ورق میں ایک ہندو  
 بقال کی دو کالین دیکھے کہ اپنے نجس ہاتھ سے اسکو چھایا تھا اور وہی کی  
 مانند آئین کچھ سوکھی گیلی جنس بنانڈھکر ہندو نکودیتا تھا میں نے پوچھا کہ یہ ورق  
 کہاں سے لایا ہوا کہ مولوی عبد الحلیم کے چھاپے خائیک لوگ مجھے پہچانے  
 میں ان لوگوں کی مسلمانانہ اور مولوی پنہ پریشان بہت افسوس کیا یہ کہ  
 قہر و ریشن بجان درویش کپڑا چپ رہا اور ان کا نام شریف کو تو نکو دیکھی  
 قیمت دیکر اس ہندو کا پس خری کیا چنانچہ وہ ورق ابھی موجود میں تھا  
 یہ کہ ایک شخص سلیمان نام کہ ہندی ترجمہ کے سوا تفسیر و بدت سے  
 پھر نہیں جانتا تھا اور اسلام آباد عرف بھیر کی تعلیم پاک یہاں مولوی صاحب  
 نے یوپی مسیحی میں وارد ہوا اور کھاراپوری کے بھلنے کی زیارت پر پورا  
 سے پہنچے ہی ایک تھا سوکتے ہفتے سے بعضے اخوان الشیائیں کی  
 رنج سے ہر جمعے کو اس مخلص کے محلے کے قریب مانڈی والی کی مسجد میں  
 مہنر پر بیٹھ کے وعظ کرتا ہے اور جو اس فرقہ و مایہ معتزلہ خدا قسم  
 جمیعاً کا طریقہ ہے اس منجبال لایق باتین جاب شافع یوم الدین حضرت  
 خاتم المرسلین علیہ السلام کی شاعین کہتا ہے کہ حال میں برس تک آنحضرت

میں نے اس کتاب کو دیکھا ہے جو مولوی عبد الحلیم نے لکھی ہے اس میں  
 بہت سی باتیں ہیں جو سراسر جھوٹ ہیں اور ان کو دیکھ کر  
 دل میں بہت غصہ ہوتا ہے کہ کیوں ایسا کیا گیا ہے کہ  
 ایسا شخص جس کی ہر بات جھوٹ ہے اس کی کتاب کو  
 شریف کو تو نکو دیکھی قیمت دیکر اس ہندو کا پس خری کیا چنانچہ وہ ورق ابھی موجود میں تھا

اس کتاب کو دیکھ کر دل میں بہت غصہ ہوتا ہے کہ کیوں ایسا کیا گیا ہے کہ  
 ایسا شخص جس کی ہر بات جھوٹ ہے اس کی کتاب کو شریف کو تو نکو دیکھی  
 قیمت دیکر اس ہندو کا پس خری کیا چنانچہ وہ ورق ابھی موجود میں تھا  
 یہ کہ ایک شخص سلیمان نام کہ ہندی ترجمہ کے سوا تفسیر و بدت سے  
 پھر نہیں جانتا تھا اور اسلام آباد عرف بھیر کی تعلیم پاک یہاں مولوی صاحب  
 نے یوپی مسیحی میں وارد ہوا اور کھاراپوری کے بھلنے کی زیارت پر پورا  
 سے پہنچے ہی ایک تھا سوکتے ہفتے سے بعضے اخوان الشیائیں کی  
 رنج سے ہر جمعے کو اس مخلص کے محلے کے قریب مانڈی والی کی مسجد میں  
 مہنر پر بیٹھ کے وعظ کرتا ہے اور جو اس فرقہ و مایہ معتزلہ خدا قسم  
 جمیعاً کا طریقہ ہے اس منجبال لایق باتین جاب شافع یوم الدین حضرت  
 خاتم المرسلین علیہ السلام کی شاعین کہتا ہے کہ حال میں برس تک آنحضرت

اس کتاب کو دیکھ کر دل میں بہت غصہ ہوتا ہے کہ کیوں ایسا کیا گیا ہے کہ  
 ایسا شخص جس کی ہر بات جھوٹ ہے اس کی کتاب کو شریف کو تو نکو دیکھی  
 قیمت دیکر اس ہندو کا پس خری کیا چنانچہ وہ ورق ابھی موجود میں تھا  
 یہ کہ ایک شخص سلیمان نام کہ ہندی ترجمہ کے سوا تفسیر و بدت سے  
 پھر نہیں جانتا تھا اور اسلام آباد عرف بھیر کی تعلیم پاک یہاں مولوی صاحب  
 نے یوپی مسیحی میں وارد ہوا اور کھاراپوری کے بھلنے کی زیارت پر پورا  
 سے پہنچے ہی ایک تھا سوکتے ہفتے سے بعضے اخوان الشیائیں کی  
 رنج سے ہر جمعے کو اس مخلص کے محلے کے قریب مانڈی والی کی مسجد میں  
 مہنر پر بیٹھ کے وعظ کرتا ہے اور جو اس فرقہ و مایہ معتزلہ خدا قسم  
 جمیعاً کا طریقہ ہے اس منجبال لایق باتین جاب شافع یوم الدین حضرت  
 خاتم المرسلین علیہ السلام کی شاعین کہتا ہے کہ حال میں برس تک آنحضرت





اس کی کیفیت و احوال سے اس کتاب کے فوائد و احکام کا بیان کیا گیا ہے۔  
 اس کی کیفیت و احوال سے اس کتاب کے فوائد و احکام کا بیان کیا گیا ہے۔  
 اس کی کیفیت و احوال سے اس کتاب کے فوائد و احکام کا بیان کیا گیا ہے۔

بھی چھپا گیا ہے اس رسالے کے دیباچے میں ہندی مترجم نے لکھا ہے  
 کہ وہ رسالہ محمد حسین صاحب کر کے کوئی شخص تھا اس نے فارسی زبان میں تالیف  
 کیا تھا اس کو فائدہ عام کے واسطے ہندی زبان میں ترجمہ کیا اگرچہ اس سالیہ میں  
 مترجم کا نام مذکور نہیں ہے لیکن جناب مولوی عبدالحلیم صاحب زبانی یوں  
 معلوم ہوا کہ مولوی عنایت اللہ کے ایک شخص مندرجہ بالا کئی برسوں سے  
 اس جزیرے کے ممبر ہیں آری میں وہ رسالہ اُن کا ترجمہ کیا ہوا ہے  
 ہر سالے میں قطع نظر خفی مالکی اور جنس غلبہ کے جو تہمتیں اور اقرامین  
 ائمہ شافعیہ جہنم شہر باز رہی اور اُن کا بھی گئی بدین ائمہ سے یہاں شیعہ  
 کہ اس کے نوین صفحے پر لکھا ہے کہ تو بعض شافعیوں کے نزدیک حلال ہے  
 غلط اور محض اقرار ہے کیونکہ شافعیوں کے نزدیک یہی حرم کا حکم جاری ہے  
 اور اس کے بندہ رحیمین صفحے پر جنگلی گدھے کے حکم کے ضمن میں جو لکھا ہے  
 کہ امام شافعی کے نزدیک جس حیوان کا باپ حلال اور ماں حرام ہو سو جانور  
 حلال ہوتا ہے سو یہ بھی محض جھوٹ ہے کیونکہ شافعی مذہب میں جس  
 جانور کا باپ یا ماں حرام ہو سو بالاتفاق حرام ہے ائمہ سنیوں کے صفحے پر لکھا  
 کہ امام شافعی کے نزدیک فقط گدھے کو لکھا ہے سو بھی جھوٹ ہے بہت بلکہ

اس کی کیفیت و احوال سے اس کتاب کے فوائد و احکام کا بیان کیا گیا ہے۔  
 اس کی کیفیت و احوال سے اس کتاب کے فوائد و احکام کا بیان کیا گیا ہے۔  
 اس کی کیفیت و احوال سے اس کتاب کے فوائد و احکام کا بیان کیا گیا ہے۔

اس کی کیفیت و احوال سے اس کتاب کے فوائد و احکام کا بیان کیا گیا ہے۔  
 اس کی کیفیت و احوال سے اس کتاب کے فوائد و احکام کا بیان کیا گیا ہے۔  
 اس کی کیفیت و احوال سے اس کتاب کے فوائد و احکام کا بیان کیا گیا ہے۔

شافعیوں کے نزدیک ساپ اگرچہ بحری ہو تو بھی حرام ہے اور تھایا سو  
 صفحہ پر جو کھیر کے باب میں لکھا ہے کہ امام شافعی کے نزدیک ایک ایت  
 میں حلال ہے اور کچھ کو بھی امام شافعی کے نزدیک حلال لکھا ہے سو  
 یہہ دونوں باتیں محض غلط ہیں اور انتیسویں صفحہ پر جو لکھا ہے کہ گناہ  
 لینے کھیر سے میت کے سر کے سوا جتنے جانور دریائی ہیں سو سب کسب  
 حلال ہیں سو یہہ کہنا بھی جھوٹہ اور افتراء ہے بلکہ جتنے دریائی جانور وہ  
 زہر ہو جیسے دریائی ساپ وغیرہ اور جو جانور دریا اور خشکی میں کین جیسے  
 رہتے ہیں جیسے کچھوے وغیرہ سو حرام ہیں اور اکیسویں صفحہ پر  
 سور کا بے شافعیوں کی دو روایتیں لکھیں ہیں سو باطل ہے بلکہ سور کو سب  
 شافعیوں نے حرام لکھا ہے پندرہویں صفحہ پر بتی کے حکم میں لکھا ہے کہ  
 امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک بتی حلال ہے سو یہہ بھی جھوٹہ اور افتراء  
 محض ہے کیونکہ شہری بتی تو کی بلکہ خشکی بتی بھی شافعیوں کے یہاں حرام ہے  
 صاحب من اوپر لکھے ہو احکام میں جو افتراء محض شافعیوں پر اتھائی ہے  
 فقہ اکیڑی اور دین میں رخصہ ڈالنے سے خالی نہیں ہے اس کو سب  
 شافعی مذہب کے مسلمانوں کو ظاہر کیجئے کہ ایسے مختصر یوں کی باتوں پر ہرگز

کتاب میں نہیں ہے کہ  
 شافعیوں کے نزدیک ساپ اگرچہ بحری ہو تو بھی حرام ہے اور تھایا سو  
 صفحہ پر جو کھیر کے باب میں لکھا ہے کہ امام شافعی کے نزدیک ایک ایت  
 میں حلال ہے اور کچھ کو بھی امام شافعی کے نزدیک حلال لکھا ہے سو  
 یہہ دونوں باتیں محض غلط ہیں اور انتیسویں صفحہ پر جو لکھا ہے کہ گناہ  
 لینے کھیر سے میت کے سر کے سوا جتنے جانور دریائی ہیں سو سب کسب  
 حلال ہیں سو یہہ کہنا بھی جھوٹہ اور افتراء ہے بلکہ جتنے دریائی جانور وہ  
 زہر ہو جیسے دریائی ساپ وغیرہ اور جو جانور دریا اور خشکی میں کین جیسے  
 رہتے ہیں جیسے کچھوے وغیرہ سو حرام ہیں اور اکیسویں صفحہ پر  
 سور کا بے شافعیوں کی دو روایتیں لکھیں ہیں سو باطل ہے بلکہ سور کو سب  
 شافعیوں نے حرام لکھا ہے پندرہویں صفحہ پر بتی کے حکم میں لکھا ہے کہ  
 امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک بتی حلال ہے سو یہہ بھی جھوٹہ اور افتراء  
 محض ہے کیونکہ شہری بتی تو کی بلکہ خشکی بتی بھی شافعیوں کے یہاں حرام ہے  
 صاحب من اوپر لکھے ہو احکام میں جو افتراء محض شافعیوں پر اتھائی ہے  
 فقہ اکیڑی اور دین میں رخصہ ڈالنے سے خالی نہیں ہے اس کو سب  
 شافعی مذہب کے مسلمانوں کو ظاہر کیجئے کہ ایسے مختصر یوں کی باتوں پر ہرگز

۱۰۵  
 لکھنا کہ شافعیوں کے نزدیک ساپ اگرچہ بحری ہو تو بھی حرام ہے اور تھایا سو  
 صفحہ پر جو کھیر کے باب میں لکھا ہے کہ امام شافعی کے نزدیک ایک ایت  
 میں حلال ہے اور کچھ کو بھی امام شافعی کے نزدیک حلال لکھا ہے سو  
 یہہ دونوں باتیں محض غلط ہیں اور انتیسویں صفحہ پر جو لکھا ہے کہ گناہ  
 لینے کھیر سے میت کے سر کے سوا جتنے جانور دریائی ہیں سو سب کسب  
 حلال ہیں سو یہہ کہنا بھی جھوٹہ اور افتراء ہے بلکہ جتنے دریائی جانور وہ  
 زہر ہو جیسے دریائی ساپ وغیرہ اور جو جانور دریا اور خشکی میں کین جیسے  
 رہتے ہیں جیسے کچھوے وغیرہ سو حرام ہیں اور اکیسویں صفحہ پر  
 سور کا بے شافعیوں کی دو روایتیں لکھیں ہیں سو باطل ہے بلکہ سور کو سب  
 شافعیوں نے حرام لکھا ہے پندرہویں صفحہ پر بتی کے حکم میں لکھا ہے کہ  
 امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک بتی حلال ہے سو یہہ بھی جھوٹہ اور افتراء  
 محض ہے کیونکہ شہری بتی تو کی بلکہ خشکی بتی بھی شافعیوں کے یہاں حرام ہے  
 صاحب من اوپر لکھے ہو احکام میں جو افتراء محض شافعیوں پر اتھائی ہے  
 فقہ اکیڑی اور دین میں رخصہ ڈالنے سے خالی نہیں ہے اس کو سب  
 شافعی مذہب کے مسلمانوں کو ظاہر کیجئے کہ ایسے مختصر یوں کی باتوں پر ہرگز

لکھنا کہ شافعیوں کے نزدیک ساپ اگرچہ بحری ہو تو بھی حرام ہے اور تھایا سو  
 صفحہ پر جو کھیر کے باب میں لکھا ہے کہ امام شافعی کے نزدیک ایک ایت  
 میں حلال ہے اور کچھ کو بھی امام شافعی کے نزدیک حلال لکھا ہے سو  
 یہہ دونوں باتیں محض غلط ہیں اور انتیسویں صفحہ پر جو لکھا ہے کہ گناہ  
 لینے کھیر سے میت کے سر کے سوا جتنے جانور دریائی ہیں سو سب کسب  
 حلال ہیں سو یہہ کہنا بھی جھوٹہ اور افتراء ہے بلکہ جتنے دریائی جانور وہ  
 زہر ہو جیسے دریائی ساپ وغیرہ اور جو جانور دریا اور خشکی میں کین جیسے  
 رہتے ہیں جیسے کچھوے وغیرہ سو حرام ہیں اور اکیسویں صفحہ پر  
 سور کا بے شافعیوں کی دو روایتیں لکھیں ہیں سو باطل ہے بلکہ سور کو سب  
 شافعیوں نے حرام لکھا ہے پندرہویں صفحہ پر بتی کے حکم میں لکھا ہے کہ  
 امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک بتی حلال ہے سو یہہ بھی جھوٹہ اور افتراء  
 محض ہے کیونکہ شہری بتی تو کی بلکہ خشکی بتی بھی شافعیوں کے یہاں حرام ہے  
 صاحب من اوپر لکھے ہو احکام میں جو افتراء محض شافعیوں پر اتھائی ہے  
 فقہ اکیڑی اور دین میں رخصہ ڈالنے سے خالی نہیں ہے اس کو سب  
 شافعی مذہب کے مسلمانوں کو ظاہر کیجئے کہ ایسے مختصر یوں کی باتوں پر ہرگز

روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دے دے اور اپنے لیے کچھ رکھ لے وہ جنت میں ہے۔  
 روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دے دے اور اپنے لیے کچھ رکھ لے وہ جنت میں ہے۔  
 روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دے دے اور اپنے لیے کچھ رکھ لے وہ جنت میں ہے۔

روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دے دے اور اپنے لیے کچھ رکھ لے وہ جنت میں ہے۔  
 روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دے دے اور اپنے لیے کچھ رکھ لے وہ جنت میں ہے۔  
 روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دے دے اور اپنے لیے کچھ رکھ لے وہ جنت میں ہے۔

عمل کریں بلکہ اپنے مذہب کے معتبر علماء اور فقہاء کی طرف رجوع کریں اور جو صحیح اور معتبر روایت اُسے تحقیق ہوگی اسی پر عمل کریں بالفعل تو اتنی ہی جھوٹی تہمتیں سالہ مذکور میں نظر آئیں ہیں اشاء اللہ تعالیٰ آئندہ جو جو افتراءیں اس سالہ میں نظر آویں سو بھی اپنی اخباری معرفت خاص و عام سے ظاہر جائیں زیادہ کیا لکھا جاوے والسلام خیر ختام تاریخ ستر حصوں ماہ و پنج ہجریہ مقدسہ رقم خیر خواہ صمیمی خالص شافعیان رضی اللہ عنہ **جواب**  
 خیر خواہ صمیمی خالص شافعیان کی خدمت عالیہ درجت میں بانی مجمع اللہ بنا کی طرف بعد از سلام شوق سے عرض ہے کہ آپ نے جو دین امر میں فتنہ انگیزوں کی ہمتیں دفع کر نیلے واسطے خامہ مشکین خرام کو مید افلاک سے بیز جہ لافانی کیا ہے بات بندہ خیر خواہ نہایت اچھا ممنون ہوا آئندہ بھی جو کچھ کہہ لیں سکون و ج اخبار کرنے میں کچھ مضائقہ نہ کرے گا اگر کوئی ضعیفی مالی یا تنہا صاحب جمالی ہے فتہ انگیزوں کی کتابوں میں کوئی غلطی تہمت افتراء کہہ حسین مقصد میں عیدہ رابعہ ترجمہ کی حقارت ہو دیکھ پاؤ اور ہکا جواب ہاں مسلمانوں کی خیر خواہی کی واسطے لکھتے تھے تو بلاشبہ درج اخبار ہذا کیا جا سکتا مسلمان بھائی ان لوگوں کے بہکائے اپنے امام کی تقلید اور پیروی چھوڑ دین اور حرام چیزوں کو حلال ٹھہرنے کیونکہ حرام

روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دے دے اور اپنے لیے کچھ رکھ لے وہ جنت میں ہے۔  
 روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دے دے اور اپنے لیے کچھ رکھ لے وہ جنت میں ہے۔  
 روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دے دے اور اپنے لیے کچھ رکھ لے وہ جنت میں ہے۔

روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دے دے اور اپنے لیے کچھ رکھ لے وہ جنت میں ہے۔  
 روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دے دے اور اپنے لیے کچھ رکھ لے وہ جنت میں ہے۔  
 روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دے دے اور اپنے لیے کچھ رکھ لے وہ جنت میں ہے۔

روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دے دے اور اپنے لیے کچھ رکھ لے وہ جنت میں ہے۔  
 روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دے دے اور اپنے لیے کچھ رکھ لے وہ جنت میں ہے۔  
 روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دے دے اور اپنے لیے کچھ رکھ لے وہ جنت میں ہے۔





تخصیص و ترغیب دینا شروع کئے جب لوگوں نے دیکھا کہ ایسے مولوی عالم  
آپ کے مرید اور خادم بنے تو مقرر حضرت آخر زمانے میں ابام ہیں تب ہزاروں  
مسلمان آپ کے مرید ہو اور عظ و نصیحت سکر خوب اپنا اعتقاد مضبوط کیا پھر  
مولوی یونہی نئی باتیں تلقین فرما کے جہاد اور لڑائی پر رغبت دلائی تب  
خوب از روش کر جمع ہو گیا ہند کے اکثر ولتمند محرم مولود الشریف گیا روچن پور  
خاص مہینوں میں اموات کی فاتحہ اور ہزارگوں کے عرس شریف کے  
ایام میں ہزاروں روپے نیاز وغیرہ نیک کاموں میں خرچ کرتے تھے اور پکڑو  
مشائخ پیر زاد و غریب سادات اور مجاور فقر افیض پاتے تھے تب ان مولویوں نے  
عرس نیاز فاتحہ وغیرہ ہم چہلم برسی کو بدعت اور حرام کہنا شروع کیا اور  
روایتوں کو خلافی مسنون کے ساتھ خلط کر کے انکاموں کو موقوف کروادیا اور وہ  
بیمیا اپنے قبضہ تصرف میں لے لیا اور حضرت کے ہمراہ ایک بڑا قافلہ جوار کر کے  
حرمین الشریفین کو گئے جب وہاں ایسے نئے مسئلے مشہور کئے تب کئی  
مولوی عالم مسلمین کے پیچھے مین گرفتار ہوئے بہزار خرابی حضرت سید احمد  
سادگی خراج اور حسن اخلاق کے باعث انکی جان بخشی ہوئی آخر یہاں  
آئے اور کچھوں کے ساتھ جہاد شروع کی اور ایک روایت میں حج کو جانے کے

[illegible]

اول بھی کچھ سادہ پیا کے تھے الغرض جب پشاور میں گئے وہاں کے  
 مسلمانوں نے خمس عشر زکوات خراج صدقات وغیرہ انکو دین کا فاری  
 بنا کر دینا شروع کیا کئی شہر اور قریات اُنکے تصرف میں آ گئے جب پشاور  
 میں وہاں کے مولویوں کے ساتھ رفع یدین باب میں مباحثہ ہوا اور مولوی سہیل  
 دہلوی رفع یدین کرنا چھوڑ دیا انھیں دنو عین ایک بزرگ سادا کے مقبرہ کو  
 اُروادے اور شرک فی القرف اور شرک فی العادت کے مسئلے کو غاظر کے  
 اور ملک ہمارہ کو دار الحرب کہتے تھے حافظ محمد حسن واعظ ملا دراز اخوندزادہ  
 انکار دینہ لکھا اور فتح خان غازی والی کنجاہ نے جو برا انکامہ عقد تھا اور عیشہ  
 دو ہزار افغانوں انکی مدد کرتا تھا انکی رفاقت اپنا پہلو تھی کیا الغرض اس  
 قصے کی ایک بری کتاب لکھی ہوئی ہے آخر ایک طرف مسلمانوں نے اپنی  
 بد اعتقادی اور بد نظری دیکھ کر قتل و غارت شروع کی اور دوسری طرف  
 سکھوں نے بالاکوٹ پر ہزیمت دی سب کے سب مار گئے کچھ قلیل آدمی وہاں سے  
 بھاگ نکلے تو پھر مسلمانو عین رخصت شروع کئے اور حضرت سید احمد کا پتلہ بنا کر  
 اپنا پت بھر نے اور بت پرستی کو رواج دینے لگے جس کا بیابا بول میں  
 مفضل ہے فی الجملہ بہت غریب سادہ مسلمان تھے دام فریب میں پھنس کر

[illegible][illegible]









مائتدی نفس ماذا قلب غدا را ماننددی  
 حاکم الاقر وینزل الغیب و یعلم ما فی الارحام و  
 نفس عی ارض حقوت ان الله عالم خبیر کار و  
 الخاری یعنی اوردن زندقه و بهر شکل انفس  
 بائین مائتد است که مذکوریدین - بی مثل انفس  
 قولیدین ادر حق است که مذکوریدین - بی چون  
 زندقه است عالم قیامت کار و بهر سان است  
 چه نه اوردن مائتد است و چون بی  
 یعنی غیوت است





اور یہ کہ اس وقت کے مسلمانوں میں سے کچھ لوگ تھے جو کہ اپنے آپ کو "مستحق" سمجھتے تھے کہ ان کو اللہ تعالیٰ سے کچھ عطا کیا جائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو ایسا نہیں کیا۔ اور یہ کہ اس وقت کے مسلمانوں میں سے کچھ لوگ تھے جو کہ اپنے آپ کو "مستحق" سمجھتے تھے کہ ان کو اللہ تعالیٰ سے کچھ عطا کیا جائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو ایسا نہیں کیا۔

یا پھر ان مذہب والوں نے نہیں پایا اور یہاں ہر شہر میں ان کے روکتے ہیں۔  
 ایسے سے فتنہ انگیز دشمن رسول دین میں رخنہ دلانے والوں کا رد لکھنا  
 عین ثواب بلکہ ہر ایک عالم پر واجب ہے کہ ایسے زمانے میں اپنا علم ظاہر کرے  
 اگرچہ ایک مسئلہ جانتا ہو سکو بھی کہہ سکا اور مسلمانوں کو اپنے فتنے سے  
 بچاؤ ایسا مضمون بہت حاشیہ میں موجود ہے اور یہ بھی ہے کہ حق بات  
 چھپائی نہ آلا اور سچے کلام اپنا لب بند رکھنے والا کنگا شیطان اس سے بہرہ لوگ  
 ہجرت کر کے یہاں لے گئے اور وہاں کتابیں بنانے لگے اور اپنے  
 مذہب کی ترویج شروع کی اور کلکتے وغیرہ شہروں میں اپنے گماشتے تھمر گئے  
 تا جو کتاب یہہ بنا کر پھیلے وہ سکو چھپائیں اور ہندوستان کے سادہ مسلمانوں کو  
 بہکاوے میں پھر سیکو سمین اعتراض کرنے کی طاقت نہ رہے کیونکہ یہ کتابت قیامت سے  
 بن کر آئی ہے جو دین و اسلام کا کھر ہے ہمیں جو کوئی لب ہلاک وہ نادان  
 حاصل کلام خداوند عالم نے نچاؤ کہ محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت گمراہ  
 ہو و جلدی اس فرقے کی وہاں جرکت لگی اور اخبار میں تاریخ ماہ جمادی الثانی  
 ۱۲۶۵ ہجری میں ان لوگوں کو بعد تینہ اور تعزیر کے قید خانے سے نکال کر ملہ مظلمہ  
 شہر بدر کیا اور بندر جدہ تک ان کے ہمراہ سیای کرے اور یہ حکم کیا کہ بعد

اور یہ کہ اس وقت کے مسلمانوں میں سے کچھ لوگ تھے جو کہ اپنے آپ کو "مستحق" سمجھتے تھے کہ ان کو اللہ تعالیٰ سے کچھ عطا کیا جائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو ایسا نہیں کیا۔ اور یہ کہ اس وقت کے مسلمانوں میں سے کچھ لوگ تھے جو کہ اپنے آپ کو "مستحق" سمجھتے تھے کہ ان کو اللہ تعالیٰ سے کچھ عطا کیا جائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو ایسا نہیں کیا۔

اور یہ کہ اس وقت کے مسلمانوں میں سے کچھ لوگ تھے جو کہ اپنے آپ کو "مستحق" سمجھتے تھے کہ ان کو اللہ تعالیٰ سے کچھ عطا کیا جائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو ایسا نہیں کیا۔ اور یہ کہ اس وقت کے مسلمانوں میں سے کچھ لوگ تھے جو کہ اپنے آپ کو "مستحق" سمجھتے تھے کہ ان کو اللہ تعالیٰ سے کچھ عطا کیا جائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو ایسا نہیں کیا۔

119

[illegible]







کہ پندیں کہیں پانہیں پانی کے چہرے نہ تھکتے نہ ہونے والے  
 ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کا ہر ایک بندہ اپنے لیے ایک عالم ہے  
 جس میں وہ اپنے لیے ایک عالم ہے۔ خدا تعالیٰ کا ہر ایک بندہ  
 اپنے لیے ایک عالم ہے۔ خدا تعالیٰ کا ہر ایک بندہ اپنے لیے  
 ایک عالم ہے۔ خدا تعالیٰ کا ہر ایک بندہ اپنے لیے ایک عالم  
 ہے۔ خدا تعالیٰ کا ہر ایک بندہ اپنے لیے ایک عالم ہے۔ خدا  
 تعالیٰ کا ہر ایک بندہ اپنے لیے ایک عالم ہے۔ خدا تعالیٰ کا  
 ہر ایک بندہ اپنے لیے ایک عالم ہے۔ خدا تعالیٰ کا ہر ایک  
 بندہ اپنے لیے ایک عالم ہے۔ خدا تعالیٰ کا ہر ایک بندہ اپنے  
 لیے ایک عالم ہے۔ خدا تعالیٰ کا ہر ایک بندہ اپنے لیے ایک  
 عالم ہے۔ خدا تعالیٰ کا ہر ایک بندہ اپنے لیے ایک عالم ہے۔

لیکن اس شخص سے نہ تو کوئی فائدہ  
 پہنچتا ہے نہ ہی اس سے کوئی نقص  
 پہنچتا ہے نہ ہی اس سے کوئی فائدہ  
 پہنچتا ہے نہ ہی اس سے کوئی نقص  
 پہنچتا ہے نہ ہی اس سے کوئی فائدہ  
 پہنچتا ہے نہ ہی اس سے کوئی نقص

فساد میں ہے اور جاہل لوگ اسے تابعدار بنے اور وہابیہ کا طریقہ مکہ مشرف میں  
 رواج پانے لگا جب یہم خبر حبیب شاہ ساداتہ تعالیٰ کو پہنچے جحت  
 سپاہی کو مجھو اگر مولوی مراد کو اپنی حضور میں بلایا اور بوجہ پاچھ کی ت  
 مولوی مراد نے بھی اس بات کا اقرار کیا پھر حبیب شاہ اپنی عزت غصے ہوا اور  
 فرشتوں کو حکم دیا اسکی سب جماعت کو زمین پر اوندھے سلا کر خوب لڑکھو  
 تعزیر تھی اور قید میں ڈلوایا آخر مولوی مراد تو برا پاستے ریاض لے کر نکلیا  
 جہنم تک سواکن کے جزیرے میں قید رہیں یا نہیں تو ہند کو نکال جاویں گے  
 پھر یہی قوت توجہ بھی نکلا ہے جاوین اور بعضے وہابی چپکے اور جھگڑ  
 تے تاکم لوگ انکی تہجو تر سے بین اور ابھی میں سنا ہے کہ مولوی مراد جہ  
 ذریعہ کے جہاز پر سوار ہو کر منی کی طرف آتا ہے فقط حبیب شاہ رخصت علم  
 فرمادہ عالم عادل ہے سیاست اور شجاعت میں بھی کامل ہے رعیت کی  
 دسمند ستا ہے اور سب لوگوں کے احوال واقف ہوتا ہے اور وہ برا صاحب  
 عادل عام ہے پھر وہابی لوگ یہاں آویں تو بیشک ان کو ملوک بخیر لے  
 مکہ مشرف سے خارج اور دیس نکال کر دیگا اللہ اسکا ہمیشہ نگہا اور ہدایت

فساد میں ہے اور جاہل لوگ اسے تابعدار بنے اور وہابیہ کا طریقہ مکہ مشرف میں  
 رواج پانے لگا جب یہم خبر حبیب شاہ ساداتہ تعالیٰ کو پہنچے جحت  
 سپاہی کو مجھو اگر مولوی مراد کو اپنی حضور میں بلایا اور بوجہ پاچھ کی ت  
 مولوی مراد نے بھی اس بات کا اقرار کیا پھر حبیب شاہ اپنی عزت غصے ہوا اور  
 فرشتوں کو حکم دیا اسکی سب جماعت کو زمین پر اوندھے سلا کر خوب لڑکھو  
 تعزیر تھی اور قید میں ڈلوایا آخر مولوی مراد تو برا پاستے ریاض لے کر نکلیا  
 جہنم تک سواکن کے جزیرے میں قید رہیں یا نہیں تو ہند کو نکال جاویں گے  
 پھر یہی قوت توجہ بھی نکلا ہے جاوین اور بعضے وہابی چپکے اور جھگڑ  
 تے تاکم لوگ انکی تہجو تر سے بین اور ابھی میں سنا ہے کہ مولوی مراد جہ  
 ذریعہ کے جہاز پر سوار ہو کر منی کی طرف آتا ہے فقط حبیب شاہ رخصت علم  
 فرمادہ عالم عادل ہے سیاست اور شجاعت میں بھی کامل ہے رعیت کی  
 دسمند ستا ہے اور سب لوگوں کے احوال واقف ہوتا ہے اور وہ برا صاحب  
 عادل عام ہے پھر وہابی لوگ یہاں آویں تو بیشک ان کو ملوک بخیر لے  
 مکہ مشرف سے خارج اور دیس نکال کر دیگا اللہ اسکا ہمیشہ نگہا اور ہدایت

فساد میں ہے اور جاہل لوگ اسے تابعدار بنے اور وہابیہ کا طریقہ مکہ مشرف میں  
 رواج پانے لگا جب یہم خبر حبیب شاہ ساداتہ تعالیٰ کو پہنچے جحت  
 سپاہی کو مجھو اگر مولوی مراد کو اپنی حضور میں بلایا اور بوجہ پاچھ کی ت  
 مولوی مراد نے بھی اس بات کا اقرار کیا پھر حبیب شاہ اپنی عزت غصے ہوا اور  
 فرشتوں کو حکم دیا اسکی سب جماعت کو زمین پر اوندھے سلا کر خوب لڑکھو  
 تعزیر تھی اور قید میں ڈلوایا آخر مولوی مراد تو برا پاستے ریاض لے کر نکلیا  
 جہنم تک سواکن کے جزیرے میں قید رہیں یا نہیں تو ہند کو نکال جاویں گے  
 پھر یہی قوت توجہ بھی نکلا ہے جاوین اور بعضے وہابی چپکے اور جھگڑ  
 تے تاکم لوگ انکی تہجو تر سے بین اور ابھی میں سنا ہے کہ مولوی مراد جہ  
 ذریعہ کے جہاز پر سوار ہو کر منی کی طرف آتا ہے فقط حبیب شاہ رخصت علم  
 فرمادہ عالم عادل ہے سیاست اور شجاعت میں بھی کامل ہے رعیت کی  
 دسمند ستا ہے اور سب لوگوں کے احوال واقف ہوتا ہے اور وہ برا صاحب  
 عادل عام ہے پھر وہابی لوگ یہاں آویں تو بیشک ان کو ملوک بخیر لے  
 مکہ مشرف سے خارج اور دیس نکال کر دیگا اللہ اسکا ہمیشہ نگہا اور ہدایت

از تفسیر خط فارسی منشی حیدر الغفور کالکامی و سرکار نیست  
 باشد ادام الله تعالی دولته کے ناص متہ حجہ بین سورخہ ۲۵ ماہ جمادی الثانی  
 ۱۲۶۵ ہجریہ مقدسہ منعم مقام مکہ مشرفیہ بہ جناب عالیشان رشادت و اقبال  
 حاجی شیخ عبدالقادر صاحب جتیر بنو بنی کے رئیس اور یکے سال حرمین الشریفین  
 زاد ہوا اللہ شرفا و تعظیما کی زیارت سے مراجعت کر کے یہاں آئے ہیں انکے  
 نام پر ہے اسکا ایک فقرہ یہاں لکھا جاتا ہے **خط** حالات این جو اردین  
 گوئے کہ افغان مجاور مکہ مشرقہ معظمہ بر بعضی اعلیٰ دین و مخالفان دین متین  
 کہ عزت ازو بایان است دعویٰ بسرگاری حرمین الشریفین یعنی حبیب  
 نمودند چنانچہ مولوی عبداللطیف مولوی محمود علی و مولوی محمد یک چشم و منشی  
 عبدالرحمن باری راناعصر یکماہ در زندان انداختند و کتابہای اوشان  
 خانہ تلاشی بنمودہ مثل تضعیف الایمان آوردہ بحضور باشا بردند و بشای مسطور  
 کتاب مذکور باعث انکہ در ہندی بود برای ترجمہ نمودن بعضی کلامہای بی ادب  
 بصدوی و اوند و کمترین نیز حبیب شاہ ترجمہ بعضی سخنان متجہہ بنمودہ بحضور  
 اندر انید الحاصل بصلاح و صواب دید عالمان مکہ معظمہ مردم مذکورین را حکم  
 اخراج از حرمین الشریفین نمود اہل و عیال فرمودند چنانچہ بتاریخ ۱۸ معینہ یازدہ

۱۲۵  
 تفسیر خط فارسی منشی حیدر الغفور کالکامی و سرکار نیست  
 باشد ادام الله تعالی دولته کے ناص متہ حجہ بین سورخہ ۲۵ ماہ جمادی الثانی  
 ۱۲۶۵ ہجریہ مقدسہ منعم مقام مکہ مشرفیہ بہ جناب عالیشان رشادت و اقبال  
 حاجی شیخ عبدالقادر صاحب جتیر بنو بنی کے رئیس اور یکے سال حرمین الشریفین  
 زاد ہوا اللہ شرفا و تعظیما کی زیارت سے مراجعت کر کے یہاں آئے ہیں انکے  
 نام پر ہے اسکا ایک فقرہ یہاں لکھا جاتا ہے **خط** حالات این جو اردین  
 گوئے کہ افغان مجاور مکہ مشرقہ معظمہ بر بعضی اعلیٰ دین و مخالفان دین متین  
 کہ عزت ازو بایان است دعویٰ بسرگاری حرمین الشریفین یعنی حبیب  
 نمودند چنانچہ مولوی عبداللطیف مولوی محمود علی و مولوی محمد یک چشم و منشی  
 عبدالرحمن باری راناعصر یکماہ در زندان انداختند و کتابہای اوشان  
 خانہ تلاشی بنمودہ مثل تضعیف الایمان آوردہ بحضور باشا بردند و بشای مسطور  
 کتاب مذکور باعث انکہ در ہندی بود برای ترجمہ نمودن بعضی کلامہای بی ادب  
 بصدوی و اوند و کمترین نیز حبیب شاہ ترجمہ بعضی سخنان متجہہ بنمودہ بحضور  
 اندر انید الحاصل بصلاح و صواب دید عالمان مکہ معظمہ مردم مذکورین را حکم  
 اخراج از حرمین الشریفین نمود اہل و عیال فرمودند چنانچہ بتاریخ ۱۸ معینہ یازدہ

تفسیر خط فارسی منشی حیدر الغفور کالکامی و سرکار نیست  
 باشد ادام الله تعالی دولته کے ناص متہ حجہ بین سورخہ ۲۵ ماہ جمادی الثانی  
 ۱۲۶۵ ہجریہ مقدسہ منعم مقام مکہ مشرفیہ بہ جناب عالیشان رشادت و اقبال  
 حاجی شیخ عبدالقادر صاحب جتیر بنو بنی کے رئیس اور یکے سال حرمین الشریفین  
 زاد ہوا اللہ شرفا و تعظیما کی زیارت سے مراجعت کر کے یہاں آئے ہیں انکے  
 نام پر ہے اسکا ایک فقرہ یہاں لکھا جاتا ہے **خط** حالات این جو اردین  
 گوئے کہ افغان مجاور مکہ مشرقہ معظمہ بر بعضی اعلیٰ دین و مخالفان دین متین  
 کہ عزت ازو بایان است دعویٰ بسرگاری حرمین الشریفین یعنی حبیب  
 نمودند چنانچہ مولوی عبداللطیف مولوی محمود علی و مولوی محمد یک چشم و منشی  
 عبدالرحمن باری راناعصر یکماہ در زندان انداختند و کتابہای اوشان  
 خانہ تلاشی بنمودہ مثل تضعیف الایمان آوردہ بحضور باشا بردند و بشای مسطور  
 کتاب مذکور باعث انکہ در ہندی بود برای ترجمہ نمودن بعضی کلامہای بی ادب  
 بصدوی و اوند و کمترین نیز حبیب شاہ ترجمہ بعضی سخنان متجہہ بنمودہ بحضور  
 اندر انید الحاصل بصلاح و صواب دید عالمان مکہ معظمہ مردم مذکورین را حکم  
 اخراج از حرمین الشریفین نمود اہل و عیال فرمودند چنانچہ بتاریخ ۱۸ معینہ یازدہ



تحریک چشم مولوی عبدالرحمن ہارسی پس این پنج کسان ہنوز تا وقت  
 رونق از جدہ مجوس خواند ماند و در مجسّمہ اطلاعاً نوشتہ شد باید کہ  
 این خبر را چہا پیکر نایدہ دہند از اولاد حسن سلام مسنون الاسلام برسد  
**خط** ایک گجراتی خط میں غلام محمد کا عذی احمد آبادی کے نام پر  
 مد مشرف سے آیا جو اس میں سب مضامین ایک ہی گرواپٹ اور عزیز  
 زنا اور پلنے ریال تغیر آئین بہت تفصیل وار لکھا ہے اس کے سوا بہت خط  
 نسخہ ف زبانو نمین اسی مضامین اور مشرف سے کے یہاں کے پتی میں عرب  
 و فہ تاجر لوگوں کو پہنچے ہیں اور ان سب کا مطلب اس کے لئے داخل نہیں  
 لی معلوم ہو کہ جو احوال معتبر لوگوں میں زبانی اور خطوں کے داخلوں معلوم ہو  
 تفصیل وار دستاویزوں کے ساتھ اس مختصر رسالے میں لکھا گیا اور  
 کلکتہ مدرس دہلی مبنی اور حرمین الشریفین کے علما و فو کے قوت و تحفظ  
 سے صحیح سمجھیں گئے اور جو حق تھا سو ظاہر ہوا ایک معتبر عالم و نیدار  
 ساکن اکبر آباد فرماتے ہیں کہ جب میں دہلی کچھ علم عربی تحصیل کر کے کلکتہ  
 بن گیا اور وہاں بھی کچھ حدیث و تفسیر کا فائدہ علم دیندار سے حاصل کیا  
 تب ایک انگریز یاد دہشا جسے جو بہت عربی اور فارسی میں قابل ہیں اور

در اسلام و غیرہ از ان زمانہ  
 چون نوشتہ شد و اسلام کا  
 بہت سے ہی کتب کا نسخہ  
 دین کے لئے لکھا گیا  
 عربی و فارسی میں  
 بہت سے کتب لکھی گئیں  
 جن میں سے بہت سے  
 ابھی تک موجود ہیں  
 جن میں سے بہت سے  
 ابھی تک موجود ہیں

کی آیت سے اسلام  
 کے لئے اور دین میں  
 بہت سے کتب لکھی گئیں  
 جن میں سے بہت سے  
 ابھی تک موجود ہیں  
 جن میں سے بہت سے  
 ابھی تک موجود ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 میں ان کے لئے بہت سے  
 کتب لکھی گئیں جن میں  
 سے بہت سے ابھی تک  
 موجود ہیں جن میں سے  
 بہت سے ابھی تک  
 موجود ہیں

این کتاب در بیان فضیلت و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام است که از کتب معتبره و مشهوره است و در این کتاب به بیان احوال و سیرت ایشان پرداخته شده است و این کتاب را هر کس بخواند ثواب بسیار خواهد داشت.

۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵  
 ۴۹۶  
 ۴۹۷  
 ۴۹۸  
 ۴۹۹

[illegible]

فاختہ چھوڑ دیوین میں لے کہا استغفر اللہ ایسا شیطان کا کام مجھ سے نہوگا  
 اس مولوی کہا کہ بیس برس پادری صاحب یہاں کر مین میں تب سے  
 اٹھائو کہ ہوں ہزاروں روپے دیکر تجھے کی کتابیں چھپو اور اُنکے طفیل سے  
 بہت بیلم مولوی قابل بن گئے یہ تو اپنے دل میں محمدی مین اور بتی لوگوں کے  
 بڑے دشمن من تفسیر و حدیث کا علم میں انکو پڑایا ہے تم بیکر یہہ پچاس  
 روپے کا ماہوار قبول کرو اور تمہارے وطن میں خواہ کوئی اور شہر مین جا رہو  
 ساری عمر فراغت سے گزارو گرتے آدمی تمہاری طرف پھر اور مدد و شکر دے  
 اسکا پورٹ برس لکھ بھیج کر واپس آجھے نامی مولوی پادری صاحب کا ماہوار  
 کھاتے مین اور اکثر ہندوستان عربستان کے نامی شہر و مین موجود مین  
 اور یہہ آسمانی کی فہرست ج میں دیکھا تو اچھے ایسے نامور خاندانی  
 خود کو سید احمد شاہ کا چھوٹا بیٹہ مشہور کر کے مسلمانوں کو گمراہ کرتے مین  
 اور مدد و شکر دینا تے مین مگر بیشتر گناہی بنگال ہارسسی وغیرہ رافضی اور خارجی  
 لوگ ماہوار کی طمع سے نابہال کا پیشہ اختیار کئے مین مجھے اللہ تعالیٰ اسوقت  
 ہدایت کیا کہ وہ پیشگی ماہوار اُسے بھیجے دیا اور کہا کہ اگر یاد ریفنا ہزار روپے  
 ماہوار دے مین تو یہہ کام اور ایسی نوکری مجھ سے نہو سیکے گی اگر یہہ اسوقت میرا

اور فتاویٰ عالمی میں  
 بیادیت بشیر علیہ السلام علیہ  
 صلوات اللہ علیہ و آلہ و سلم  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم  
 سلام اللہ علیہ و آلہ و سلم  
 باقراط الشھد معا فیہما من اللہ تعالیٰ و سلم علی  
 بالفاظ الشھد معا فیہما من اللہ تعالیٰ و سلم علی  
 بالفاظ الشھد معا فیہما من اللہ تعالیٰ و سلم علی

الخشاء کانہ عجبی اللہ تعالیٰ و سلم علی  
 علی نفس و اولیہ و ان ضمیر علیہما علیہما  
 فی الجنتی و ظاہرہ و ان ضمیر علیہما علیہما  
 لا حکایتہ نسأل اللہ تعالیٰ و سلم علی  
 والاشیاء من کما فی کتابہ و حکایتہ علیہما  
 فی السعج من اللہ و سلم علیہما و سلم علیہما  
 بجانہ و من اللہ و سلم علیہما و سلم علیہما  
 ہی من اللہ و سلم علیہما و سلم علیہما  
 ۱۲۹  
 الخشاء کانہ عجبی اللہ تعالیٰ و سلم علی  
 علی نفس و اولیہ و ان ضمیر علیہما علیہما  
 فی الجنتی و ظاہرہ و ان ضمیر علیہما علیہما  
 لا حکایتہ نسأل اللہ تعالیٰ و سلم علی  
 والاشیاء من کما فی کتابہ و حکایتہ علیہما  
 فی السعج من اللہ و سلم علیہما و سلم علیہما  
 بجانہ و من اللہ و سلم علیہما و سلم علیہما  
 ہی من اللہ و سلم علیہما و سلم علیہما

علی الجنتی و ظاہرہ و ان ضمیر علیہما علیہما  
 لا حکایتہ نسأل اللہ تعالیٰ و سلم علی  
 والاشیاء من کما فی کتابہ و حکایتہ علیہما  
 فی السعج من اللہ و سلم علیہما و سلم علیہما  
 بجانہ و من اللہ و سلم علیہما و سلم علیہما  
 ہی من اللہ و سلم علیہما و سلم علیہما  
 الخشاء کانہ عجبی اللہ تعالیٰ و سلم علی  
 علی نفس و اولیہ و ان ضمیر علیہما علیہما  
 فی الجنتی و ظاہرہ و ان ضمیر علیہما علیہما  
 لا حکایتہ نسأل اللہ تعالیٰ و سلم علی  
 والاشیاء من کما فی کتابہ و حکایتہ علیہما  
 فی السعج من اللہ و سلم علیہما و سلم علیہما  
 بجانہ و من اللہ و سلم علیہما و سلم علیہما  
 ہی من اللہ و سلم علیہما و سلم علیہما



قد اسودّت وجوه المدّعين  
 فضلو عن طريق الحق طرا  
 فقالوا ما جرى اذن الشفاعة  
 ولا لانا نبيا ولا لمن هو  
 وقالوا ليس ينفع من بقبر  
 وقالوا ليس للاموات نفع  
 فهم قد خالفوا العلماء حقا  
 فقد خسروا وخابوا في مناهم  
 الى الحرم الشريف حيث قاموا  
 ولكن قد ظهر ما هم عليه  
 هو الباطل الحبيب ذو الفضل  
 امام عادل حبر شجاع  
 فغزاهم بضرب ثم حبس  
 فردوا كلهم من دار مكة  
 فيا ويلاهم من سودين

بارض الهند دين الحديد  
بنفى شفاعة الشافعين  
من الله مختم المرسلين  
ولى الله او من صالحين  
من اهل الخير المتوسلين  
بايصال من اجر العاملين  
بامر الدين كلاً اجمعين  
ومساروا خافين هارين  
لاغواء الرجال المسلمين  
فاخرجهم ريس العالمين  
لدين الله خير الناصرين  
قايده الله العالين  
الى ان اخرجوا متاصلين  
الى دار الهند خابئين  
وخسرنا القوم مفسدين

قدام سودة وجوه المدين  
 فضلو عن طريق الحق طرا  
 فقالوا ما جرى اذن الشفاعة  
 ولا لانبيا ولا لمن هو  
 وقالوا ليس ينفع من يقبر  
 وقالوا ليس لا اموات نفع  
 فم قد خالفوا العلماء حقا  
 فقد خسروا خالوا في ضاهم  
 الى الحرم الشريف حيث قاموا  
 ولكن قد ظهر ما هم عليه  
 هو الباطل الحبيب ذوالفضا  
 امام عادل حبر شجاع  
 فقرهم بضرب ثم حبس  
 نردوا كلهم من دار مكة  
 فيا ويلاهم من سودين

بارض الهند دين المدين  
 بنفى شفاعته للشافعين  
 من الله مختم المرسلين  
 ولي الله او من صالحين  
 من اهل الخير للمتوسلين  
 بايصال من اجر العاملين  
 بامر الدين كلا اجمعين  
 وساروا خافين هارين  
 لا غواء الرجال المسلمين  
 فاخرجهم رئيس الحاكمين  
 لدين الله خير الناصرين  
 قائدا لله العالين  
 الى ان اخرجوا متاصلين  
 الى دار الهند خابسين  
 وخسرنا القوم مفسدين

فبئس عقيدۃ المتوہبین	اعا ذلہ اللہ اہل الہند منہم
لیظہر عام و ذل المذکرین	فقل ہم مستحقو القتل بالحد

ترجمہ تاریخ اخرج و ما یہ منہ

<p>جہنم خالق کی سیلے پر چہرہ اور سلام تحیت بکات اب میں کہتا ہوں ایک ایک فرقہ و بابہ کافر اسکا ہی اعتقاد سن یہ نوادہ ہوا ہندو سب گاہے یہ عمر ستا بھوکو جرت آدم کی فضل تاہ کا نہایت پناہ لایں لوگ کہنے لگے یہ کیا نام اسکا حبیب پتا ہے ایک توڑ مار تار تار</p>	<p>بعد از ابولون نعت پیغمبر اور انکے صبیہ پر مودام حق تمہیں ثواب کا حصہ ہند کے ملک میں وہ نکلا اس میں داخل ہو کئی جاہل تب کئی لکے پشوا ابیس اسے جاوین ہم بھرستان اسن پھانے سے وہ آدم کو گئے مومنو نکو دھان چھلاوین اسکی فریاد پہنچی بانشا تک عدا انصاف کا جو منتا ہے جب اس کے پاس پہنچتے</p>	<p>تحت نال ہوا کہ سولہ آلہ پیچھے اُغونکے بالا کرام کہ کشتیاں سے ہوا ظاہر پر نہ اسکو رواج اصلا چار مذہب سے ہوا خارج جو میں پر کر اور پر تلے کہ جہاں تار موم کا عمل اور جہنم میں وہ جا رہے آخر تن اسکا ہو گیا پیر جا ہنوی اس میں وصال کیا کہ جو میں دین چھر مردود کہ نہیں انکے دلیں کچھ بقی</p>
--	--	---

مچیا انکو خوب دلوا یا  
 اور سواروں کو انکو دے ہمراہ  
 تاؤ پر انکو جلد چڑھوا یا  
 روسیہ پھر وہ ہند میں آئے  
 یہاں میں باجگار اور مردار  
 کیونکہ واجب قتل ان سب کا  
 اُنہ رکتے ہیں بعض بہ ظہار  
 کفر میں شکیں ان کے لاویگا  
 دیکھ لو اس میں باریتہ کا  
 ہے محبت نبی کی تو دایم  
 اُنہ کے اور جو تیر بند میں جا  
 ستروین تاریخ شجاعان

چھڑ لیا انکو طوق اور زنجیر  
 انکو بھیجا کہ دل تھے لے لے سیاہ  
 اور کیا اپنے حکم پہ لازم  
 طوق تلعت سوانہ کچھ لاکے  
 نہ دل لے تھے تم کبھی بھائی  
 اپنے نازل ہو غضب کا  
 اس کے شرع میں ہیں یہ کافر  
 شرع کے بیچ میں وہ آو گیا  
 ایذا ہو کر شک سے تو بچا  
 بیرونی پر رکھ کر نہنت قائم  
 سال تاریخ میں یہ لے ندا  
 عظم سنہ حال ایک خط ترقی

معنا حضرت شیرعت پناہ فضیلت و بلاغت سنگا حامی شریعت غراپشیر و بیچ  
بیچنا حضرت قاضی شہاب الدین حسنا مہری دام اجلالہ کے فرزند لطیفی عبدالحق  
المتقاض سلطان کا لکھا ہوا مجمع الاخبار میں داخل کرنے کے لئے آیا تھا لیکن

و بعد و سابق کے یہاں داخل رہا جو کہ تہذیب طغر السواد والعبر علی  
 وجہ اللہ دین لہا اشتد عنادہم و تخلفہم عن دین استیادہ المسلمین  
 و ہم رجال قد اشتهروا بالکفر و ہدین المعتزلین و مذہبہم انکار انتفا  
 مسید فاحمد و الانبیاء بہ جیس و انکار المصلوۃ و السلام علی من یرسل  
 للعالمین و انکار المذہب الاربعہ و منع تقلید ہم جہ عین و من انکار  
 من الابطال و القول للہین و کافوا علی قد و نہ جانی الہند علی اللہ  
 تصاد و امیر وقع فی شبکہ تلبیسہم من العارین و نہ من عند اللہ  
 تعالیٰ و جعلہ من الہتدین و کثیراً ما وجدنا من جزا و فینحامن  
 العالمین فلما راوا کساد موقہم و شجر املہم غیر مثمر و لو بعد جین  
 جملوا دیار العرب لیکونوا باہل الورع متشبہین و یسلوا ہذا  
 زمانا فی نزع التلقین الفرضہ مترصدین و شغالوا فی تصیف الرسا  
 العدیدۃ الہندیۃ فی ہدم اساس الدین حتی بر وجوہا فی عباد  
 من المسلمین و لو منین لیرسلوہا الی اقرانہم فی الہند من اخوان الشیاطین  
 اظہار الہم باہا جاءت مصححہ من بلاد الدین نقد حاق لہم کرم  
 و لم یعلو ان اللہ متغل امر ہذا الدین فاحذوا و اذ قارینہم ابطالہ

۱۳۳  
 ہذا کتاب فیہ بیان حقیقت دین اسلام و تہذیب طغر السواد و العبر علی وجہ اللہ دین لہا اشتد عنادہم و تخلفہم عن دین استیادہ المسلمین و ہم رجال قد اشتهروا بالکفر و ہدین المعتزلین و مذہبہم انکار انتفا مسید فاحمد و الانبیاء بہ جیس و انکار المصلوۃ و السلام علی من یرسل للعالمین و انکار المذہب الاربعہ و منع تقلید ہم جہ عین و من انکار من الابطال و القول للہین و کافوا علی قد و نہ جانی الہند علی اللہ تصاد و امیر وقع فی شبکہ تلبیسہم من العارین و نہ من عند اللہ تعالیٰ و جعلہ من الہتدین و کثیراً ما وجدنا من جزا و فینحامن العالمین فلما راوا کساد موقہم و شجر املہم غیر مثمر و لو بعد جین جملوا دیار العرب لیکونوا باہل الورع متشبہین و یسلوا ہذا زمانا فی نزع التلقین الفرضہ مترصدین و شغالوا فی تصیف الرسا العدیدۃ الہندیۃ فی ہدم اساس الدین حتی بر وجوہا فی عباد من المسلمین و لو منین لیرسلوہا الی اقرانہم فی الہند من اخوان الشیاطین اظہار الہم باہا جاءت مصححہ من بلاد الدین نقد حاق لہم کرم و لم یعلو ان اللہ متغل امر ہذا الدین فاحذوا و اذ قارینہم ابطالہ

ہذا کتاب فیہ بیان حقیقت دین اسلام و تہذیب طغر السواد و العبر علی وجہ اللہ دین لہا اشتد عنادہم و تخلفہم عن دین استیادہ المسلمین و ہم رجال قد اشتهروا بالکفر و ہدین المعتزلین و مذہبہم انکار انتفا مسید فاحمد و الانبیاء بہ جیس و انکار المصلوۃ و السلام علی من یرسل للعالمین و انکار المذہب الاربعہ و منع تقلید ہم جہ عین و من انکار من الابطال و القول للہین و کافوا علی قد و نہ جانی الہند علی اللہ تصاد و امیر وقع فی شبکہ تلبیسہم من العارین و نہ من عند اللہ تعالیٰ و جعلہ من الہتدین و کثیراً ما وجدنا من جزا و فینحامن العالمین فلما راوا کساد موقہم و شجر املہم غیر مثمر و لو بعد جین جملوا دیار العرب لیکونوا باہل الورع متشبہین و یسلوا ہذا زمانا فی نزع التلقین الفرضہ مترصدین و شغالوا فی تصیف الرسا العدیدۃ الہندیۃ فی ہدم اساس الدین حتی بر وجوہا فی عباد من المسلمین و لو منین لیرسلوہا الی اقرانہم فی الہند من اخوان الشیاطین اظہار الہم باہا جاءت مصححہ من بلاد الدین نقد حاق لہم کرم و لم یعلو ان اللہ متغل امر ہذا الدین فاحذوا و اذ قارینہم ابطالہ









علی و سر لہ محمد شفیع اللہ فیہین و علی اللہ و صحابہ اجمعین سب کا پورا  
 یہ جاننا واجب ہے کہ بے اطاعت کیا رسول اللہ کی اُسنے اطاعت کی خدا کی اور  
 ایسے مبتدع مرتد کافرون دور رہنا لازم ہے اگرچہ یہ کلمہ پڑھتے ہیں مگر خدا نے  
 انکو مردود اور قبول کیا اور اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اور رسول اللہ نے حدیث  
 شریف میں ان گمراہوں سے اور انکی بات پر اعتبار کرنا منع کیا ہے کیونکہ یہ  
 مبتدع ہیں اور جو کوئی مبتدع کاسکت کرے وہ بھی انھیں میں اٹھیکا اور  
 یہ بہتان شریع میں ثابت ہے کہ رسول اللہ اپنی قبر شریف میں زندہ تیار تھیں  
 ساتھ میں اور حضرت کی شفاعت بیشک گنہگاروں کے لئے ہوگی سب خلق  
 اللہ تعالیٰ کی رضا و موافقت ہے اور اللہ تعالیٰ محمد رسول اللہ کی رضا چاہتا ہے  
 اور جو کوئی شفاعت منکر ہے وہ بیشک کافر ہے اور درود و سلام پر حساست ہے  
 جو کوئی اصل سنت منکر ہو وہ بھی کافر ہے اور دلائل الخیرات کا پرہیزناست علمائے  
 زمانے سے مستحب اور موجب ثواب کا ثابت ہوا ہے اور مولود الشریف کا پرہیزناست اور  
 آنحضرت کی نیاز کھانا پکوانا اور غریبوں کو کھلوانا بھی احسنات اور ثواب خدا  
 مسلمانوں کو محبت اپنے حبیب کی نصیب کرے اور چاروں مذہب قرن ثانی سے  
 آج تک ثابت ہے اسے اور ہزاروں علما اور اُن کے مقلد اور پیروں کے لئے

اور انہی میں سے بعض نے کہا کہ اگرچہ یہ کلمہ پڑھتے ہیں مگر خدا نے انکو مردود اور قبول کیا اور اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اور رسول اللہ نے حدیث شریف میں ان گمراہوں سے اور انکی بات پر اعتبار کرنا منع کیا ہے کیونکہ یہ مبتدع ہیں اور جو کوئی مبتدع کاسکت کرے وہ بھی انھیں میں اٹھیکا اور یہ بہتان شریع میں ثابت ہے کہ رسول اللہ اپنی قبر شریف میں زندہ تیار تھیں ساتھ میں اور حضرت کی شفاعت بیشک گنہگاروں کے لئے ہوگی سب خلق اللہ تعالیٰ کی رضا و موافقت ہے اور اللہ تعالیٰ محمد رسول اللہ کی رضا چاہتا ہے اور جو کوئی شفاعت منکر ہے وہ بیشک کافر ہے اور درود و سلام پر حساست ہے جو کوئی اصل سنت منکر ہو وہ بھی کافر ہے اور دلائل الخیرات کا پرہیزناست علمائے زمانے سے مستحب اور موجب ثواب کا ثابت ہوا ہے اور مولود الشریف کا پرہیزناست اور آنحضرت کی نیاز کھانا پکوانا اور غریبوں کو کھلوانا بھی احسنات اور ثواب خدا مسلمانوں کو محبت اپنے حبیب کی نصیب کرے اور چاروں مذہب قرن ثانی سے آج تک ثابت ہے اسے اور ہزاروں علما اور اُن کے مقلد اور پیروں کے لئے

۱۳۹  
 اور انہی میں سے بعض نے کہا کہ اگرچہ یہ کلمہ پڑھتے ہیں مگر خدا نے انکو مردود اور قبول کیا اور اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اور رسول اللہ نے حدیث شریف میں ان گمراہوں سے اور انکی بات پر اعتبار کرنا منع کیا ہے کیونکہ یہ مبتدع ہیں اور جو کوئی مبتدع کاسکت کرے وہ بھی انھیں میں اٹھیکا اور یہ بہتان شریع میں ثابت ہے کہ رسول اللہ اپنی قبر شریف میں زندہ تیار تھیں ساتھ میں اور حضرت کی شفاعت بیشک گنہگاروں کے لئے ہوگی سب خلق اللہ تعالیٰ کی رضا و موافقت ہے اور اللہ تعالیٰ محمد رسول اللہ کی رضا چاہتا ہے اور جو کوئی شفاعت منکر ہے وہ بیشک کافر ہے اور درود و سلام پر حساست ہے جو کوئی اصل سنت منکر ہو وہ بھی کافر ہے اور دلائل الخیرات کا پرہیزناست علمائے زمانے سے مستحب اور موجب ثواب کا ثابت ہوا ہے اور مولود الشریف کا پرہیزناست اور آنحضرت کی نیاز کھانا پکوانا اور غریبوں کو کھلوانا بھی احسنات اور ثواب خدا مسلمانوں کو محبت اپنے حبیب کی نصیب کرے اور چاروں مذہب قرن ثانی سے آج تک ثابت ہے اسے اور ہزاروں علما اور اُن کے مقلد اور پیروں کے لئے

اور انہی میں سے بعض نے کہا کہ اگرچہ یہ کلمہ پڑھتے ہیں مگر خدا نے انکو مردود اور قبول کیا اور اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اور رسول اللہ نے حدیث شریف میں ان گمراہوں سے اور انکی بات پر اعتبار کرنا منع کیا ہے کیونکہ یہ مبتدع ہیں اور جو کوئی مبتدع کاسکت کرے وہ بھی انھیں میں اٹھیکا اور یہ بہتان شریع میں ثابت ہے کہ رسول اللہ اپنی قبر شریف میں زندہ تیار تھیں ساتھ میں اور حضرت کی شفاعت بیشک گنہگاروں کے لئے ہوگی سب خلق اللہ تعالیٰ کی رضا و موافقت ہے اور اللہ تعالیٰ محمد رسول اللہ کی رضا چاہتا ہے اور جو کوئی شفاعت منکر ہے وہ بیشک کافر ہے اور درود و سلام پر حساست ہے جو کوئی اصل سنت منکر ہو وہ بھی کافر ہے اور دلائل الخیرات کا پرہیزناست علمائے زمانے سے مستحب اور موجب ثواب کا ثابت ہوا ہے اور مولود الشریف کا پرہیزناست اور آنحضرت کی نیاز کھانا پکوانا اور غریبوں کو کھلوانا بھی احسنات اور ثواب خدا مسلمانوں کو محبت اپنے حبیب کی نصیب کرے اور چاروں مذہب قرن ثانی سے آج تک ثابت ہے اسے اور ہزاروں علما اور اُن کے مقلد اور پیروں کے لئے



[illegible][illegible]

Handwritten notes at the top of the page, including the title 'مختصر' (Mukhtasir) and various religious and philosophical statements in Urdu.

مختصر	امام	و لا تحسبنا
الحمد لله رب العالمين رسول خدا است نشاء الله	تسليم تسليم تسليم بصمان و صبر و دانا و دانا	الو الحق نعم كس لقب جاك شخيرين
منوت الو شير كير محبت مين لا با سام كيه	مهاجرو انصار سارا امام محب مين دينا خوش كالم كيه	بحسين و ذرا عابى تمام كبرو شكمن دمين
بغير از غم دين محم غم بنو بناروسه انكه عالم سبهي	كبرو مير شير و خبر دعا مين خا ر و دنون بهمانى	نه خلق كره كرا اى خدا مير دل كشوق بنى كم نهو
نظر كبر كيه سايه الحار ارا تم ايكه نيز مير كيه نوزيل	تصديق مين او خود تمام مين جان بر هوا كيه سايه بار	اگر چه بظا ر بر شتر تنهام اگر عالم خا ليك سايه ارسام
كه دنيا مين غرت شاد ارمو ميرى انكه ديدار حق بر كلك	تسلى باندين دلا و دوحه محب خاص اخصون كوز	برين كيه جانب بلا و غم به تمام حلت بايمان بيلون
سبهي مومنين كو هدايت هو قبول نا افرين سب كين	بى نفسا لي خطر نو سارا بهم تحفه محمد كيه ديار مين	مرا دل ايترين سوز مرصاف كه شرح محمد به اريك چله
عليه الصلوة جليله السلام	استهزار	بهم عاصى و اشرف بنى كلام
سيدار مسلمانون پر ظا ر هوو كه راقم اوراق فقير حقير اصغف العباد والراحمى الى حمزة الله		

Extensive handwritten notes on the right side of the page, continuing the religious and philosophical discourse in Urdu. The text is written in a cursive style and covers a significant portion of the right margin.

Handwritten notes at the bottom of the page, including the title 'مختصر' (Mukhtasir) and various religious and philosophical statements in Urdu.

الباری مفتی سید عبد القادر الحق قادری الدین سید اشرف علی گلشن آبادی  
 غفر اللہ عنہ وعن سائر المسلمین ایک کتاب بنام سراج الہدایت لرفع ظلمات  
 الضلالت یعنی چراغ ہدایت ضلالت کے اندھیرے کو رفع کرے نہ لا الہ الا اللہ  
 ویت خالصاً لوجه اللہ ورنولہ علیہ الصلوۃ والسلام مسلمان بھائیوں کی ہدایت کیوں  
 نصیحت اور برائی رحمت اکثر تفسیر و حدیث اور فقہ و عقاید کی کتابوں سے  
 داخلہ کے ساتھ ہر ایک اختلافی مسئلے کی تحقیق اور توضیح کر دی ہے خصوصاً  
 حیات النبی درود و سلام کے فضایل اور ایصال ثواب فاتحہ اموات مرلہ شریف  
 اور اولیاء و کماوس بدعات حسنات و بدعات سیئات کی تفصیل و بابی و کلام  
 الشریعہ اہل سنت و جماعت کی کتابوں میں الحاق کم زیادہ کر کے چھاپے ہیں  
 کا خلاصہ اہل بیت اور اصحاب و ان کی فضیلت چاروں اماموں کی تقلید کی حقیقت بیرو  
 شہیدوں کی نیاز کے کھانیکا حکم بیعت کا بیان اور وہابیوں کی مروجہ کیفیت  
 شفاعت کی حقیقت اولیاء و کماوسیلہ پکڑنے اور مردمان کے کاحوالہ سیات  
 دہم چہلم برسی وغیرہ مردوں کی فاتحہ کا مکمل اور بہت سی ضروریات عقاید کی باقیات  
 جسکا سمجھنا ہر ایک مسلمان کو لازم ہے تفصیل و اہل ہندی عبارت میں جمع کیا ہے اور ہندو  
 عالموں نے جو ان وہابیوں کے مذہب کے رد میں رسا اور کتابیں لکھی ہیں ان سب کو نکالا





اور اس کا شمار  
کثیر از کثر  
بہارِ نبوت  
میں ہے اور اس کا  
مقام بہت اعلیٰ ہے  
اور اس کا اثر  
بہت وسیع ہے  
اور اس کا  
مقام بہت اعلیٰ ہے  
اور اس کا اثر  
بہت وسیع ہے

۱۰۰  
اے وہ کافر جو جاتا ہے اور کلمہ اس کی عورت کا قوت با ما ہے یہ مسئلہ اکثر فقہ کی  
کتابوں میں باب الترتید میں موجود ہے معلوم ہو کہ آیات و روایات میں اس کا قیاس و تفسیر  
وہ کتاب سرسبز الہیہ است و احسن و راجحہ کاغذ پر چھپنے والی ہے اور اس کی جلد چرمی  
بینگین ستا سیٹھی سے زیادہ ہر گز اور کثیر زیندار مسابا اطراف کے اس سے بہت خواہش  
کر تے ہیں جو کوئی دس بیس کتابیں خریدے اور اس کے پیسے پیشگی دیوے تو  
نمی جلد پانچ روپیہ قیمت آدھے اور بعد چھپنے کے جو کوئی پیسے دیوے اور اسی  
بنا فقط نام لکھو اجاوا سکویجھے روپیہ قیمت دینا پڑیگی اور بعد تیار ہونے کے اس  
کتاب کی ساری روپیہ قیمت مقرر ہوگی اور کبھی لے سکتے کم کو نہ ملے گی ابھی سو خریدار اسکے ہونے  
میں آئندہ دو سو خریدار تک ہو جائیگے تو اس کا چھپنا شروع ہو گا ہر ایک صاحب و زید کو  
اس کا رخیہ میں مدد کرنا اور کئی نسخے اپنی ہمت کے موافق خرید کر کے خوب مسلمانوں کو  
وقف کر دینا بڑا ثواب اور بقیات الصالحات ہے جس کو اس نسخے کی خواہش ہو فضل  
الدین کھڑک کے چھاپ خانہ میں آوے اور اپنا نام لکھو اجاوا یا محلہ دو تار میں گورے  
طالی مسجد قریب راقم کو اطلاع دیوے تا خریداروں کی فہرست میں یہ نام داخل کیا جاوے گا والسلام علیہ  
الحمد کہ یہ کتاب مستطاب تحفہ محمدیہ ورد و بایہ تباریج دوم شہر حال فرخ خاں  
ہجری نوی صل اللہ علیہ وسلم واقع ممورہ بمبئی فضل الدین کھڑک کے چھاپ خانہ میں ہوگی

۱۰۱  
اور اس کا شمار  
کثیر از کثر  
بہارِ نبوت  
میں ہے اور اس کا  
مقام بہت اعلیٰ ہے  
اور اس کا اثر  
بہت وسیع ہے  
اور اس کا  
مقام بہت اعلیٰ ہے  
اور اس کا اثر  
بہت وسیع ہے

۱۰۲  
اور اس کا شمار  
کثیر از کثر  
بہارِ نبوت  
میں ہے اور اس کا  
مقام بہت اعلیٰ ہے  
اور اس کا اثر  
بہت وسیع ہے  
اور اس کا  
مقام بہت اعلیٰ ہے  
اور اس کا اثر  
بہت وسیع ہے







۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

[illegible][illegible]





[illegible]





[illegible][illegible]









[illegible]









بحضور مولوی خضر بخش بن محمد اشرف اندازی ساکن دہلی خیر خسرو رحمہ اللہ انجمن علی سرحد  
 الہ دین و عبد اللہ انصاری الہابیتہ بنکرات شفاعت رسول اللہ علیہ افضل الصلوٰۃ والرحمۃ الخیات و شفاعت انبیاء  
 علیہم السلام و شفاعت اولیاءہ و الصالحین زیارت مولود شریف و زیارت انبیاء و الصالحین و التوسل  
 بار و احکم و یغفران بشتہ جمیع السادات الصوفیہ و مشایخ طریقہ العابدینہ کمثل شیخ عبد القادر جیلانی و شیخ اکبر  
 محی الدین ابن عربی و غیرہم علیہم الرضوان من سراج الدین و عبد اللہ قاجابا بالانکار و فیما یدعیہ علیہا  
 طلبت النینۃ من الدعی فاحضر شہیر ابن عبد اللہ و غلام محی الدین سلیمان و شہد کل واحد منہما بمحضہ علیہما طبق  
 الدعوی الدعی للذکور فعد ثبوت ذالک علیہما و جب تعزیرہما و جبہما مولینا الحاکم الشرعی فی المجلس سبعة ايام ففصل  
 علیہما الحدید ثم اخبر عنہما بانہما رجعا عن العقیدۃ الفاسدۃ الباطلۃ و قایا عن مالکان علیہ فاحضر محمد بن یحیی  
 بالمجلس الشرعی و قایا علی یدہ و اقر کل واحد من سراج الدین و عبد اللہ المدبورین انہما لا ینکران شفاعتہ و جاہتہ  
 فینا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم لا شفاعتہ الا بنیاء و الا طیاء و الصالحین و لا ینکران من المولود  
 الشریف و زیارت القیور و الانبیاء و الصالحین و التوسل بار و استہم انہما لیس ہما علی تعزیر بنیۃ الباطلۃ الہابیتہ فاما عقد  
 الہابیتہ من العقاید الفاسدۃ و انکار شیعہ رسول اللہ بنیوہ و اعتقادہم انہما معتدین بنیوہ و ان العصا المتوکی علیہا  
 نفع من رسول اللہ و قولہ من لا یعتقد بصفتہ فہو کافر و انہم شفاعتہ و لجاہتہ و رسول اللہ انصر صابہ یوم القیامۃ  
 فی خوض العصات و الذین النبی بعد لہا فی الدنیا من اللہ تعالیٰ لکافال اللہ تعالیٰ و نسبہ فبطیانہ و یذکر فی واکارہم  
 العبادات الجہ و تبلیغ الصلوٰۃ علی منہما علیہ السلام و الاستغاثۃ و التوسلات برہ و اللہ و الانبیاء و الصالحین  
 و الشہداء و الصالحین جمیعاً و انکارہم بنیۃ انہما لا ینکران و انہما لیس ہما علی تعزیر بنیۃ الباطلۃ الہابیتہ فاما عقد  
 ظوہرہما و عدم اتباعہم حقایقہا و انہما لیس ہما علی تعزیر بنیۃ الباطلۃ الہابیتہ فاما عقد ظوہرہما و عدم اتباعہم حقایقہا  
 قایلا قدر رجعا عن جمیع الاعتقادات الباطلۃ و عدل فی حقہما و شفاعتہ و رسول اللہ و الانبیاء و الصالحین  
 و الشہداء جمیعاً و قایا علی ید مولینا الحاکم الشرعی عن جمیع الاعتقادات الباطلۃ الہابیتہ فادبت قد ثبت علیہا  
 لہم و استغفر اللہ العظیم و رجعا عن الکفار و اقرار و تصدیق اصحاب الشرفین بصحۃ بنیۃ فیہا لان اللہ  
 بنارک و کما جیب التوابین و قبل مولینا الحاکم الشرعی منہما ذالک و قبل توبتہما و صاء کل واحد منہما من اہل السنۃ و الجماعت  
 و قرر علی عقیدۃ لا تردید و ثبت لہا بطلانہا ہذا و الحجۃ الشرعیۃ لہن انہما لیس ہما علیہما و ان علیہا و باللہ  
 الاعتقاد و ثبت ذالک جمیعۃ منہما و صح لہی مولینا الحاکم الشرعی اللہ علیہ اعلاء و اجازہ و نفذہ و امضاء و  
 العن بمقتضائہ حرر فی الثمر ذی الحجۃ خمسۃ عشر عام الحسین و المائتین و الالف و صلی اللہ علی سیدنا و شفیعنا  
 و مولینا محمد و والدہ و صحبہ و سلم

بعد حمد و نعت کے یہ حجت شرعیہ ہے اور وثیقہ شرعیہ ہے۔ مگر عظیم زاد اللہ شہناو تعظیما کے حاضر شرعی حسن کے مہر و مستحکم سے لورہی  
 علماؤن کے حکم میں فیصلہ پایا ہے حاضر ہو کے مجلس شرعی میں سراج الدین بن علی البندی ساکن اجمیر اور اسکے ہمراہ عبد اللہ بن محمد  
 البندی ساکن ہنسی پور شاگردان اسماعیل ہندی الوبکی القاید کے اور حاضر ہوئے ان کے حضور میں مولوی خضر بخش بن محمد اشرف  
 البندی ساکن دہلی جیت کے لئے حضور میں دعائے مولوی خضر بخش سراج الدین اور عبد اللہ تحقیق یہہ برہ و بنیۃ میں پیغمبر صلی اللہ  
 علیہ وسلم کی شفاعت کا انکار کرتے ہیں۔ اور دوسرا بنیاء علیہم السلام اور اولیاء اور صالحین رضی اللہ عنہم کے شفاعت کے منکر ہیں  
 اور مولود شریف۔ اور زیارت قبور کے منکر۔ اور ان کے ادواج سے وکیلہ مانگتے کے منکر۔ اور گالیوں تکفیر کرتے ہیں تمام سادات اضرعیہ کی اور  
 مشایخ طریقہ عالم کی جیسا شیخ عبد القادر جیلانی اور شیخ اکبر محی الدین ابن عربی و غیرہم و علیہم الرضوان۔ اور ان باتوں کا سوال سراج الدین  
 کو بھیجے اللہ سے کہے اور انکو ملاکر دریافت کرنے سے وہ ہر دو صاف انکار کا جواب دے۔ پس حاکم شرعی مدعی بیضہ مولوی خضر بخش سے کہ انہو  
 طلبت بیس کو اسی کے لئے حاضر ہو شہیر ابن عبد اللہ و غلام محی الدین سلیمان اور گویا کے علاوہ ان دونوں پر بیس مدعی مذکور کا دعویٰ ثابت ہوا۔  
 پس ان دونوں پر بیس مدعوہ ثابت ہوئے سے ان دونوں پر تعزیر ثابت ہوئی۔ اور حاکم شرعی ان دونوں کو سات روز قید کے  
 اور انکو بیہریان و بعد از ان دونوں کی جزائی کی عقیدہ فاسدہ و باطلہ سے رجوع کے اور وہ دونوں نے غیب سے توبہ کئے۔ پھر ان دونوں کو  
 مجلس شرعی میں حاضر کئے۔ اور وہ دونوں حاکم شرعی کے ماتہر توبہ کئے۔ اور سراج الدین اور عبد اللہ غم کو یہ بیس قرار کئے  
 ہم ہر دو بیس صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت و جہالت کا انکار نہیں کریں گے۔ اور انبیاء اور اولیاء اور صالحین کی شفاعت کے بھی منکر نہیں





